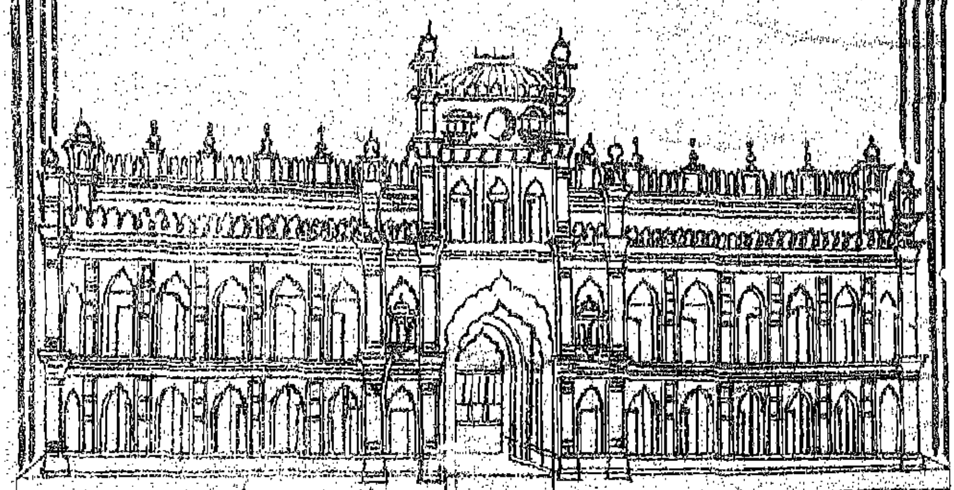
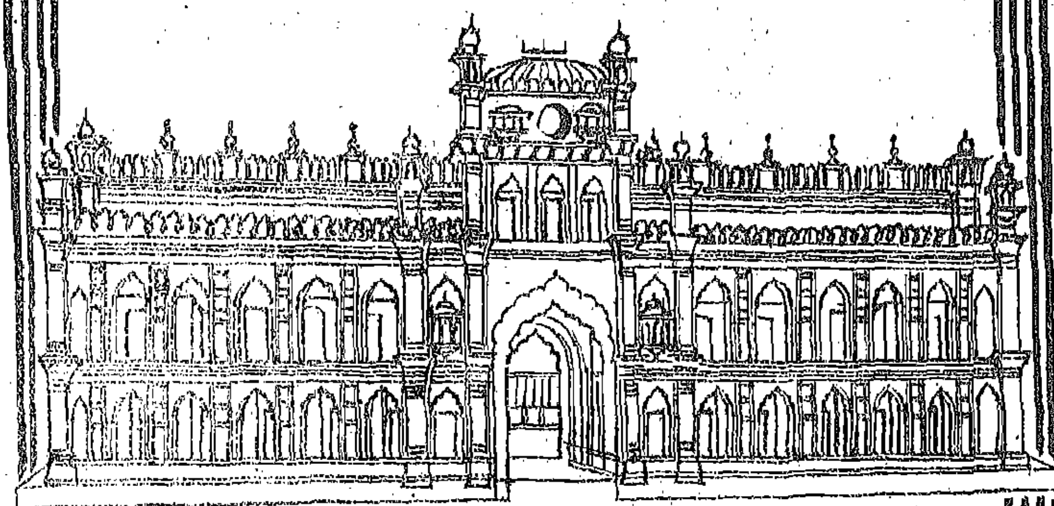
باسمہ سبحانہ و تعالیٰ



رپورٹ انتظامیہ ریاست رامپور بابت سنہ ۰۹-۱۹۰۸ء

در مطبع سکندری پریس رامپور میں چھپی

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ



رپورٹ انتظامیہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۰۸-۹ء

دبدبۂ سکندری پریس رامپور میں چھپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

حامداً و مصلیاً

سال گذشتہ مین جو رپورٹ سالتمام مرتب ہوئی ہتی۔ اوسکا سلسلہ اور طرز یہ تہا۔

سال حسابی ریاست کی مطابقت کیواسطے آئندہ سی یہ تجویز کی گئی۔ کہ رپورٹ سالانہ بہی من ابتدای یکم اکتوبر لغایت ۳۰ ستمبر مرتب ہوا کری۔

چنانچہ یہ رپورٹ اس طرز و انداز پر پہلی رپوٹ ہی۔

اس رپورٹ کی پانچ حصے رکہی گئے ہین۔

ہر حصے کی فہرست ابتدا حصے مین ملیگی - عبارت مین نقشے کا حوالہ نمبر کے ذریعے سے دیا گیا ہے - نقشجات اپنے حصے مین ترتیب وار پائے جاینگے

حضور پرنور عالیجناب مستطاب معلی القاب

نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر والی رامپور

دام اقبالہم

جناب کپتان کالون صاحب بہادر گورنر

محمد عبد المجید خان صاحب بہادر اسسٹنٹ گورنر

مسٹر بڈن صاحب بہادر استاد انگریزی

مولوی محمد عبید اللہ صاحب استاد عربی

مولوی ابو الحمید صاحب فرخی استاد فارسی

کونسل آف ریجنسی

عالیجناب نواب محمد صفدر علیخانصاحب بہادر

پریسیڈنٹ کونسل

عالیجناب جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائس پریسیڈنٹ

عالیجناب نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر

عالیجناب سید علی حسن خانصاحب بہادر ریونیو ممبر

افسران اعلی صیغہ

جناب مسٹر رائٹ صاحب بہادر چیف انجنیر۔

جناب مسٹر فلپ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم

جنرل سمری

یہ سال جو یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء سے شروع ہو کر ۳۰ ستمبر ۱۹۰۰ء کو ختم ہوا کونسل آف ریجنسی کے انتظام کا پہلا مسلم سال ہے گذشتہ جاڑے کے موسم مین صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر و ریونیو ممبر بہادر نے تحصیلات کا دورہ کیا اور جا بجا جو اصلاح ضروری تھی اوسکی بابت اجلاس صاحبان ممدوح اور صاحب جوڈیشل ممبر بہادر سے ہدایات مناسب جاری ہوئین نتائج ملاحظہ کی کتاب معائنہ مین جو ہر ایک تحصیل مین موجود ہے درج کیے گئے اور احکام ہدایتی کی اشاعت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ کے ذریعہ سے ہوتی رہی ہے - اسکے سوا گرمی اور برسات مین بھی صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر و چیف انجینیر بہادر نے دورہ کیا اون مقامات کو جہان سیلاب سے نقصان پہونچا تھا خود دیکھا - رعایا کی تسلی و تشفی کی اور بعض جگہہ جہان مکانات رعایا کے گر گئے تھے اونکو روپیہ و دیگر طرح سے امداد دیکر فرار سے باز رکھا - تعداد قلبہ مین بہت افزائش ہوی - اور عموماً انتظام ملکی اچھا رہا -

موسم ربیع سنہ ۱۳۰۷ف فصل اچھی نہین ہوی مہاوٹ کی بارش نے کمی کی لیکن نہرون اور چاہات کے ذریعہ سے آب پاشی اچھی طرح ہوی -

خریف سنہ ۱۳۰۹ف کی شروع مین بارش کی بہت کشش ہوی اور خشک سالی کا اندیشہ پیدا ہوا - چنانچہ کئی قسم کے دہان جنکے لیے بارش زائد درکار ہوتی ہے تخم ریزی سے رہ گئے - آخر مین بارش بہت شدت سے ہوی اور متواتر سیلاب آئے اوس سے فصل ایستادہ کو بہت نقصان پہونچا -

ریاست سے مختلف اقسام کی امداد ہوئی اور عموماً رعایات نقصان رسیدہ کی

التوائی اقساط مالگذاری حسب مناسب عمل میں آیا۔

امدنی و مصارف آمدنی ہر قسم کی اس سال میں تعداد (الحاصل روپیہ) ہوئی

اس رقم میں (روپیہ) بابت فروخت اشرفی شاہی کے یعنی بوجہ مناسب

کہ یک لک اشرفی سکہ مختلف بمقام بمبئی وغیرہ فروخت کردی گئی۔ واسطے بہم پہونچا سرمایہ

جہت خریداری پرامیسری نوٹ کے اور میزان مصارف کی (روپیہ) سے بچا ہوا رقم

پس انداز کے اس سال میں (روپیہ) کے پرامیسری نوٹ بنام نامی نواب مستطاب

محمد حامد علیخان بہادر دام ملکہ و شوکتہ خرید ہو کر داخل خزانہ عامرہ ہوئے۔

سررشتہ تعمیرات - تعمیرات جدیدہ میں اس سال میں (روپیہ لاکھ) صرف ہوا

رپورٹ مرتبہ صاحب چیف انجنیر بہادر سے تفصیلی حالات ان کاموں کا ظاہر ہوتے ہیں اسمقام پر

صرف اسقدر تذکرہ کافی ہے۔ کہ علاقہ ریاست میں بہت سی سڑکیں جنسے تجارت اور وسائل آمد و رفت

بہت ترقی ہوئی مع پل کے طیار ہوئیں اور ایک دلکش عمارت وسط شہر میں بطور گنج کے تیار

ہوئی اور جا بجا خوبصورت دروازے شہر پناہ پر قایم ہوئے اور نواب دروازہ نیا طیار ہوکر

عمل میں آیا اور علاوہ سڑک طیار ہو گئی۔ اور شہر میں خوبصورت پولیس اسٹیشن بنائی گئے۔

اور نکاس آب میں بہت ترقی ہوئی۔

پولیس باہتمام و نگرانی صاحب ڈاکٹر الس سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کے صیغے میں بہت سی ترقی و

اصلاح ہوئی۔ شہر میں محدود تھانہ جات از سر نو درست کی گئی بلا دیان پولیس کی وردی اور اسلحہ سب

درستی سے مرتب اور طیار ہوگئی —

اندراج جرائم اور سراغ رسانی کی بابت تاکیدات و ہدایات وقتاً فوقتاً جاری ہوتی رہیں - اوسکا یہ نتیجہ ہے کہ جماعت پولیس نہایت آراستہ اور رعایا کی دادرسی اچھی طرح ہوتی ہے —

سید تہور علی سپرنٹنڈنٹ پولیس جنپر بدمعاشوں نے جب وہ رخصت پر جاتے تھے بیرون حدود ریاست حملہ کیا سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بہادری کی اور ان حملہ کرنے والوں کا ایک شخص کو بضرب تفنگچہ ہلاک کیا باقی مفرور ہوئے انجام کو مقدمہ سپرد عدالت کمشنری مرادآباد ہوکر بدمعاشان حملہ آور سزایاب قید ہفت سالہ ہوئے جرائم سنگین بنسبت سابق کم ہیں مقدمہ ڈکیتی موضع کہیڑہ کی بابت بہت کوشش ہوئی لیکن کافی سراغ مال و ملزمان نہیں ملا ہے —

صنعت میلہ بینظیر بہت رونق سے میدان واقع کنارہ دریائے کوسی ہوا اس میلہ میں دستکاری کے مختلف نمونے و زراعت و آبپاشی کے متعلق کلیں بہ افراط سے بہم پہونچائی گئیں کرتب اہل فوج و تماشہ گہوڑ دوڑ - لڑائی فیلان وغیرہ سب طرح کا سامان تفریح قابل ستائش تھا صاحبان انگریز بہادر و ہندوستانی کثرت سے مہمان تھے اونکی مہمانداری میں توجہ بلیغ ہوئی —

جوڈیشل — حکام عدالت فوجداری - دیوانی کی تنخواہوں میں بقدر مناسب اضافہ عمل میں آیا اور اونکے اختیارات کی توضیح و توسیع ہوئی —

حساب خزانہ و حسابات کے طریقہ جانچ مقرر و منضبط کرنے کے لئے ایک افسر خاص یعنی کرائی صاحب بہادر کلکتہ سے یہاں تشریف لائے اور کئی ہفتہ تک یہاں مقیم رہکر سب حسابات کا ملاحظہ کیا - ریورٹ صاحب موصوف کی بابت گورنمنٹ کے نتیجہ معائنہ نہایت عمدہ اور صرف طریق حساب میں کچھ خفیف اصلاح درکار ہے - جو سال آئندہ میں ہو سکیگا

تذکرۂ عمر حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ

صیغہ ہائی ذات خاص کے تذکرہ سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بندگان حضور پرنور کی عمر کا ذکر اسموقع پر کر دیا جائے یکم بہادون سدی سمت ۱۹۳۲ مطابق ۳۱- اگست ۱۸۷۵ء موافق ۲۹ رجب ۱۲۹۲ یوم شنبہ- گہڑیونکی حساب سے ۱۴ گہڑی ۲۷ پل- اور گہنٹونکی حساب سے ۱۱ بجکر ۵۳ منٹ پر برچہک لگن یعنی دورہ برج عقرب مین- پوربا پہال گنی نچہتر کی چرن دوم مین جسوقت آفتاب عالمتاب نے برج اسد مین ۱۵ درجہ ایک دقیقہ ۷۳ ثانیہ طے کئے تہے- بندگان حضور کی ولادت ہوئی ہے جسکے حساب سے ختم ستمبر ۱۹۰۸ء پر بحساب سنین عیسوی حضور پرنور کی عمر ۳۳ سال ایکماہ کی ہوئی-

صاحبزادہ ناصر علیخان صاحب بہادر عرف صاحبزادہ منجہو صاحب کی ولادت چودس یعنی ۱۴ بیساکہ سدی سمت ۱۹۵۸ مطابق ۲۰ ماہ مئی ۱۹۰۱ء موافق ۱۲- رجب ۱۳۱۹ ہجری روز یکشنبہ کو گہڑیونکی حساب سے ۹- گہڑی ۳۸- پل دن چڑہے گہنٹون کے حساب سے ۹- بجکر ۳ منٹ دورہ کرک لگن یعنی دورہ برج سرطان مین اور سنوات نچہتر کے ۳ چرن مین جسوقت آفتاب عالمتاب نے برج ثور مین ۶ درجہ ۴۱ دقیقہ ۲۷ ثانیہ طے کیے تہے ہوئی ہے جسکے حساب سے ختم سال زیر رپورٹ یعنی ۳۱- ستمبر ۱۹۰۸ء کو بحساب سال عیسوی عمر جناب محتشم کی ۷ سال ۴ ماہ ۱۵ یوم کے ہوے-

ذات خاص

گذشتہ مطبوعہ رپورٹ مین ذات خاص کی تحت مین وہ چیزین درج ہین جنکا انتظام نواب عرش آشیان نے اپنی ہاتہ مین رکہا تہا اور اونہین کی ذات مبارک سے وہ صیغے متعلق تہے۔

چونکہ حضور پر نور نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر ابہی ظل عاطفت نواب لفٹننٹ گورنر بہادر مین مشغول تحصیل علوم ہین اسلیے سب چیزین جو ذات خاص سے متعلق ہوتین حسب منشاے گورنمنٹ صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے متعلق ہوگئی ہین مختصر تذکرہ اونکا اسموقع پر کیا جاتا ہے۔

مصارف جیب حضور پر نور - بندگان حضور کی مصارف اس سال [illegible] پڑی [illegible] مصارف تنخواہ اسٹاف جسکی تصریح نقشہ (۱) مین کی گئی ہی باقی جیب خاص ملبوسات خرید ساان شکار باورچیخانہ اصطبل کتب اخبار متفرقات سب اسمین داخل ہین

اسلحہ خانہ خاص - اس مین کمیاب اور بیش قیمت مختلف اقسام کی اسلحے ہین جو خاص سرکار کے استعمال مین رہتی ہین۔ صاحبزادہ الطاف علیخان صاحب کی نگرانی مین اسکا انتظام ہے۔ خرید جدید اس سال کچہ ہوئی نہین آمدنی بہی اس کارخانہ سی کچہ نہین ہوسکتی محافظین وغیرہ کا خرچ ([illegible]) پڑا۔

مصارف خیر - مصارف خیر مین مجالس میلاد شریف صدقات معمولی وغیر معمولی پرورش خاندان صلحا وغیرہ داخل ہین۔ ان کی تشریح غیر ضروری اور دقت طلب ہے [illegible] اس سال خرچ ہوی۔

انعام وعنایات - انعام وعنایات وغیرہ جو وقتاً فوقتاً ہوا کرتی ہین اور ریاستون مین

ضروری چیز ہی اونکا کل خرچ اس سال ملعہ ۔۔ پڑا ہی۔

توشہ خانہ

بہت سی اقسام کی کپڑی اور سامان و ظروف طلائی و نقرہ اس کارخانہ مین ہی۔ جواہر خانہ او گہڑیان وغیرہ ہی اسی مین داخل ہین۔

چونکہ محمد عبد المجید خانصاحب جنسی گذشتہ رپورٹ کی تیاری تک اسکی نگرانی کا انتظام متعلق تہا اسسٹنٹ گورنر ہوکر حضور پرنور کی ساتہہ رہی اسلئی صاحبزادہ الطاف علیخان بہادر جو کونسل خاندان کی ممبر ہی ہین اسکی افسر کئی گئی۔

اس سال خرید و تیاری اشیای جدیدہ مین جواہر خانہ کی متعلق ۔۔ خرچ ہوئی اور (۔۔) ملازمون کی تنخواہ مین پڑی۔ توشہ خانہ مین ۔۔ خرید پشمینہ وغیرہ مین خرچ ہوا اور ۔۔ کی اشیائی بیکار و کہنہ توشہ خانہ سی نیلام کردی گئین ۔۔ ملازمان توشہ خانہ کی تنخواہ مین اس سال صرف ہوی۔

جواہر و پشمینہ و دیگر اسباب کی رکہنی کا انتظام صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی توجہ او صاحبزادہ الطاف علی خان صاحب کی کوشش سی نہایت عمدہ ہی۔ رجسٹر درآمد و برآمد ہر وقت صاف و مرتب رکہی جاتی ہین۔ ان کارخانون مین نہایت نفیس اور عمدہ چیزین جو ریاست کی واسطی سرمایہ ناز ہوسکتی ہین موجود ہین اسلئی اسکا اہتمام ہی اعلی درجہ کا ہے۔ جواہر خانہ کا انتظام سید حمید الدین اور توشہ خانہ کا اہتمام ظہور الحسن و مہدی حسین خانصاحبان کی تفویض ہی۔ جو اس ریاست مین مدتسے ذی اعتبار سمجہی گئی ہین انکی نگرانی

صاحبزادہ الطاف علیخان بہادر کی سپرد ہی—

توشہ خانہ کی موجودات صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے ایک جسٹر مجلد مین بہت توجہ سی درج کرادی ہی اوسی سی درآمد و برآمد ہوا کرتی ہی—

باورچیخانہ

اس مین باورچیخانہ انگریزی اور ہندوستانی دونون شامل ہین ریاست مین اکثر ہندوستانی رؤسا اور یوروپین جنٹلمین مہمان ہوتے رہتی ہین عمدہ عمدہ باورچی ہندوستانی و انگریزی اور خانساماں وغیرہ درستی میز اور سامان میز کی لئی ملازم ہین—

ہمیشہ سی ریاست مین تواضع و مہمان نوازی وغیرہ کا اہتمام نہایت عالی ظرفی اور سیرچشمی سی ہوا کرتا ہی جیسا کہ ایک عمدہ ریاست مین ہونا چاہیئی— دونون باورچیخانون کی منصرم اور اہلکار علیحدہ ہین—

ظروف مسی— و چینی— و نقرہ— و طلائی— اور دیگر سامان نہایت اعلی درجہ کا و نفیس گدام مین موجود رہتا ہی—

مخارج اس کارخانہ کی اس سال حسب ذیل پڑی ہین—

باورچیخانہ ہندوستانی

خرچ پختہ وغیرہ ملازمین	تنخواہ ملازمان	خرچ طعام	متفرقات روانگی ڈالی وغیرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باورچیخانہ انگریزی

خرچ پختہ وغیرہ	تنخواہ ملازمان	خرید جات جدید	خرچ طعام	متفرقات
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دونون باورچیخانون مین نگرداشت پختہ علیحدہ علیحدہ دی گئی ہی—

باورچیخانہ ہندوستانی	باورچیخانہ انگریزی
الـــ	حا

جسکی روزانہ روشن باقی ہوتی رہتی ہی—

صفائی حسابات کی طرف زیادہ توجہہ اور مجرائی حسابات مین ہمیشہ عجلت مدنظر رہتی ہی—

درآمد برآمد کی رجسٹر صحت کی ساتہہ مرتب ہین—

بسبب بے نظری کی سبب سی مصارف مہمانان مین اس سال زیادتی ہوی—

فوج

یہ صیغہ جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست کی توجہ سی بہت ترقی پر ہی لیکن زیادہ تر نظر کرنی کی قابل یہ امر ہی کہ یہ حصہ جو برای نام فوج مین ملازم تہا اور درحقیقت ایک آرام طلب فرقہ ہوگیا تہا بغیر اسکی کہ تکلیف مالایطاق دیجای یا وہ خارج کیی جائین مستعد محنتی چالاق خدمتگذار مضبوط بنادیا گیا محض خدمات کی ذریعی سی ترقی دی جاتی ہی رعایت قرابت وجاہت کی ذرائع مفقود ہوگئی ہین درحقیقت یہ تعلیم بہت قابل قدر ہے—

سوارون کی واسطی پیشتر جو مقام بنام بہادلین تہا اوسکی حالت نہایت خراب تہی افسر اپنی اپنی گہرون پر رہتی تہی سوار وغیرہ لین مین کسی کسی وقت حاضر ہوجایا کرتی تہی صرف گہوڑی بندہی رہتی تہی مکانات بوسیدہ چہپر شکستہ نہ کچہ انتظام تہا نہ صفائی—

اس سال نہایت عمدہ اور مضبوط کہپریل کی مکانات اسقدر گنجایش کی کہ گہوڑا بہی رہ سکی

اسباب بہی ہی سوار بہی رہ سکین تیار ہوگئی کمانڈنگ افسر کمیشن افسران سوار جو خدمات پر
نہین ہوتی سب وہین بود و باش رکہتی ہین تمام ضروری سامان موجود ہی۔
مقام لین کنارۂ دریای کوسی جانب شرق نہایت مسطح و خوش آب و ہوا ہی ایک وسیع میدان
قواعد پریڈ کی واسطی اسکی متصل چہوٹا ہوا ہی وسط مین ایک کوٹہی دفتر رجمنٹ کی بنی ہی۔

سوار - اس سال سوارون کی واسطی نئی عمدہ نسل کی مضبوط گہوڑی (۸۱) بقیمت مبلغ سامعہ ۱۰/
کی اور معہ اونٹ سانڈنی سوارون کی واسطی بقیمت الماله خرید ہوی ہین۔
سال گذشتہ مین وردی جدید تیار ہوگئی تہی اس سال صرف المااللعه کی وردی تیار
ہوئی۔ وضعات سال گذشتہ آسانی کی ساتہ بیباق کرلیگئی اس سال کی وضعات ہو رہی
اسکا لحاظ کیا جاتا ہی کہ گرانی نہ پیدا ہو کل رجمنٹ مین اسوقت للعه ۱۴ رنگروٹ تعلیم پا رہی
ہین صبح کو رجمنٹ مع رنگروٹون کی قواعد کی مشق کرتا ہی اور سہ پہر کو پیادہ پا مشق قواعد ہوا کرتی
ہی نئی کمیشن افسر منجملہ رجمنٹ ہی کی اس سال ۱۳ آدمی مامور ہوی ہین جنہون نی خدمات
کی ذریعی سی یہ ترقی حاصل کی ہی۔

علی غول - یہ وہ رسالجات پیادہ گان ہین جو عہد نواب خلد آشیان تک باقاعدہ قواعد
آموز نہین شمار کیجاتی تہی اس سال مولوی عبد العلیخان رسالدار صدر جو ایک معزز فوجی افسر
ہین ان کی رسالدار میجر قرار دیی گئی اور تمام فوج علی غول مع اپنی اپنی افسران متعلق کی اون کی تحت حکم کی
قواعد مین اس حصہ نی اچہی ترقی کی ہی فوج علی غول کی وردی بہی سال گذشتہ مین تیار ہو چکی تہی
اوسکی وضعات ختم کی گئی اور ضروری وردی الوسه کی اس سال بہی تیار ہوئی ہی جسکی وضعات

کا سلسلہ باقی ہی اس حصہ فوج سی پہرہ چوکی کی خدمات ہی لیی جاتی ہین نئی افسر اس سال اس حصہ مین تین آدمی مامور ہوی ہین —

پلٹن — یہ حصہ فوج کا بہت زمانہ سی باقاعدہ تصور کیا جاتا ہی لیکن اسنی ہی اس سال معتدبہ ترقی کی ہی نظام علیخان پنشنر فروری ۹۰ء سی کل پلٹن کی صوبہ دار بہادر مامور ہوی ہین اون کی ماموری کی بعد سی قواعد اور تعلیم نی بہت ترقی کی ہی بجای ضعیف لوگون کی مضبوط اور قوی القوی لوگ رسالجات وغیرہ سی بدل لیی گی ہین اس حصہ کی وردی جو سالگذشتہ مین تیار ہوچکی تہی جسکی وضعات ختم ہوچکی اور اس سال وردی جدید بابت سال ۱۲۹۹ کی تیار ہوی جسکی وضعات آسانی کی ساتہ کیجاتی ہی —

گورکہا — یہ پلٹن سالگذشتہ سی جدید قایم ہوی ہی اسمین اسوقت ۸ آدمی ہین اسکا صوبہ دار بہی گورکہا ہی یہ حصہ بہی اپنی معاصر پلٹن کی برابر قواعد وغیرہ مین ترقی کر رہا ہی یہ لوگ نہایت مضبوط اور جفاکش ہین —

اس پلٹن کی وردی [illegible] کی اس سال تیار ہوئی ہی بندگان حضور کی ہمراہ چار گارد اس پلٹن کی خدمات پہرہ چوکی کی واسطی ہین یہ گارد نہایت عمدہ وردی اور اسلحہ سی آراستہ اور قواعد دان ہین وردی خام وپختہ دونون طرح کی ان کی پاس ہی دو حوالدار دو نایک ایک لیس ان گاردون کی ہمراہ ہین —

توپخانہ — ۷۵ آدمی گورکہا توپخانہ مین مامور ہین جنکو کام توپ کا سکہایا جاتا ہی مکان توپخانہ ایک نہایت ناپایدار گنج تہا اب نیا مکان پختہ تیار ہوتا ہی توپخانی مین ۱۱ آدمی

گولہ انداز ہین جنھون نے تعلیم توپ۔ توپ کی حاصل کرلی ہی ان کی وردی پلٹن او رسالجات
سی بہتر ہی اس سال ۱۱ھ کی وردی تیار ہوئی۔ محمد افضل خان افسر اور محمد نبی خان
صوبہ دار کی کوشش سی یہ صیغہ پہلی سی ترقی پر ہی۔

جیل کمپنی۔ یہ سو آدمی خدمات محافظت محبس کی واسطی منتخب اور مامور کردی گئی ہین
اسکی تعداد علاوہ پلٹن کی ہی اور محبس ہی کی متصل ان کی واسطی لین بارک تیار ہوئی ہی
اسکا صوبہ دار جداگانہ ہی اور منجملہ پلٹن کی ۵۰ آدمی اور بہی محافظت محبس کی واسطی علی الاتصال
مامور رہتی ہین جنکی پاس بندوقین ہی ہین اسی سال مین وردی خاص اس جداگانہ کمپنی کے
امسال ۱۱ھ کی تیار ہوئی ہی پختہ وردی سال گذشتہ مین تیار ہو گئی تہی۔

میگزین۔ باروت و گندک و شورہ وغیرہ سامان بقدر حاجت اس کارخانہ مین
فراہم ہی اور ہمیشہ فراہم رہتا ہی ایک منصرم ایک محرر ایک تحویلدار اور اون کی ماتحت کچھ خلاصی بہی
ایک پہرہ توپخانہ کا مامور رہتا ہی اسکا سالانہ خرچ تنخواہ وغیرہ (۱۱۵ روپیہ) سال حال مین ہوا

بینڈ۔ نیا سامان جو ولایت سی منگوایا گیا تھا اور جسکا مجمل تذکرہ گذشتہ سال کی رپورٹ
مین ہی استعمال کیا جاتا ہی بینڈ ماسٹر کی لیاقت اور کوشش نی اس باجہ کو بہت ترقی
دی ہی اور نہایت دلکش معلوم ہوتا ہی ترقی مشق کی واسطی مقامات مقرر کیی گئی ہین
کہ ہفتہ وار روزانہ وہان پریکٹس ہوا کرتا ہی اسکی ملازمون کی تفصیل مع مخارج کی
نقشی کی ضمن مین ملی گی۔

فوجی اسپتال۔ یہ اسپتال اسی سال قایم ہوا ہی اسکی واسطی ایک جداگانہ مکان دیا گیا

جس مین بیماران شدید ملازمین فوج رہا ہی کرتی ہین ڈاکٹر اور ایک نائب ڈاکٹر مامور ہین اس سال فوجی شفاخانہ کا صرف مع تنخواہ و دوا کے ([illegible]) پڑا ہی آخر سال مین (۱۰۵۷) مریض شفاخانہ مین تھی دوا مفت دیجاتی ہی۔

فوج کا ملاحظہ۔ بماہ مارچ ۹۰ء صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نی تمام فوج کا فرقہ وار ملاحظہ کیا جسکا خلاصہ کارروائی حسب ذیل ہی [illegible] آدمی پلٹن سے رسالجات علی غول مین تبدیل کیی گئی اور بجای اون کی زیادہ مضبوط اور قوی آدمی علی غول سی لیی گئی۔ توپخانہ مین بھی زیادہ مضبوط آدمی علی غول سی لیی گئی جنکی تعداد [illegible] ہی سوار و نمین بھی باہم ترتیب رسالجات کی غرض سی کچھ ترتیب کی گئی جو تناسب رسالجات اور رفتار افزائی فوج کی لیی ازبس ضروری تھی

ایام سرما مین جو قوعد روزانہ ہوتی ہے اوسمین نشانہ اندازی کی مشق کے واسطے پلٹن مین [illegible] علی غول مین [illegible] اور توپخانہ مین [illegible] اور گورکہا مین [illegible] کل [illegible] بار ہین چلین مفصل تعداد ملازمان اور مقدار تنخواہ اور دیگر مخارج اور حالات سزا و تعلیم و آلات حرب کی نقشجات سی واضح ہون گی۔

کورٹ مارشل۔ رجمنٹ وغیرہ مین جس قدر اشخاص کی واسطی کورٹ مارشل تجویز ہوا وہ حسب ذیل ہی۔

نام زمرہ	موقوفی	قید	معطلی	میزان
رجمنٹ	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]

پلٹن	[illegible]	منجملہ ۱۴ دو سکھ یک تمنہ	[illegible]	[illegible]
توپخانہ	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]
علی غول	[illegible]	٭	[illegible]	[illegible]
جیل کمپنی	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]

ملاحظہ افسران یورپینجات - ۲۹ نومبر ۱۸۶۹ع کو ہنگام میلہ بی نظیر رابرٹ لیمس بہادر جنرل انگریزی نے ہمراہی حضور پر نور دام ملکہم ملاحظہ فوج اور قواعد کا فرمایا —

مارچ کی آخر مین بمقام بریلی صاحب کمانڈر انچیف بہادر کل افواج ہندوستانی نے فوج سواران اور قواعد کا ملاحظہ فرمایا (سا) سوار ہمراہی صاحب پالٹکل پریزیڈنٹ بہادر گئے تھے چنانچہ صاحب ممدوح نے بعد ملاحظہ جو چٹھی تحریر فرمائی ہے اوسکا ترجمہ ذیل مین درج ہے —

ترجمہ چٹھی نواب سپہ سالار بہادر ہند موسومہ مسٹر کپتل صاحب بہادر ایجنٹ از مقام نینی تال مورخہ ۷ - اپریل ۱۸۷۰ع

مشفق من

چند روز ہوئے کہ بمقام بریلی پانچوین رجمنٹ سواران ریاست رامپور کا ملاحظہ کیا مین مشکور ہونگا اگر آپ نواب صاحب بہادر والی ملک رامپور اور جنرل محمد عظیم الدین خان کو اطلاع دین کہ مین اونکے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا رجمنٹ کی وردی مناسب تھی اور سب سوار گھوڑون اور درست تھے بلکہ مجھے امید نہ تھی کہ ایسے اچھے اسپان اونکے پاس ہونگے مین امید کرتا ہون کہ یہ تعلیم رجمنٹ کی جاری رہیگی تا کہ ہنگام ضرورت جنگ اونکی خدمات سے نفع پہنچے اور یہ بھی

یقین ہوتا ہے کہ رجمنٹ ایسے وقت بڑا کام دیگی۔

دستخط فریڈرک رابرٹ صاحب بخط انگریزی۔

مئی ۱۸۹۰ء میں بلایتہ صاحب بہادر نے کل فوج کا ملاحظہ کیا اور قواعد دیکھی۔

جنوری ۱۸۹۰ء میں مریدکی ضلع لاہور میں جو بڑی قواعد ہوئی تہی اوسمیں جناب جنرل محمد عظیم الدین خان بہادر بہی بسبب اپنی فوجی لیاقت اور اعلے درجے کی سپاہیانہ قابلیت کے حسب اجازت گورنمنٹ طلب ہوکر شریک ہوئے۔ کیمپ میں بطور ایڈیکانگ جنرل الک صاحب بہادر کے جناب ممدوح شریک رہے اور نہایت عمدہ طور پر صاحب ممدوح نے فوجی خدمات کو انجام دیا کمانڈر انچیف بہادر افواج ہندوستان نے جنرل صاحب کی فوجی قابلیت کو نہایت پسند فرمایا اور مجمع عام میں ستایش کی مارچ پاسٹ کے دن جنرل صاحب بہادر کو اپنے ہمراہ لیکر ملاحظہ کرایا کمانڈر انچیف بہادر کے ہمراہ جنرل صاحب کے لین قریب میں کسی صاحب کو سوار جانیکی اجازت نتہی۔

اس سفر میں نواب افسر جنگ بہادر حیدرآبادی اور جنرل صاحب فوج کولیارہ بہی جنرل محمد عظیم الدین خان بہادر سے ملاقات ہوئی تفصیلی حالات اس سفر کے اخباروں کے ذریعے سے شائع ہو چکے ہیں۔

تیاری فوج برائے مقاصد گورنمنٹ - دو مرتبہ اس ریاست نے گورنمنٹ کی سامنے اپنی فوج مدد کے واسطے حاضر کی تہی چنانچہ اب گورنمنٹ نے (۲۰۰) سوار کی اعانت (امپیریل ڈفنس) کیواسطے منظور فرمائی ہے۔

صاحب ایجنٹ بہادر نواب لفٹننٹ گورنر جنرل کی تحریر ان سواروں کے قبول کرنیکی متعلق جو آئی ہے اوسکی نقل بجنسہ درج ذیل کیجاتی ہے۔

نقل

نواب صاحب مشفق بسیار مہربان کرم فرمای مخلصان نواب محمد صفدر علیخان صاحب بہادر پریزیڈنٹ ریجنسی کونسل ریاست رامپور سلمہ اللہ تعالے

بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات واضح خاطر تودوما ثر باد - مشفقا نقل چٹھی نمبری ۲۳۸۰ حرف ای مورخہ ۲۱ - جولائی ۱۸۹۰ء منجانب صاحب اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ریاستہائے غیر موسومہ صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی واودہ بدین مضمون کہ بہ تسلسل چٹھی نمبری ۲۲۳۲ مورخہ ۵ - جولائی ۱۸۹۰ء تحریر کیا جاتا ہے کہ سابقا معائنہ رسالہ سواران ریاست رامپور کا بموجب ہدایت صاحب انسپکٹ افسر کی ہوچکا ہے لہذا گورنمنٹ ہند ریاست رامپور کی وفادارانہ امداد کو نسبت تیار رکھنے ۳۰۰ سواران واسطے امپیریل ڈفنس کی منظور فرماتی ہین

۲ - انتخاب افسران اور اشخاص کا (جو حتی الوسع رعایاے ریاست ہونا چاہئی) و نیز انتخاب گھوڑونکا بطریق مناسب معرفت صاحب لفٹننٹ کرنیل میلیس صاحب کیا جائیگا

۳ - یہ تجویز کی گئی ہے کہ معائنہ بزمانہ معین افواج ریاست رام پور کا بغرض اصلاح ہدایت اونکی تربیت و قواعد کی بذریعہ صاحب انسپکٹ افسر رسالہ ہای ہندوستانی رجمینٹ کی کیا جاسکتا ہی ایسے افسر جنکی خدمات برا معائنہ رسالجات شاہی سروس کے داخل ہوے ہین تنخواہ اپنی عہدہ کی خزانہ شاہی سے پاتے ہین لیکن تنخواہ عملہ اور اخراجات اتفاقیہ مثل بھتہ و تنخواہ معلمان قواعد کی ایک فنڈ سے ادا کی جاتی ہے جس مین کہ چند ریاستین جو کہ اونکی خدمات سے مستفید ہوتی ہین چندہ دیتے ہین لہذا دریافت کیا جاتا ہے کہ آیا جناب نواب

لفٹننٹ گورنر بہادر کی رائے مین ریاست رامپور کو اگر اولنیسے ماہ بابت اس چندہ کی
طلب کی جاوین تو کچہ عذر ہوگا یا نہین فقط بذریعہ نقل چٹہی صاحب انڈر سکریٹری گورنمنٹ
ممالک مغربی و شمالی و اودہ نمبری ۳۴۳۳ مورخہ ۲۰ - جولائی ۹۰ء بطلب رپورٹ
فقرہ ۳ چٹہی مذکور موصول ملاحظۂ مخلص ہوکر رقیمہ ا لودادہٰذا باطلاع حال مذکور و نیز بطلب
رپورٹ مراتبات مندرجہ فقرہ نمبر ۳ چٹہی صاحب اسسٹنٹ سکریٹری گورنمنٹ کی مرسل
خدمت سامی و کونسل ہے تر صد کہ جواب سے جلد اطلاع فرمائی باقی خیریت زیادہ ایام جمعیت
شادمانی باد المرقوم ۹ - اگست ۹۰ء

دستخط انگریزی ایلن کیبل صاحب بہادر

ایجنٹ نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی و اودہ

چندہ سواران - صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے ۲۰۰۰۰ دستگردان
خزانۂ ریاست سے کمانڈنگ فوج کو دیکر (۲۰۰) سوار درستی کے واسطے نامزد فرمائے یہ سب
عمدہ جوان ہین ان کی وردیان ان کے گہوڑے انکے گہوڑونکا سامان اعلے درجہ کا ہوگا -
قرض کی رقم ۲۵ مہینے مین بآسانی بیباق کرلی جائیگی کمانڈنگ افسر فوج اس روپیہ کے بیباق
کرنے کے ذمہ دار کیئے گئے ہین -

کرنیل سیلس صاحب موسم سرما مین اس فوج کے ملاحظہ کیواسطے آنیوالے ہین -
صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کل فوج کے حال پر اپنی کمال شفقت سے توجہ فرماکر معہ ما للعہ ۵ خزانہ
دستگردان کمانڈنگ فوج کو دلواے ہین کیونکہ بسبب خرید گورنمنٹ کی گہوڑے کی قیمت

اب زیادہ ہوگئی ہے اور روز بروز گران ہوتی جاتی ہے سواروں پر فاضلات چندہ کا کچھ قرض مہاجن کا بھی ہے اور کچھ ابتک سواروں سے وصول نہیں ہوا اسلئے اس رقم سے سب کی بیباقی کا حکم دیدیا یہ رقم (صا) ماہوار کی قسط سے ۱۶ مہینے میں تمام سواروں سے باسانی بیباق ہوجائیگی کمانڈنگ افسر اسکی بیباقی کے بھی ذمہ دار ہیں آئندہ سے صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے یہ تجویز فرمادیا کہ حسب ذیل وضعات ہوا کرے —

نقشہ وضعات چندہ سواران				
نام رسالہ	رسالدار	جمعدار	دفعدار و سوار	کیفیت
باڈیگارڈ	للعہ	سے	۸/	
رجمنٹ	سے	۸/	۸	

تاکہ آئندہ گھوڑوں کی خریداری میں کوئی دقت نہ پیش آئے جیسا کہ ابتک بعض سواروں کے بھی گھوڑونکا خریدنا تباہی کا باعث ہوجاتا تھا یہ روپیہ چونکہ بلا سود ملگیا ہے اور آسانی سے وصول کیا جائیگا اسلئے اس طریقہ سے سواروں کی خوشحالی اور ترقی متصور ہے —

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

ظاہر ہے کہ مختلف کارخانوں میں متفرقات اور ریزہ سامان اسقدر رہتا ہے کہ اسکی نگرانی بہت ضروری امر ہے گو بظاہر وہ جزئیات خفیف معلوم ہوں مگر ان سب کی مجموعی حالت پر اگر غور کیا جاوے تو بڑی چیز ہے —

اس سررشتہ کا بڑا کام یہ ہے کہ کارخانہ وار بیکار مصارف نڈالین اور ضروری کارروائی کارخانہ دارونکی نذر کی حسابات اور نزدات صاف رکھے۔ بیباقی و مجرائی حساب جلد ہوجائے کارخانہ وار جو نزدات پختہ دیگی ہے اوسکی روشن باقی روزانہ مرتب رکھے نزدات پختہ کی صفائی کے ذمہ دار بھی سپرنٹنڈنٹ کارخانجات ہین۔

اگرچہ سررشتہ آڈٹ کے قائم ہونیسے حسابات کی جانچ کا کام اس سررشتہ سے کم ہوگیا ہے لیکن اسپر بھی ابتدائی دیکھ بھال جسمین بہت غور جزئیات کی طرف ضروری ہین وہ اس سررشتہ مین ہوا کرتی ہے۔

ملازمت جدید۔ موقوفی۔ تغیر طرز انتظام تحقیقات وغیرہ یہ جملہ معاملات کارخانونکی اس سررشتہ سے متعلق ہین۔

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات اکثر دورہ کرکے اپنی متعلق کارخانون کو دیکھا کرتے ہین اور تمام کارخانونکا کل ساز وسامان جسقدر مصالحہ اور رسد اور حسابات رجسٹر جیسے کل مرتب ہین اونکو دیکھ کر ہر شخص خود یقین کر سکتا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ کارخانجات نگرانی کسقدر فائدہ رسان سال زیر رپورٹ مین انتظامی لحاظ سے سپرنٹنڈنٹ اور اون کے ماتحت عمال نے مناسب ترقی ظاہر کی ہے۔

کل خرچ اس سررشتہ کا ([illegible]) پڑا ہے جسمین ([illegible]) سایر خرچ اور [illegible] اخراجات تنخواہ ہین۔

سید علی حسین [illegible] ریاست قائم [illegible] سپرنٹنڈنٹ کارخانجات ہین ایک پنشنکا

اور عملہ مناسب اونکو دیا گیا ہے۔

اصطبل

سال گذشتہ کی رپورٹ سے یہ امر ظاہر ہے کہ جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست کو شہسواری اور گھوڑون کی بصیرت مین ملکۂ تام حاصل ہے چنانچہ یہ کارخانہ اس ریاست مین جیسی عمدگی کی حالت مین ہے کہین اور شاید اسکا نظیر نہ ملیگا گھوڑے عربی ولایتی ہندی نہایت عمدہ۔ خوبصورت۔ جاندار۔ شائستہ گاڑیان ہر قسم کی نہایت اعلے درجہ کی موجود ہین اسباب متعلقہ صاف اور ستھرا رہتا ہے طریقہ ورزش ایسا عمدہ ہے کہ جانور نہایت خوش اور تندرست ہین کسیقدر محنت لیجاے خیال مین نہین لاتے گاڑیان ہمیشہ صاف رہتی ہین ــــ

بیمار گھوڑون کے واسطے منجملہ درجات اصطبل کے ایک درجہ علیحدہ کر دیا گیا ہے جو اسپتال کے نام سے مشہور ہے اوس مین بیمار جانور اور گھوڑون سے الگ رکھے جاتے ہین اور بہت مستعدی سے علاج ہوتا ہے (۱۵۸) راس اسپ مین اس سال صرف ایک گھوڑا فوت ہوا اور (۱۲) گھوڑے بوجہ ضعف وغیرہ کے نیلام کیے گئے (۲۱) گھوڑے اور (۲) خچر اس سال جدید خرید ہوے ایک خچر فوت ہوا خچر نہایت مضبوط و جفاکش جانور ہے اور شائستگی تو اسکا حصہ ہے ترقی نسل خچر کے واسطے بھی اس سال عربی او فرانسی ایک ایک گدھا سانڈ بوساطت صاحب افسر ترقی نسل مویشی بینگال اصطبل مین رکھا گیا ہے اور (۵) گھوڑے سانڈ نہایت عمدہ

عربی ولایتی ترقی نسل کے واسطے موجود ہین ان سانڈون سے (۵۰) گہوڑیان اسوقت تک گابن ہوچکی ہین گہوڑون کے واسطے اس سال بنظر اون کی تندرستی اور اصلی عادت باقی رکہنی کی چراگاہ کا انتظام بمقام بالوگڈہ کیا گیا ہے (یہ مقام شہر سے جانب شمال بہت قریب ہے) موسم برسات مین یہان گہاس بکہوائی جاتی ہے اختہ گہوڑے اور خچر اور گہوڑیان آزادی کی ساتہ وہان چرتی ہین چرائی کی زمانے مین تہوڑا سا راتب ولایتی گہا ان کو دیا جاتا ہے ایک جمعدار چند سائیس خدمت کے واسطے اور ایک گارد حفاظت کے لیے مامور ہے لوسرن گہاس بہی بالوگڈہ اور ریونیو فارم مین اس سال بوئی گئی ہے تجربہ سے معلوم ہوا کہ آیندہ سال یہ گہاس عمدہ اور بکثرت ہوگی اس سال فصل آخر ہوگئی تہی یہ گہاس گہوڑون کو مرغوب بہی بہت ہے اور مفید بہی - امید ہے کہ بہت جلد نسل اسپ و خچر اس ملک مین ترقی کریگی - موجودات کی حالت حسب ذیل ہے -

قسم	تعداد موجودہ ابتدای سال	تعداد خرید و پیدائش	میزان	نیلام	تلف	ہلاکت	تعداد موجودہ آخر سال
اسپ	۱۲۸	۳۰	۱۵۸	ایک	۱۲	۱۳	۱۴۵
خچر	۳۳	۲	۳۵	ایک	۰	ایک	۳۴
گدہا	ایک	ایک	۲	۰	۰	۰	۲
شتر	۸	۳	۱۱	۰	۲	۲	۹
گاڑی کے ٹٹو	۴۸	۱۰	۵۸	۰	ایک	ایک	[illegible]

وہ چیزین اس کارخانہ کے لیے اس سال خریدی گئین وہ نقشہ سے معلوم ہوتی ہین اس سال خرچ اس کارخانہ مین (۱۱ عہ / ماعہ ۵) حسب ذیل ہوا۔

خرید جدید	دیگر مخارج	خرچ ملازمان	خرچ خوراک اسپان
۱/ ۶ ماعہ ۵ /۶	عہ / ۴۳ ماعہ ۵ /۱۵	عہ / کالعہ /۱۵	/ عہ ۴۶/۶

اور آمدنی بذریعہ نیلام وغیرہ صما للعہ ۵ ، روپیہ کی ہوئی۔

اس کارخانہ مین ایک کمیشن افسر منصرم اور ایک نائب منصرم سے تحویلدار اور علیٰ قدر مناسب علیحدہ ہے۔ صفائی حساب کی طرف زیادہ توجہ رہتی ہے جمع خرچ ماہوار داخل دفتر مجرا ہوجاتی ہین۔

پیشگی علی الحساب روپیہ دینے کا قاعدہ مسدود کردیا گیا ہے بلکہ اسے ، روپیہ نزد آتی پیشگی منصرم کو دیا گیا ہے جو تحویل مین رہتا ہے اور اوسی روپیہ مین سے خرچ ہوتا رہتا ہے جمع خرچ پیش ہو نیکے بعد بذریعہ مجرائی ہوجاتی ہے پھر وہ رقم پوری کرکے ختتام سال پر جو باقی رہتا ہے خزانہ مین داخل کرالیا جاتا ہے اس ترکیب سے جمع خرچ بہت جلد داخل ہوکر مجرا ہوجاتی ہین اور حسابات خزانہ مین پیچیدگی نہین ہوتی روشن باقی روزانہ صحیح و مرتب رہتی ہی اس سال بوجہ ستعفی ہونی نائب منصرم کی اہلکاران اصطبل مین کسیقدر تغیر و تبدل کی ضرورت پیش آئی اور سید اکرام علی منصرم بازداخانہ کو علاوہ اونکی خدمات کی نیابت اصطبل بھی تفویض کی گئی ہی کام بہ احسن عنوان جاری ہی۔

فیل خانہ

ختم ستمبر ۹۸ء تک فیل خانہ مین (۴۹) ہاتھی تہی۔ تین ہاتھی اس سال جدید خرید ہوی خرید جدید مین ایک ہاتھی مکنا صادق گنج نام ضلع سیتاپور سی بہت بڑا اور مشہور شکاری خریدا گیا۔ دو بوجہہ بڑہاپی اور بیماریون کی قریب از کار رفتہ ہوجانی کی تہی کہ نیلام کردی گئی اور (۵) ہاتھی مرگئی۔ اسوقت (۴۵) ہاتھی موجودہ ہین [illegible] ۱۲ر۲۵ خرچ ہوی ہین جسکی تفصیل یہ ہی۔

خرچ خوراک	خرچ ملازمان	دیگر اخراجات	خرید جدید	بہتہ ملازمان
[illegible] ۱۵ر۲۴	[illegible] ۹ر۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲ر۲۴

نیلام وغیرہ سی [illegible] روپیہ کی آمدنی ہوی۔

فیل خانہ مین (۶۸) ہودج چوبی۔ مغلی۔ انگریزی۔ چارجامہ۔ وغیرہ موجود ہین۔ اور طلائی ونقرہ ہودج ساخت انگریزی ومغلی توشہ خانہ مین رہتی ہین جن کی تعداد (۳۲) ہی۔

اپریل سی ستمبر تک تحصیل شاہ آباد وبلاسپور وسوار مین ہاتھی چرنیکی واسطی بہیجدیی جاتی ہین کارخانہ مین علی سبیل البدلیہ مختلف خدمات کی لئی چند ہاتھی رہتی ہین۔ چرائی کی زمانہ مین انکو راتب نہین ملتا۔ آزادی سی چرنی مین ہاتھی تیار بہت ہوتی ہین اور چرنا انکی صحت کی واسطی بہی مفید ہی۔ فیل خانہ مین جو ہاتھی رہتی ہین انکو گنتی دی جاتی ہین اور اس سال

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نی گندم و دہان کی راتب کا ہی بندوبست فرمایا ہی جسکو ہاتی
بہت خوشی اور رغبت سی کہاتے ہین- سردی مین راتب گندم اور گرمی مین راتب
دہان مفید ہی- اس سال حافظ عثمان خان منصرم کو بوجہ پیرانہ سالی پنشن دیگئی-
اور مستا خان منصرم گاوخانہ کو فیلخانہ مین تبدیل کیا گیا-

گاوخانہ

اس کارخانہ مین ختم ستمبر ۹۹ء پر (۹۹) جوڑی یک راس نرگاو موجود تہی (۵) جوڑی
اس سال خرید ہوئین (۲۱) جوڑیان خانہ زاد ہوئین (۱۰) جوڑیان بوجہ ختم ہوجانی کام
کہاچی کی منتقل ہوئین جسکی تعداد کل (۱۳۵) جوڑ ایک نرگاو ہوتی ہے چار جوڑ اور ایک
نرگاو اس سال فوت ہوا بوجہ ضعیف اور کمزور ہونی کی ۴۰ جوڑیان ایک راس نیلام
کردی گئین (۹۰) جوڑیان ایک راس موجود ہین کل خرچ اس سال [illegible] پڑا
جسکی تفصیل ذیل مین ہی-

خرچ خوراک	خرچ ملازمان	خرید جدید	دیگر مخارج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آمدنی بذریعہ نیلام و شیرہ [illegible] ہوی-

گذشتہ سال کی رپوٹ مین لکہا ہوا ہی کہ اس کارخانہ کی تخفیف ضروری پیش نظر ہی
چنانچہ بمقابلہ [illegible] خرچ سال گذشتہ کی اس سال [illegible] خرچ ہوا

یہ بتین تخفیف ہی—

سوا ضعات سیفنی-بنوڑیا-دہن پور-بجی پور-انمین چراگاہ بیلون کے مقرر کی گئی ہی- ماہ جون سی بیل وہان چرنی جاتی ہین چار چرواہی ایک سپاہی خدمت حفاظت کی واسطی نوکر ہین کارخانہ مین ہر وقت پندرہ بیس جوڑیان موجود رہتی ہین باقی چراگاہ مین بہیجی جاتی ہین البتہ موسم سرما مین جب وقت کام دورہ وقواعد وغیرہ کا ہوتا ہی تو نر گاو حاضر شہر ہوتی ہین—

صاحب والا سپرینڈنٹ بہادر کی تجویز کی موافق شہر سے قریب ان بیلون کی واسطی چری بوئی جاتی ہی بہلبان قلبہ رانی کر کی چری بو لیتی ہین اور اون کو مناسب ترقی اس خدمت کی معاوضہ مین دی گئی ہی—

گوہرہ چند ان جو تحصیل بلاسپور مین ایک مقام ہی اور وہان سرکاری گائین اور سانڈ چہوڑی ہوی ہین اون کی بچہڑی بہی وہان تیار ہوتی رہتی ہین- اوسط تین سال کی بعد بیس پچیس جوڑی بچہڑہ جو لایق کار معلوم ہوتی ہین وہ منگوا کر بہیری جاتی ہین اور جو اچہی طرح کام دینی لگتی ہین وہ رکہی جاتی ہین باقی نیلام ہو جاتی ہین—

اس سال یہان کی منصرم کی تبدیلی فیل خانہ مین کی گئی- اور قطب الدین خان نائب منصرم اصطبل کو منصرم گئوخانہ مقرر کیا گیا—

اون کی محنت سی یہ کارخانہ ترقی پر ہی حسابات بہی صاف ہین اور جلد مجرا ہو جاتی ہین یہان سی بہی علی الحساب روپیہ ملنی کا قاعدہ مسدود کیا گیا اور (لعما) روپیہ نزد ات پختہ دیدیا گیا ہی—

گاؤمیش خانہ

اس کارخانہ کا خرچ اس سال [illegible] روپیہ بتفصیل ذیل ہے۔

خرچ خوراک	خرچ ملازمان	دیگر مخارج
[illegible] ۶/	[illegible] ۱۳/	[illegible] ۱۲/

اور آمدنی [illegible] ۱۵/ ۲۶ ہوئی جسمین نیلام کی آمدنی (۵) روپیہ ہے اور آمدنی فروخت شیر وغیرہ [illegible] ۱۵/ ۲۴ ہوی۔ ظاہر ہے کہ اس کارخانہ مین دودہ دہی وغیرہ بڑی آمدنی کی چیز ہے لیکن چونکہ اس سال خرید جدید اس کارخانہ مین کچھہ نہین ہوی اور (۲) راس نیلام کردی گئین اسوجہہ آمدنی مین بہی کچھہ زیادہ بیشی نہین ہے اور خرچ مین بہی انہین اسباب سے کمی ہے۔ موجودات کی حالت حسب ذیل ہے۔

ختم ستمبر ۹ء مین (۱۶۵) راس تہین (۱۳) راس مین خانہ زاد اس سال پیدا ہوئین اندرون سال (۱۰) راس فوت ہوئین (۲) راس گاؤخانہ مین منتقل کردی گئین (۲) نیلام ہوئین (۱۶۴) موجود ہین۔

بازدارخانہ

اس کارخانہ مین۔ باز۔ جرا۔ باشہ۔ لگڑ۔ ترمتی۔ شکرہ۔ چرغ بیسرہ۔ شامل ہین۔

ختم ستمبر ۹۸ع پر (۳۹) جانور موجود تھے اس سال (۳۵) جانور نئی خریدی گئے جنکی کل تعداد (۷۴) ہوئی منجملہ انکی (۵۳) اندرون سال کم ہوگئی یعنی بعض مرگئے بعض شکار مین اوڑانیکے وقت گم ہوگئے اور بعض بوجہ بیکار ہونیکے عمدًا اوڑا دیئے گئے خرچ ان سب جانورونکا اس سال [illegible] ہوا جسمین [illegible] تو خرچ خوراک پر ہوئے اور [illegible] تنخواہ ملازمان مین اور دیگر مصارف مین [illegible] صرف ہوئے نائب مہتمم اصطبل کی تفویض اسکی نگرانی بھی ہے —

تازی خانہ

مختلف اقسام کی (۲۰) کتے اس کارخانہ مین ختم ستمبر ۹۸ع پر موجود تھے (۱۳) اس سال جدید خریدہ ہوکر (۳۳) رہی منجملہ انکی (۵) کتے اندرون سال مرگئے اور ایک عطا ہوگیا اسوقت (۱۷) کتے موجود ہین جنکی تفصیل حسب ذیل ہے —

عربی	پستہ	پہنیر	تازی	گری ہونڈ	بل ڈاگ
۴	۵	۵	یک	یک	یک

خرچ اس کارخانہ کا اس سال [illegible] ہوا جسمین ([illegible]) تو خوراک مین پڑے اور ([illegible]) تنخواہ ملازمین اور ([illegible]) دیگر مصارف مین — ہر قسم کے کتے علیحدہ علیحدہ بارگون مین رہتے ہین —

نائب مہتمم اصطبل سے اسکی نگرانی بھی مفوض ہے —

فراشخانہ

اس سال اس کارخانہ مین [illegible] صرف ہوئی جسکی تفصیل حسب ذیل ہی -

خرچ خوراک وبھتہ ملازمان	خرچ تنخواہ ملازمان	خرید جدید	مرمت وتیاری جدید وغیرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲۵) نفر خلاصی فراش وغیرہ اس سال ملازم رہی نیلام اسباب بیکار اور دیگر اقسام

امانت کی آمدنی ہوئی ختم ستمبر ۹۰ء پر تعداد موجودات جملہ اقسام کی (۲۳۶۵۱)

تہی اس سال بذریعہ خرید (۱۴۹۳) عدد بڑہ کر اور (۳۳۳۲) کی سنہائی نیلام

اور تلف وغیرہ کی دینی کی بعد (۲۱۸۱۱) عدد موجودات ختم ستمبر ۹۱ء ہی -

چونکہ ممبران کونسل رعایا کی حالات دریافت کرنی کی غرض سی زیادہ دورہ فرماتی ہین

اون کی ہمراہ وہی پرانی فیشن کی بڑی بڑی اور بہاری بار کی خیمہ جایا کرتی تہی جنکی استاد

مین بکثرت قلی یا مزدور درکار ہوتی تہی لہذا اب کیمپ کی واسطی ہلکی متوسط خیمی خرید کیی گئی

ہین جن کی باربرداری واستاد کی انتظام مین زیادہ دقت پیش نہین آتی -

ہر خیمہ کا سامان اوسکی ہمراہ علیحدہ رہتا ہی -

تمام خیمون کی وزن اور اون کی خرید کی ٹکٹ ہر خیمی پر چسپان ہے ہر قسم کا سامان

علیحدہ علیحدہ کارخانہ مین قسموار بحفاظت رکہا ہی یہان کی موجودات لیکر ایک رجسٹر بنادیا

گیا ہی جسکے [illegible] برآمد ہوتی ہی -

تزدات پختہ اس کارخانہ مین الـــ" دیگئی ہی-

کنول خانہ

ختم سال پر اس کارخانہ مین (۱۴۷۰۴) عدد لمپ جہاڑ ہانڈی کنول وغیرہ موجود تہی بذریعہ خرید جدید (۱۲۸۳) عدد بڑہی اور شکست وغیرہ کی ذریعہ سی (۳۱۵) عدد کم ہوئی (۲۴۷) عدد ناقص اور بیکار نیلام ہوی- اسوقت (۱۵۴۴۵) عدد موجود ہین-

آمدنی نیلام وغیرہ سے [illegible] ۱۵ ر ہوی ہے-

خرچ اس کارخانہ کا اس سال حسب تفصیل ذیل ہوا ہی-

خرچ تنخواہ ملازمان	خرید جدید	صرف متفرق	دیگر مخارج مرمت واجرت کہاران وبتہ وغیرہ
[illegible]	[illegible] ۱۱ ر ۹ ۲	[illegible] ۱۴ ر ۶ ۴	[illegible] ۶ پای

کل

[illegible] ۹ ر ۹ ۴

اس کارخانہ مین ایک منصرم ہی- ایک تحویلدار- اور ایک محرر ہی- جہاڑ ساز اور کوبار کافی ہین- تمام اسباب جو کارخانہ مین موجود ہی وہ باقاعدہ اور حفاظت سی ہی- مکانات سرکاری مین بہی سامان عمدہ اور صفائی سی آراستہ ہی- ہر مکان سرکاری اور قلعہ معلی کا سامان الگ ہی- علاوہ مکانات سرکاری اندرون شہر کی کوٹہی بی نظیر و بدر منیر و خسرو باغ کوٹہی ہرا و شاہ آباد و سیفی وغیرہ کی بہی نگرانی منصرم کنول خانہ کی سپرد ہی-

ولایتی و ہندوستانی فرنیچر علیحدہ علیحدہ باقاعدہ وصاف رہتا ہی۔ درآمد و برآمد کا نقشہ مرتب ہی۔

حسابات صاف ہین۔ اور (امما) روپیہ نذر دات بخت دیا گیا ہی۔

اسلحخانۂ عام

اس کارخانہ مین متعدد اقسام و تعداد کی اسلحہ مجتمع ہین۔ اور عند الضرورۃ اہالیان فوج کو بھی دی جاتی ہین اور باخذ قیمت حسب قاعدہ درخواستون پر اہالیان خاندان اور ملازمین و جاگیرداروں کو بھی ملجاتی ہین اسکی واسطی ریاست مین علیحدہ قواعد مرتب کی گئی ہین۔

اسکا سالانہ خرچ [illegible] سال حال مین پڑا ہی۔ مصارف تنخواہ ملازمین [illegible] خریدی جدید [illegible] مرمت وغیرہ [illegible] آمدنی اس سال [illegible] ہوئی ہین۔ سلحخانہ عام کا منصرم ایک افسر ہی۔ جو محکمہ جنگی کا ماتحت ہی۔

اہل عملہ حسب ذیل ہین۔

منصرم و نائب	محرر و تحویلدار	سپاہی	دیگر کاریگر
۲	۲	۳	۱۸

اسلحہ ضبطہ بھی یہان داخل ہوتی ہین۔ زمانۂ قدیم کی بہت سی اسلحہ مختلف قسم اور قطع کی اب تک بطور یادگار یہان موجود ہین۔

نقشہ نمبر ۴۷ تفصیل موجودات بتا رہا ہے۔

دارالانشا

ریئس کی تمام خط وکتابت گورنمنٹ اور دیگر ریاستون سی بتوسط اسی محکمہ کی ہوتی ہی۔
دارالانشا کی افسر منشی سیلچند صاحب میر منشی کی لقب سے ملقب ہین سابقہ خط وکتابت کا
محافظ خانہ بہی اسی محکمہ مین ہی۔
اسناد عطا معافی وغیرہ بہی اسی محکمہ سی دیجاتی ہین۔
مال ومجریان فوجداری اسی محکمہ کی معرفت بیرونجات کو روانہ ہوتی ہین۔ اور اسی
طرح باہر سی آتی ہین۔
میر منشی صاحب کو بقدر ضرورت عملہ بہی دیا گیا ہی۔ نواب پریزیڈنٹ صاحب بہادر
کی حضور مین تمام خط وکتابت میر منشی خود حاضر ہوکر پیش کرتی ہین۔ اور اجلاس خاص سی
سے احکام وجوابات مناسب روانہ ہوتی ہین۔
کل خرچ اس صیغہ کا سال حال مین مع سائر خرچ وغیرہ (۱۳۱۱۵) روپیہ ہی۔

اخبارات

ریاست مین انگریزی اور اُردو اخبارات وگزٹ جو عمدہ اور کارآمد مین خریدی جاتی ہین
منشی منوہر لال صاحب اون اخبارات کو دیکھکر قابل ملاحظہ آرٹکل اور خبرونپر
نشان بناکر صاحب والس پریزیڈنٹ بہادر کی ملاحظہ مین پیش کرتی ہین۔ اخبارات

انگریزی علی الخصوص پاونیر کو روزانہ صاحب محتشم الیہ خود ہی ملاحظہ فرماتی ہین۔
ہر سال کچھہ کچھہ خرید اخبارات مین تغیر و تبدل بھی ہوتا ہی۔ چنانچہ خانہ کیفیت مین
اس کا حوالہ مختصر دیا گیا ہی۔
نقشہ نمبر ۶ سی اخبارات مع تصریح زبان و قیمت ظاہر ہونگی۔ بعد ملاحظہ یہ اخبارات سب
جلد و فائل بنا کر محافظ خانہ صدر مین رکہی جاتی ہین۔

دار الاخبار

سال گذشتہ کی رپورٹ سی ظاہر ہی کہ اس صیغہ سی ریاست کو بہت نفع پہنچا بجات اور
آسانی کی ساتہہ ہر جگہہ کی ضروری اخبار جہان جہان ہرکارے متعین ہین پہنچا کرتی ہین جبکی
اخبار پر ضابطہ کی احکام بتوسط سر رشتہ دار صدر جاری ہوا کرتی ہین اور ضروری خبر
جناب والا یس پریزیڈنٹ بہادر کی اجلاس مین پیش ہو کر بحالت ضرورت عہدہ داران
ماتحت کی بیان بغرض کارروائی بہیجی جاتی ہین یا متعلق صیغہ ہای جوڈیشل و مال صاحبان
جوڈیشل ممبر بہادر و ریونیو ممبر بہادر کی اجلاس مین پیش ہو کر احکام صادر ہوتی ہین
یہ نقص بالکل رفع کر دیا گیا ہی جیسا کبہی کبہی سابقہ مین ہوتا تہا کہ بغیر تحقیقات
کافی ہرکارون کی سعر و ضاعت پر لحاظ ہو۔
اس صیغہ مین اس سال کچھہ تخفیف ہوئی ہی اور اسوقت (۴۹) ہرکارہ اور دو جمعدار
مین جنکا ماہوار صرف تنخواہ (ما) ہی۔

کل خرچ سال حال اس صیغہ کا ۱۰۳۴۹ ،، پڑا ہی—

ظاھر ہی کہ جزئیات پر اطلاع ایسی اہم کام کی مقابل مین یہ خرچ بہت کم ہی معہذا انہین ہرکارون مین سی چند ہرکارہ اجلاس ہای حکام مین بجا آوری خدمات متفرق کے لئی مامور ہین—

اردلی سرکار مین تیس ہرکارہ رہا کرتی تہی وہ اب اس صیغہ سی فضول متصور ہوی یہی وجہہ زیادہ تر تخفیف کی ہی—

محرر کی اسامی اسوجہہ سی تخفیف مین آگئی کہ جمعدار ہرکارگان اس خدمت کو پوری طور پر بجا لاتا ہی—

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات کی تفویض یہ کارخانہ بہی ہی—

پولیس

اس سال کی رپورٹ مین ایک نقشہ زیادہ کیا گیا ہے جس سی معلوم ہوسکتا ہی کہ ریاست اور گورنمنٹ کی اضلاع ملحقہ مین اہلکاران پولیس کی کاروائی نسبت دار وگیر بدمعاشان و مجرمان کیسی ہوی— اوسکا نتیجہ اور اثر رعایا کی واسطی کیا ہوا—

یہ امر افسوس کی قابل ہی کہ اہلکاران پولیس گورنمنٹ نی بعض مقدمات مین باہمی رسم و اتحاد کی خلاف ہی عمل کیا جس سی صرف رعایا کی دلشکنی اور اصول انتظامی کا نقصان نہین بلکہ سرحد کی بدمعاشون کو یہ حوصلہ ہی ہوا کہ باوجود ارتکاب جرم وہ ریاست کی عدالت

ہین جانبسی محفوظ رہین گے۔

اول ضلع ترائین کی تہانہ رودرپور رہین (بازخان) میواتی ساکن بونپور کو ریاست کی پولیس نی پکڑکر پولیس ترائین کی حوالی کردیا وہانسی بلاضمانت معتبر وہ چہوڑ دیا گیا اس شخص نی حدود ریاست مین متعدد مقامات آتش زنی نقب زنی کی ارتکاب سی رعایا کو بہت پریشان کیا تہا۔

دوم۔ ضلع ترائین کی تہانہ (حسن پور) مین گہاسی چوہان ساکن بونپور کو پولیس ریاست نی مع مال مسروقہ گرفتار کیا اور پولیس تہانہ حسن پور کی سپرد کردیا پولیس ترائین نی ملزم کو چہوڑ دیا اور مقدمہ کو ریاست مین نہین بہیجا۔

سوم۔ ٹانپور کی تہانہ دار نی (چاندخان وغنی خان) وغیرہ کی گہر کی تلاشی لی کچہ مال مسروقہ جسکو مدعی ہمراہی تہانہ دار شناخت کرتی تہی برآمد ہوا اس مقدمہ مین یہ شبہہ ہوا کہ پولیس یا غیر لوگون کی سازش سی مال ان کی گہر مین رکہا گیا چنانچہ صاحب مجسٹریٹ ریاست نی بہی بعد تحقیقات یہی رای قایم کی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مراداباد نی جب مقدمہ کو طلب کیا تو باوجود اس اشتباہ کی بلاتامل مال مع دارندگان علاقہ مراداباد کو بہیجدیا۔

چہارم۔ اسی ۹ سمبر مین کوتوال ریاست نی (۹) راس مسروقہ ضلع بہابر (تنی) قصاب ساکن رامپور کی مکان سی گرفتار کین پانچ آدمی بہی اوسکی ہمراہی گرفتار کیی اس گروہ کی سزایابی سی ریاست مین چوری مویشی کا انسداد کامل متوقع تہا مگر حسب درخواست

پولیس ترائین پہ مقدمہ بہی چالان کر دیا گیا۔

پنجم - مارچ ۹۰ء مین تہانہ دار ملک نی خبر پاکر (بہاری سنار) کی گہر سی تین آدمیونکو گرفتار کیا جنہون نی اپنا نام بہادر گنجن سنگہ متہو سنگہ بتایا ایک تلوار ایک تپنچہ اور کسی قدر زیور طلائی و نقرہ بہی پولیس ریاست نی بہت ہوشیاری سی برآمد کیا ان مجرمین کا اصلی نام بہادر پیتا انند سنگہ نکلا ان کی گرفتاری کی بابت (۱عما) روپ انعام کی بہی صاحب ایجنٹ بہادر نی بہیجی۔

ششم تہانہ ملک مین رحیم بخش ملزم مقدمہ زہر خورانی مفرور ضلع بریلی گرفتار ہوکر بریلی کو روانہ کیا گیا سنا جاتا ہی کہ اوسکی گرفتاری کا (صہ) انعام ہی ریاست سی انگریزی کی پولس کو جو کچہ امداد ملی نقشہ نمبر (۹) سی ظاہر ہوگی مختصر یہ ہی کہ اہلکاران پولیس ریاست نی (۴۱) مویشی اضلاع انگریزی کی گرفتار کین جسمین صرف (۱۳) مویشی کی گرفتاری مین پولیس انگریزی کا حصہ بہی ہی۔

تعجب ہی کہ ریاست سی اسقدر یادہ ملی اور چار ضلع یعنی مرادآباد بدایون بریلی ترائین جنسی ریاست کا الحاق ہی (۱۴) مویشی گرفتار ہوئین اس بنا پر کوئی الزام انگریزی کی پولیس کو دینا مقصود نہین ہی بلکہ جو فائدہ سکتا ہی انگریزی کو ریاست کی پولیس سے پہنچا اور جس نفع سے سکتا ہی ریاست اکثر محروم رہی اوسکا اظہار ہی۔

پیشتر تو ریاست کے بدمعاش انگریزی کی پولیس کو بہی اپنا خیال جانتی تہی۔ اب انگریزی پولیس کی شکایات پر توجہ نی خیال خیال خام کر دیا البتہ وہ لوگ جنسی سراغ رسانی ہو سکتی تہی

ریاست کی پولیس سی بدگمان ہوگئی ہیں کہ اونھون نی پولیس ریاست کو انگریزی
مین غیر موثر سمجھ لیا ہی جو درحقیقت اون کی فہم کی غلطی ہی۔

سالہای گذشتہ کی نسبت پولیس کی عام حالت مین ترقی ضرور ہی اہلکاران
پولیس کی طرز عمل مین خاص اس بات کا لحاظ رکھا جاتا ہی کہ راستی سی گذر کر مقدمہ
سازی نکیجای ہی صرف عالی مین تحقیقات کنندگان کی کوشش اور تدابیر پر افسران
مجاز ضرور اسبات کا لحاظ کرتی ہین کہ بیگناہ مصیبت مین نہ پڑین۔

زیادہ مسرت کی یہ بات ہی کہ ہر معاملہ مین اصلیت کی طرف توجہ سی جرائم کا کافی انتظام
اور بدمعاشون پر عبرت ہی۔

حسب منشاء ایکٹ حوالگی مجرمان پولیس ریاست کو ایسا اختیار نہین ہی کہ اضلاع
ملحقہ سی مشتبہ اشخاص کو دریافت حال کرنی کی لیی طلب کر سکین حالانکہ جب اضلاع کی
الحاق سی ریاست مین چارون طرف سی بدمعاش ارتکاب جرائم کرتی ہین اگرچہ پولیس کو
مجرمون کا نام تک بھی معلوم ہو جاتا ہی مگر قاعدہ کی پابندی دریافت حال کرنیکی
اجازت نہین دیتی۔

افسوس ہی کہ ایسی لوگون کی طرز معاشرت اور عادات مجرمانہ سی واقفیت کا موقع بہت
پولیس ریاست کو نہین ملتا لیکن افسران پولیس اندرونی تدبیرون سی ایسی نگرانی کرتی
ہین کہ سوا اتفاقی اوقات کی اور اضلاع کی بدمعاشون کو نقصان رسانی کا
موقع کم ملتا ہی۔

پولیس ترائین یہ مقدمہ بہی چالان کر دیا گیا۔

پنجم۔ مارچ ۹۰ء مین تہانہ دار ملک نی خبر پاکر (بہاری سنار) کی گہر سی تین آدمیونکو گرفتار کیا جنہون نی اپنا نام بہادر گنج سنگہ متو ہر سنگہ بتایا ایک تلوار ایک تپنچہ اور کسی قدر زیور طلائی و نقرئی بہی پولیس ریاست نی بہت ہوشیاری سی برآمد کیا ان مجرمین کا اصلی نام بہادر بیٹا انند سنگہ نکلا ان کی گرفتاری کی بابت (۱۰۰) روپیہ انعام کی ہی صاحب ایجنٹ بہادر نی بہیجی۔

ششم تہانہ ٹانڈہ مین رحیم بخش ملزم مقدمہ زہر خورانی مفرور ضلع بریلی گرفتار ہوکر بریلی کو روانہ کیا گیا۔ سنا جاتا ہی کہ اوسکی گرفتاری کا (۵۰) انعام ہی ریاست سی انگریزی کی پولس کو جو کچہہ امداد ملی نقشہ نمبر (۹) سی ظاہر ہوگی مختصر یہ ہی کہ اہلکاران پولیس ریاست نی (۴۱) مویشی اضلاع انگریزی کی گرفتار کیئے جنمین سی صرف (۳) مویشی کی گرفتاری مین پولیس انگریزی کا حصہ بہی ہی۔

تعجب ہی کہ ریاست سی اسقدر دور دراز اور چار ضلع یعنی مرادآباد بدایون بریلی ترائین جنسی ریاست کا الحاق ہی (۱۴) مویشی گرفتار ہوئین اسی بنا پر کوئی الزام انگریزی کی پولیس کو دینا مقصود نہین ہی بلکہ جو فائدہ سکتا ہی انگریزی کو ریاست کی پولیس سے پہنچا اور جس نفع سے سکتا ہی ریاست اکثر محروم رہی اوسکا اظہار ہی۔

پیشتر تو ریاست کے بدمعاش انگریزی کی پولیس کو بہی اپنا خستہ جانتی تہی۔ اب انگریزی پولیس کی شکایات پر توجہ نی خیال خام کر دیا البتہ وہ لوگ جنسی سراغ رسانی ہو سکتی ہی

ریاست کی پولیس سی بدگمان ہوگئی ایسی کہ اونہون نی پولیس ریاست کو انگریزی
مین غیر موثر سمجھ لیا ہی جو درحقیقت اون کی فہم کی غلطی ہی۔

سالہای گذشتہ کی نسبت پولیس کی عام حالت مین ترقی ضرور ہی اہلکاران
پولیس کی طرز عمل مین خاص اس بات کا لحاظ رکھا جاتا ہی کہ راستی سی گذر کر مقدمہ
سازی نکیجا ہی ہر معاملی مین تحقیقات کنندگان کی کوشش ہوتا ہی پر افسران
مجاز ضرور اسباب کا لحاظ کرتی ہین کہ بیگناہ مصیبت مین نہ پڑین۔

زیادہ مسرت کی یہ بات ہی کہ ہر معاملہ مین اصلیت کی طرف توجہ سی جرائم کا کافی انتظام
اور بدمعاشون پر عبرت ہی۔

حسب منشا ایکٹ حوالگی مجرمان پولیس ریاست کو ایسا اختیار نہین ہی کہ اضلاع
ملحقہ سی مشتبہ اشخاص کو دریافت حال کرنی کی لیی طلب کرسکین حالانکہ چند اضلاع کی
الحاق سی ریاست مین چارون طرف سی بدمعاش ارتکاب جرائم کرتی ہین اگرچہ اوسکو
مجرمونکا نام تک ہی معلوم ہوجاتا ہی مگر قاعدہ کی پابندی دریافت حال کرنیکی
اجازت نہین دیتی۔

افسوس ہی کہ ایسی لوگون کی طرز معاشرت اور عادات مجرمانہ سی واقفیت کا موقع کبہی
پولیس ریاست کو نہین ملتا لیکن افسران پولیس اندرونی تدبیرون سی ایسی نگرانی کرتی
ہین کہ سوا اتفاقی اوقات کی اور اضلاع کی بدمعاشون کو نقصان رسانی کا
موقع کم ملتا ہی۔

پہلی باہی رضامندی اور معاوضہ دلانی کی وجہہ سی پولیس کو سراغ رسانی کی ضرورت ہی نہین پڑتی تہی اسی عادت نی پولیس کی واقفیت کم کردی تہی معہذا کوئی ایسی یادداشت بہی نہتی جس سی جرائم پیشہ اشخاص زیر نظر رکہی جائین اور ضرورت کی وقت حالات معلوم ہوسکین حال مین تمام ایسی اشخاص کی رجسٹر بنای گئی ہین اس طریقہ عمل سی ایسی لوگون کی حالت تنزل پزیر ہی —

تجربہ سی معلوم ہوا کہ پولیس کا خاص کام سراغ رسانی - تحقیقات - نگرانی بدمعاشان ہے اسلیی تمام غیر ضروری رجسٹر خارج کرکی صرف (۱۸) رجسٹر جنسی سب کام چل سکی رکہی گئی ہین ان رجسٹرون کی بابت محرر کی ذمہ داری بڑہا دی گئی ہی اسوجہہ سی افسران اسٹیشن کی کوشش مقدمات مین بہت جلد کامیاب ہونی لگی —

چند سنگین واقعات بہی اس جگہ لکہی جاتی ہین —

الف - شہر مین دو مقدمہ نقب زنی کی ہوی معہ ۱۱۱ صہ کا مال ضائع ہوا دوران تفتیش مین پولیس نی ۱۱۱ صہ کا مال برآمد کیا پانچ مجرم سزایاب ہوی ان مجرمین کی سزایابی سی عمدہ اثر پڑا اور بہی چند مقدمات نقب زنی مین پولیس نی جرات سی مسلح مجرمین کو گرفتار کیا باوجودیکہ اونہون نی لاٹہی اور تلوار سی پولیس پر حملہ بہی کیا —

ایک گروہ میواتیان لکہمن نگلہ ضلع مرادآباد کا نقب زنی کی حالت مین شبکی وقت گرفتار ہوا لکہمن نگلہ قریب عرصہ سی ایسی وہان کی بدمعاشون کو ریاست مین اور ریاست کی

بدمعاشوں کو اون کی ذریعی سی تہانہ مانپور وہٹا کرد ... ارہ مین واردات کی مواقع بآسانی ملتی تہی اس گروہ کی گرفتاری سی وہ آمد ... رفت گویا کہ مسدود ہوگئی۔

ب۔ ایک مقدمہ ڈکیتی موضع سلابت پور تہانہ ملک مجرمین کی تدابیر سے مخفی ہوہی چکا تہا لیکن پولیس کی حیرت انگیز تفتیش سی برآمد ہوکر (۷) مجرم عدالت سشن کو سپرد ہوگئی۔

ج۔ پولیس کی انتظام جدید کی بعد ایک گروہ شاہ آباد کی علاقہ مین ڈاکو و نکا پیدا ہوا اور چند روز باوجود وافعات کرنی کی تہمن سنگہ زمیندار تہانہ بسولی ضلع بدایون کی پناہ سی بچارہا چوکیداران ریاست سے ایک موقع پر اس گروہ سی الیسی وقت مقابلہ ہوا کہ یہ گروہ ڈکیتی مین واردات کرنیکو آرہا تہا ایک چوکیدار ایک مجرم کی بندوق سی زخمی ہوکر مرگیا مجرم بہاگ گئی پولیس نی تعاقب کیا اور مجرمین کو (بیجوئی) ضلع مراد آباد کی علاقہ مین گہیر لیا۔

ہیرانا۔ جو اس گروہ کا سرغنہ تہا اوسنی ایک فیر تپنچہ کا پولیس پر کیا پولیس بچ گیا مگر ہیرانا اپنی گولی مارکر مرگیا دو مجرم مع کسی قدر مال مسروقہ کی گرفتار ہوئی یہ مقدمہ عدالت رامپور سی طی ہوچکا۔

د۔ سنہ ۱۹۰۵ء کی ابتدا مین ایک ڈکیتی موضع کہیڑہ تہانہ سوار مین عجیب صورت سی واقع ہوئی اٹھارہ اونیس آدمی گنگارام مدعی کی گہر مین بلباس پولیس گہس گئی اور خانہ تلاشی کی

لعہ ۹۰۰ رر) روپیہ کا مال مال مسروقہ قرار دیکر قبضہ مین کر لیا گنگارام اور اوسکی بہانجی کو
مع چوکیدار موضع کی گرفتار کر کی گانوسی تہوڑی دور پر قتل ڈالا گانون کی لوگون نی حسب
شبہ سی کچہ مزاحمت کی تو مجرمین نی دو تین فیر بندوق کی کیی جس مین پہر اہہر اوٹہا
دو تین آدمی گانون کی مجروح ہوی باقی بہاگ گئی آہہ نو آدمیو نکو گانون کی لوگون نی
موقع پر پہچان لیا پولیس کی تحقیقات مین اس واقعے کا باعث سپہدارا ہوا تی تحقیق ہوا
(سپہدارا گنگارام کی شہادت پر بعلت بد معاشی سزایاب ہو چکا تہا اور سپہدارا
پر مع اوسکی بیٹی کی گنگارام نی چوری کا دعوی کیا تہا) جسکی تحقیقات عزیز الرحمن خان
ہیڈ کانسٹبل کی معرفت ہوئی تہی اوسوقت گنگارام نی اپنی حیثیت ثابت کرنی کی لیی اپنا
اسباب اقسام زیور وغیرہ جو لوہی کی صندوق مین بند تہا اور اوس سی کوئی آگاہ نہ تہا
ہیڈ کانسٹبل کو دکہا دیا تہا افسران پولیس کا خیال ہی کہ یہی کا یہ عمل ہی اس جرم
کی واسطی ذریعہ ہو گیا تہوڑا زمانہ ہوا سپہدارا اس موضع سی اوٹہکر ضلع ترائین مین
آباد ہو گیا تہا ۔

یہ بہی بیان کیا گیا کہ ڈاکوون کی گروہ مین عزیز الرحمن خان ہیڈ کانسٹبل بہی موجود
تہا چنانچہ فوراً عزیز الرحمن خان مع تین آدمیون کی جن کی شناخت ہو چکی تہی
گرفتار کر لیا گیا ۔

سپہدارا (حال) کی انعام پر میرٹہ کی پولیس مین گرفتار ہو کر ریاست مین پہنچا جہان
شناخت شدہ مین بہاور ولد سپہدارا وہ پیش ہی تفتیش ہو رہی ہی —

(۵) خاندان ریاست کی ایک ناعاقبت اندیش نوجوان صاحبزادہ پیارے صاحب کی متواتر شکایات گزرا کرتی تہی اور ہدایات مناسب پر اکتفا کیا جاتا تہا چنانچہ قبل الذکر ڈکیتی مین بہی محمد غوث اونکا ملازم موقع پر شناخت ہوکر پکڑا گیا- جب سپرنٹنڈنٹ پولیس بحصول رخصت اپنی مکان کو جاتی تہی تو پیارے صاحب کی چار متوسلین نی اونپر خطرناک حملہ کیا اس حملہ سی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ایسا زخم پہنچا کہ دو ماہ تک اپنی خدمات انجام نہ دی سکی سپرنٹنڈنٹ پولیس نی نہایت استقلال سی بغرض حفاظت خود اختیاری پنچہ سی ایک مجرم کو ہلاک کیا ورنہ ناممکن تہا کہ اون کی جان بچتی تین مجرم پنچہ کا فیر ہوتی ہی بہاگ گئی تہی کہ نہایت کوشش اور بہت مصارف سی گرفتار ہوکر عدالت سشن مرادآباد سی سات سات برس کو سزایاب ہوگئی یہ واقعہ راہ مرادآباد و رامپور مین حدود انگریزی کی اندر ہوا تہا اسکا کافی تدارک انگریزی اور ریاست کی بدمعاشون کی لیی بڑی عمدہ باثر مثال ہی جو مدت تک یادگار رہی گی-

رامپور مین جاقو سی ضرر رسانی تلوار سی حملہ اور مقدمات خلاف وضع فطری (جو جبریانہ اور باہمی رضامندی دونون طرح سی واقع ہوتی تہی) گویا کہ داخل عادات ہوگئی تہی انتظام جدید نی ان حالات مین بہت انحطاط پیدا کردیا—

تہانہ حوالی شہر- اس سال گرد نواح شہر کی نگرانی کی لیی حوالی شہر مین ایک تہانہ قائم کیا گیا ہی تمام مقاصد جو پولیس لین سی حاصل ہوتی اور نہایت ضروری تہی وہ اس تہانہ سی حاصل ہوتی ہین اور خاص کام گرفتاری مجرمان اور سراغ رسانی

مقدمات سنگین بھی اسی پولیس کی معرفت انجام پاتا ہی —

سواران پولیس — ضروری اور خاص کامون کی لیی پولیس کو اکثر سوارون کی ضرورت پڑا کرتی تھی رسالجات سی سوارون کی طلب کرنی مین وقت اور زمانہ نامناسب توقف ہوتا تہا اسوجہ سے (۲۵) سوار سال بھر کی واسطی امتحاناً سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ماتحتی مین دیدیی گئی ہین سال بھر کی بعد کافی اندازہ اسکا ہوجای گا کہ یہ سوار ضروریات پولیس کی واسطی کافی ہین یا نہین —

انسپکٹر — ملازمین کی نگرانی اور سراغ رسانی مقدمات مین امداد کی غرض سے اسی سال ایک انسپکٹر پولیس کا تقرر بھی ہوا ہی جسکو (صـ) تنخواہ سے (ہارس الاونس) ملتا ہی —

پولیس کمپنی — ہمیشہ تحصیلات سی روپیہ چپراسیون کی معرفت آیا کرتا تہا یہ دستور نامناسب خیال کر کی چند آدمی جن کی تعداد (۲۶) ہی علیحدہ کی گئی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ماتحت ایک پولیس کمپنی قایم ہوئی — ان لوگون کو قواعد سکہائی جاتی ہی اور مسلح ہین انکا ایک ایک گارد ہر تحصیل مین رہتا ہی پہرہ کی خدمات روپیہ کا صدر مین پہنچانا اور اسی قبیل کی خدمات انسی لیی جاتی ہین —

اوقاف

کونسل آف ریجنسی سی پیشتر ریاست مین چار وقف تھی۔

۱۔ وقف نواب جنت آرامگاہ۔

۲۔ وقف بہو بیگم۔

۳۔ وقف سکندر زمانی بیگم۔

۴۔ وقف نواب خلد آشیان۔

ان اوقاف کی آمدنی سالانہ [illegible] روپیہ سی کچھ زیادہ تھی ملازمین متعلقہ اور واقفین کی تنخواہ اور دیگر مصارف ضروری ادا ہونیکی بعد بقیہ رقم خزانہ مین جمع رہتی تھی وقتاً فوقتاً رؤسای عہد اپنی مرضی کی مطابق اس رقم کو صرف کیا کرتی تھی۔

نواب عرش آشیان کی ناگہانی اور بیوقت موت نی اونکو مہلت نہ دی کہ اپنی وقف کی واسطی کچھ انتظام کرتی لیکن چونکہ اونکو خیال تھا اسلیی حسب تحریک صاحب والا قدر پریذیڈنٹ بہادر۔ کونسل آف ریجنسی نی نواب عرش آشیان کی واسطی دو لاکھ روپیہ کا (پرامیسری نوٹ) جسکی آمدنی [illegible] سالانہ ہوی وقف کیا اور بذریعہ صاحب ایجنٹ بہادر گورنمنٹ عالیہ کو بھی اس تجویز کی اطلاع کردی گئی۔

محتاج خانہ جو نواب عرش آشیان نی اپنی نیک نیتی سی جاری کیا تھا اون کی وقف سے اوسکی مصارف ادا کیی جاتی ہین۔

پیشتر ناواقفیت یا شخصی رای کی غلطی سی اکثر مستطیع اور خوش حال لوگ بہی اس رقم
سی مستفید ہوجاتی تہی یہ ضرور تہا کہ غربا اور مساکین ہی پر یہ رقم صرف ہو کر وقف کنندگان
مرحوم کی اغراض و مقاصد پورے ہوں۔

جولائی ۱۸۹۹ء تک [illegible] روپیہ آمدنی اوقاف کا داخل خزانہ تہا
افسوس ہی کہ دیوان صدر نی یہ غلطی کی کہ اس رقم کو شامل سرمایہ ریاست
کر دیا جسکی اثر سی اب یہ رقم خرچ نہین ہو سکتی۔

اب پورا انتظام محکمہ اوقاف کی رقم مستحقین ہی پر صرف کیجاتی چنانچہ حسب ذیل
مصارف ادا کیی جاتی ہین۔

الف۔ مصارف تنخواہ ملازمان متعینہ مزار واقفین و دیگر مصارف
درستی و روشنی۔

ب۔ مصارف عرس اولیائی کرام

ج۔ سالانہ اہل عرب و دیگر مشائخ و علما و صلحای شہر و بیرونجات۔

د۔ مرمت مساجد و زیارت۔

ہ۔ مصارف محتاج خانہ۔

مساجد و زیارات کی مرمت کی لیی نواب عرش آشیان کی عہد سی پیشتر کوئی کافی
بند و بست نہ تہا مختلف اوقات مین امام یا موذن مسجد کی طرف سی رئیس کی حضور
مین درخواست گذرتی تہی اور مدتون تک مختلف عہدہ دارون کی پاس وہ درخواست

پڑی رہتی ہی جسکی سبب سے درستی مساجد مین غیر ضروری نہین بلکہ نامناسب توقف ہوتا
تہا۔ اب صاحب والئی پریزیڈنٹ بہادر نی ایک کمیٹی درستی مساجد اور زیارات
کی بہی قایم کی یہ مصارف بہی اوقاف سے ادا کیی جاتی ہین۔

اسی سال بمعیت صاحبزادہ الطاف علیخان بہادر (سمہ) روپی واسطی تقسیم
اہل عرب کی بہیجی گئی تہی جسکا تفصیلی حساب صاحبزادہ صاحب نی بعد واپسی سفر
حجاز داخل کیا ہی۔

واضح ہو کہ صاحبزادہ صاحب سفر حج کو تشریف لیگئی تہی کوئی صرف اونکا اس قسم سے
نہین ہوا ہی۔

(علی سقہ مکی) کا سالانہ جو اس ریاست سی مقرر تہا اوسکی بابت بہی ایک سالہ ۸ر
صاحبزادہ صاحب کی ساتہ بہیجا گیا تہا۔

اسی سال شریف مشرف اور شریف محمد پسران شریف عبد المحسن مکی وارد ریاست
ہوی تہی۔

ریاست نی اون کی ساتہ ایسی فراخ حوصلگی و سیر چشمی سی مراسم مہمانداری ادا کیی جیسا کہ
کہ ایک اسلامی ریاست پر زیبا تہی ایک ہزار ، بابت سالانہ چار سال وقت
رخصت اون کو دیی گئی۔

سید احمد ابن اسحاق ابن عقیل شریف مشرف کی ماموں اون کی ہمراہ تشریف لائی تہی
(سما) روپیہ اون کو بطور رخصت دیی گئی ان حالات پر نظر کرنیکی بعد یہ کہنی کی

حاجت باقی نہین رہتی کہ اوقاف سی کیسی عمدہ مصارف اور کیسی عمدہ طور پر شرائط

واقفین ادا کیی جاتی ہین —

مرمت مساجد و زیارات

مرمت مساجد و زیارات کی مصارف اوقاف سی ادا کیی جاتی ہین - اور اسکی واسطی

کمیٹی مقرر ہی شہر کی کمیٹی مین (۹) ممبر ہین مفتی محمد لطف اللہ صاحب سکرتری ہین

سپاہی اور مستری کام کرنی کی لیی مامور ہین اول تخمینہ بنایا جاتا ہی بمشورہ کمیٹی مرمت

کیجاتی ہی شہر کی کمیٹی کو (عـــہ) تک خرچ کرنی کا اختیار ہی اور اس سی زیادہ کی واسطی

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہی —

جمعہ کی روز کمیٹی کا اجلاس ہوا کرتا ہی صاحب سکرتری خود دورہ فرماکر اون مساجد کو

جنکی مرمت ہوتی ہی یا جو قابل مرمت ہوتی ہین ملاحظہ کرتی ہین کاغذات مرمت و تخمینہ

وغیرہ پر دستخط صاحب سکرتری کی ہوتی ہین جب مرمت ہو چکتی ہی تو جانچ کی

لیی حساب بیباق کیا جاتا ہی اس سال شہر مین (۳) مسجدین جدید تیار ہوئین

اور ۷۷ مساجد قدیم کی مرست ہوئی الساعہ روپیہ خرچ ہوی —

ایک ایک شاخ اس کمیٹی کی تحصیلات مین بھی قایم کر دی گئی ہی - ممبر اور سکرتری

مناسب مقام تجویز ہو گئی ہین —

تحصیل شاہ آباد مین ایک جدید مسجد خام تیار ہوئی للعہ صرف ہوی —

تحصیل سوار میں للعہ کی خرچ میں ایک مسجد جدید تیار ہوئی اور ایک مسجد کی ضروری مرمت کرائی گئی —

تحصیل بلاسپور میں ایک پختہ مسجد کی مرمت ہوی جس میں ۱۰ روپیہ صرف ہوی

تحصیل ملک میں تین مسجدونکی مرمت ہوئی افسوس ہی کہ اس تحصیل سی باوصف طلب کے تعداد مصارف نہ معلوم ہو سکی —

تحصیلات کی کمیٹیونکو پانچ روپیہ تک خرچ کرنی کا اختیار ہی زیادہ کی لیے منظوری حاصل کرنا ضروری ہی — اس سال کل خرچ مرمت مساجد و زیارت کا (۱۰۴۳) ہوا —

تعمیرات

ایک باقاعدہ محکمہ صیغہ تعمیرات سرکاری کا مناسب طریقہ پر ریاست رامپور میں
صرف شروع فروری ۱۸۸۸ء میں نواب محمد مشتاق علیخان صاحب بہادر نے قائم کیا نواب صاحب
موصوف عرش آشیان صرف ایکسال قبل اجرا اس محکمہ کی مسند نشین ہوئی تہی
نواب خلد آشیان کلب علیخان صاحب بہادر رئیس بارہ برس تک بوجہ امراض
مختلف دار الریاست سے باہر نہیں جاسکتے تہے اور اسوجہ سے اونکو موقع دیکہنے حالات
ضروریات ملکی کا نہیں ملتا تہا اوسکا نتیجہ یہہ ہوا تہا کہ زمانہ ملالت نواب خلد آشیان
میں صیغہ تعمیرات کی طرف کچہہ توجہ نہوئی اجرای کار کا جب یہہ تو ایک طرف رہا ضروری
مرمت بہی نہیں ہوتی تہی یہانتک کہ بعض سڑکیں ریاستی ایسی ہوگئی تہین کہ اوپر
گاڑی نہیں چل سکتی تہی بلکہ معمولی راستہ گاڑیونکی بہی کہیں کہیں اونسے اچہے تہے اور
اکثر ندی نالوں پر واسطے عبور کے پل نہ تہے اور بہت سی عمارات خراب خستہ پڑی تہی
اکثر عمارات جو چند سال پہلے بنائی گئین تہین یا اونکی تعمیر مین بے پروائی ہوئی تہی
وہ اس قسم کی تہین کہ بعض اون میں کی نظر میں پایہ تکمیل معلوم ہوتی تہین اور بعض محض ناپایدار
تہین کوئی ماہر فن اور تجربہ کار افسر واسطے تجویز یا تعمیر عمارات کے مامور نہ تہا اس وجہ
سے کہ ایسی ناپایدار عمارتین کیونکر قایم رہ سکتی تہین دران حالیکہ اونکی
مرمت کی طرف توجہ نکیجاوے اور ان سب امور کی عام طور پر جو ریاست کی ترقی

مد نظر ہوئی اور ہر صیغہ کی نظم ونسق مین اصلاح اور انقلاب ہوا تو اس وجہ سے
نواب محمد مشتاق علیخان بہادر اور جنرل محمد عظیم الدین خان بہادر مدار المہام کو
یہہ خیال ہوا کہ حالت موجودہ صیغہ تعمیرات کی ریاست کے لیے باعث بدنامی ہے
اور ضرورت اصلاح کی ہی فی الواقع اس نئی انتظام مین یہہ ضرور تہا کہ حالت موجودہ
وسائل آمد ورفت کی درست کی جاوے اور سلسلہ ریاست کا اقطاع ملک ملحقہ سے
بغرض تجارت ملا دیا جاوے اور وسائل آبپاشی ہی جو نہایت مبتذل اور ابتدائی
حالت مین تہی اونکی بہی از سر نو درستی اور دیکہہ بہال ہو اور اونکو آیندہ قابل
اطمینان کرنا ایک لازمی امر سمجہا گیا سوا اسکے جو عمارات موجودہ کافی گنجائش کی نہ تہین
اونکی از سر نو تعمیر یا اصلاح ضروری متصور تہی واسطے انجام ان سب امور کی حضور پر نور
نواب صاحب بہادر عرش آشیان اور مدار المہام صاحب نے تجویز کیا کہ ایک نیا محکمہ قایم ہونا
لابدی ہی اور افسر اوس محکمہ کا ایک لایق عہدہ دار ہونا چاہئیے یعنی ایک ماہر فن جناب
انجنیر بولایا جاوے چنانچہ لوکل گورنمنٹ کو واسطے مستعار دینے خدمات مسٹر ریٹ صاحب
بہادر کے لکہا گیا صاحب موصوف دیرینہ اور لایق ملازم سرکار انگریزی کے ہین اور
منجملہ اس مدت ملازمت کے صاحب موصوف قریب آٹہہ برس کے قسمت روہیلکہنڈ مین
متعین رہے اور اسوجہہ سی تمام حالات اس نواح ملک کے اور رامپور کے صاحب موصوف کو
بخوبی معلوم تہی اسی لحاظ سے بالخصوص صاحب موصوف کی درخواست کی گئی بعد مراسلت
ضروری لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ عالیہ ہندوستان سے ریٹ صاحب بہادر کا انتقال

یہ استعفا بہیجا یا نا منظور ہوا اور صاحب موصوف نے فروری ۱۸۸۸ء تک اپنی عہدہ کا کام لیا
لیکن افسوس ہی کہ وہ زمانہ کار تعمیرات کے لحاظ سے موزون نہین تہا اسوجہ سے
کہ گرمی کا موسم اور برسات کا زمانہ دور نہ تہا اور سوا اسکے بعض تقریبات متعلقہ
ریاست یعنی مسند ارای نواب مشتاق علیخان بہادر بہی اوسی زمانہ مین واقع ہوئین اور
اوسی ضمیمہ مین ارکان انتظامیہ ریاست کی بہی کچہہ کچہہ تبدیلیان ہوئین سوا اس کے
جرنیل محمد عظیم الدین خان بہادر علیل ہوگئی اور بیماری ایسی شدید تہی کہ جولائی
تک طول ہوا اور بعنایت ایزدی شفا حاصل ہوی ان سب اسباب سے اجراء
کار محکمہ تعمیرات مین ہرج واقع ہوی۔ آخر کار بعد بارش ۱۸۸۸ء کی بلکہ شروع سال
حسابی مین یعنی پہلی اکتوبر سے ایک معقول کارروائی اس محکمہ کی شروع ہوئی
اور فہرست تفصیلی کارہائے قابل اجراء کی مرتب ہوی۔ اسی محل پر تذکرہ اسباب کا
بہی ضرور ہے کہ وہ زمانہ جسکا اوپر تذکرہ ہوا وہ بہی بیکار نہین گیا اوس عرصہ مین
بہت سے کامون کے لیول اور سروی یعنی پیمائش اور نقشہ جات مرتب کر لیے گئے
جو بعد مین نہایت کار آمد ہوئی اور اونہین کی سبب سے اکثر کام اچہی طرح چل گئی پس یہہ
حقیقت ابتدائی رامپور کے سررشتہ تعمیرات کی ہے۔ اب ایک مختصر تذکرہ بالفاظ
صریح اوس کارروائی کا جو بعرصہ دو سال کے ہوی کیا جاتا ہے یعنی اکتوبر ۱۸۸۸ء سے
ستمبر ۱۸۹۰ء تک ایک سال ماقبل کا حال بسبیل اختصار اور دوسری سال کا حال مفصل
واسطے اغراض اس رپورٹ کی تفریق کامونکی چہہ حصو نمین حسب ذیل کی گئی ہے۔

اول - عمارات وسڑک اندرون شہر رامپور -

دوم - کارہای نکاس آب شہر رامپور -

سوم - کارہای حفاظت سیلاب گرد شہر -

چہارم - عمارات بیرون شہر یعنی اندر ریاست رامپور -

پنجم - سڑک وپل اندر ریاست -

ششم - کارہائے ابپاشی -

اس رپوٹ کی اخیر پر ایک فہرست کل کاموںکی بہی لگادی گئی ہے تفصیل وار بموجب اقسام مذکورۂ بالا - جہان تک کہ سنہ ۰۹-۱۹۰۸ع سے متعلق ہے اوسکے بعد دوسری فہرست شامل ہے جسمین حال کارہائے سنہ ۱۰-۱۹۰۹ع کا معلوم ہوتا ہے اس تفصیل سے اول تیاری بعض کاموںکی جو سال گذشتہ مین شروع کیگئی تہی اور دوئیم جونئے کام شروع کیے گئے اور سنہ ۱۰-۱۹۰۹ع مین ختم ہوئے - جو کام ختم ہوگئے ہین نقشے سے لاگت اونکی ظاہر ہوتی ہے اس رپوٹ کی متن مین بعض بڑی بڑی اور اہم کامون کا حال بیان کیا جاتا ہی اور اوسی مین تذکرہ اونکی ضرورتون کا بہی کیا جاویگا - یہہ امر کہ وہ کام ختم ہوگئے اور کیا خرچ ہوا ناظرین نقشۂ منسلکہ رپوٹ سے ملاحظہ فرماسکتے ہین - اس محل پر اوسی سلسلہ سے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے ہر شش حصہ جات مین جو بڑی بڑی کام ہین اونکا ذکر کیا جاتا ہے

اول تعمیرات اندرون شہر

مہمانخانہ اس عمارت کے واسطے نواب عرش آشیان نی خاص فرمایش کی اسوجہ

کہ کوئی معقول عمارت واسطے مہمانان ہندوستانی ذی رتبہ کی موجود نہ تھی اور ایسے
مہمانوں کی قیام اور مہمانداری مین دقت ہوتی تھی عمارت موجودہ اچھی حالت مین نہ تھین
اور بعض عمارات فاصلہ پر تھین اور ان مین بھی کافی گنجائش اور آرام نہ تھا پس ایک
عمارت وسیع اور دلکش ناف شہر مین توپ دروازہ قلعہ کی مقابل نواب گنج کی محاذ بنادی گئی
اب مہمانان صادر و وارد اوسی مین فروکش ہوتے ہین منزل بالائی خوب ہوادار ہر آمدہ
وسیع ہین اور سامان ضروری آرام کا مہیا ہے اسی کے گوشہ مین نواب کلب کو بھی
جگہ دیگئی ہے اور گاہ گاہ بڑی دعوتونکی جلسہ یہان ہوتے ہین -

نمبر ۲ - اصطبل جدید - یہہ بھی ایک بہت ضروری کام تھا پورانی اصطبل مین گنجائش
کم تھی اور عمارت اوسکی کچی اور چھت کھپریل کی تھی اور بسبب کہنگی مکانات مسمار ہوئی
جاتی تھے بارش سے معقول حفاظت نہ تھی اور سوا اسکے قلب آبادی شہر مین یہہ پورانا
اصطبل واقع تھا اور یہہ نامناسب تھا پس ان سب نقصونکی اصلاح کرکے ایک
نئی عمارت شہر کے کنارہ پر بنائی گئی اس عمارت مین منصرم اصطبل کا مکان
صدر دروازہ کی اوپر بہت قرینہ کی ساتھ ہے سب کارخانہ وہانسے زیر نظر ہے
اصطبل جدید مع دیگر مکانات شاگرد پیشہ و صدر دروازہ نہایت مرتب و مکمل ہے
اور واسطے اون لوگونکی جو رامپور کو دیکھنے آوین یہہ بھی دلچسپ اور سیر کا مقام ہے

نمبر ۳ - پولیس اسٹیشن ہای جدید - پہلی سولہ تھانہ شہر مین تھی - اب نوین پولیس
کام مین اصلاح ہوئی تو از سر نو حلقہ تھانونکی درست کئی گئی اور سات تھانہ کی مین آئی

اسی لحاظ سے موقع تہاؤن کا بدلا گیا اور نو عمارتین خوبصورت نمونہ کی وسط مین ہر حلقہ تہانہ کے بنائی گئین گنجائش استحکام اور قطع مین سابق عمارت کو عمارات حال سے کچہہ نسبت نہین۔

نمبر ۲۔ نواب گنج۔ یہہ عمارت سامنی توپ دروازہ قلعہ کے واقع ہی ہر طرف خوبصورت دوکانات دومنزلہ ہین اور بیچ مین ایک چوک ہی سابق گنج نہایت بدنما اور ناقابل ضروریات تجارت تہا اور ایوان دولت سرکار فلک اقتدار کی سامنی ایسی بدنما چیز کا کچہہ کام نہ تہا اور نہ وہ عمارت سابق کسی طرح سے دوکانداران کی حالت ضروریات سے کچہہ مناسبت رکہتی تہی۔

نواب عرش آشیان مرحوم اور اونکی وزیر باتدبیر جرنیل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر کی خواہش اور تحریک سے اس گنج کی توسیع کی گئی عمارت کی یہہ صورت ہے کہ تین گوشہ منجملہ ایک چوک مربع کی ہے اور شمالی رخ مین اوسکے پہاٹک خانہ واقع ہے ایوان دولت سرکاری مغرب کی سمت مین ہے اور مشرق اور جنوب کی اطراف مین دومنزلی عمارات ہین نیچے دوکان اور اوپر مکان ان سب سے کرایہ کی آمدنی ہوسکتی ہے اور جو روپیہ لگایا گیا ہے اوسکا کافی بدل بذریعۂ آمدنی ماہانہ اور سالانہ ممکن ہے جب یہہ گنج مکمل ہوکر کل آباد ہوجاویگا تو امید ہے کہ فیصدی پانچ منافع کرایہ حاصل ہوگا۔ ڈاک خانہ اور تار برقی کے دفتر بہی جنوبی گوشہ گنج مین ہین اور یہہ ہی حصہ شہر کا بہت آباد ہے۔

نمبر ۵ - خزانہ کلان - عمارت موجودہ یعنی قدیم نہایت بی موقع اور نامعقول تہی اوسمین تاریکی بیحد اور نمی بہت کثرت سی تہی اس سبب سے ایک بہت پسندیدہ طریقہ پر خزانہ کلان محفوظ بنادیا گیا اوسمین ابہی تک خزانہ منتقل نہین ہوا ہے عنقریب جانیوالا ہے اور آہنی صندوق واسطے رکہنے روپیہ کے بجای چوبی صندوق کی تیار کیے گئے ہین یہہ عمارت بشکل گنبد کی ہے اور آرائش وغیرہ اوسکی حصص بالائی کی بحیثیت مجموعی نظر کو بہت اچہی معلوم ہوتی ہے -

نمبر ۶ - کتب خانہ جدید - کتب خانہ اسوقت ایک تاریک مکان مین واقع ہے اور وہ مکان ایسا چہوٹا ہے کہ الماری مین کتابین نیچے اوپر رکہی ہوئی ہین جس کتاب کی تلاش ہو وہ دقت سے دستیاب ہو بعض کتابین قدیم کمیاب نادرالوجود اور بیش قیمت ہین جس ترتیب سے اب رکہی ہوئی ہین وہ ترتیب محض ناپسندیدہ ہے نہ کوئی شخص اونکی خوبی کو دیکہہ سکتا ہے اور نہ اونکو پڑہ سکتا ہے اور نہ کوئی جس کتاب کو چاہی آسانی سے نکال سکتا ہے ان سب نقصونکی عمارات جدید مین اصلاح کی گئی ہے اس عمارات مین تین فراخ اور عمدہ کمرہ ہونگے اور انکے علاوہ صدہا الماری واسطے کتب کے تیار ہوئی مین کرسی اور روشنی کا بہی معقول انتظام ہوگا واسطے اون لوگونکی جو یہان مطالعہ کرنا چاہین -

نمبر ۷ - عمارات کچہری واجلاس صاحبان ممبر کونسل - یہ عمارات قدیم ہین اسمین بلحاظ ضرورت بہت تبدیلی اور اصلاح مناسب کی گئی ہے -

نمبر ۸ - جدید لین سواران - یہہ کام سب بکمل ہوگیا سوارون کے واسطے
مکانات کافی بن گئے ہین سب فوج اس قسم کی اب ایک جگہ لین مین ہے سابق مین
اونکی بود وباش متفرق تہی عمارت جدید کی تعمیر خام ہے اور چہت کہپریل کی
ہے لیکن قاعدہ اور سیاق مسلم کی ساتہہ مکانات بنائے گئے ہین قریب قریب
مشابہ اوس طرز کی ہے جو عملداری سرکار انگریزی مین ہے -

نمبر ۹ - گورکہا پلٹن کی لین - یہہ بہی نئی بنائی گئی ہے تعمیر خام خس پوش ہے
اور گورکہا سپاہیونکی واسطے کافی گنجایش ہے -

نمبر ۱۰ - مکان صاحبزادہ ناصر علیخان صاحب بہادر عرف منجہو صاحب - یہہ بہی ایک مختصر اور
خوشنما عمارت ہی حسب الحکم نواب عرش آشیان واسطے سکونت صاحبزادہ موصوف
کی بنائی گئی صاحبزادہ ممدوح برادر خورد رئیس حال کے ہین -

نمبر ۱۱ - نواب دروازہ - یہہ ایک نیا دروازہ کلان شہر کی نکاس پر اوسی سڑک پر ہے
بنایا گیا ہے جو شہر سے جانب مرادآباد و گنیش گہاٹ دریاے کوسی جدید نکالی
گئی ہے وجہ تسمیہ اس دروازہ کی یہہ ہی ہے کہ نواب عرش آشیان کو نفاست کا
شوق تھا اور یہہ سڑک جس سے مرادآباد کی مسافت دو میل گہٹ گئی نواب صاحب
مغفور کی تحریک سے نکالی گئی دروازہ محراب دار بلند اور خوش قطع ہے -

نمبر ۱۲ - دروازہا کلان موسومہ نینی تال دروازہ بلاسپور دروازہ و بی نظیر دروازہ
قریب بانسی یہہ تینون نئی دروازہ بجای پورانے دروازون کے بنائی گئی ہین

دروازہ ہاے سابق خستہ و شکستہ ہو چلے تھے اسلیے وہ گرادیے گئے اور یہ دروازہ خوش قطع بجای اونکی تعمیر ہوے۔

نمبر ۱۳ - مدرسہ پنجابیان - یہ نئی عمارت اندر شہر کیواسطے تعلیم اطفال پنجابیان باشندہ شہر رامپور کے بنای گئی ہے طرز عمارت دلچسپ ہے۔

نمبر ۱۴ - شہر کی سڑکین - اوسکا حال یہہ ہی کہ چار کلان سڑک اندرون شہر کی اوپر اول اینٹا کا کہرنجہ تہا اور بعد مین کنکر کی تہہ بچہای گئی ہی اسکی سوا ایک گول سڑک شہر کی گرد بانسی کی اندر اندر درست کردیگئی ہے ہوا خوری کی واسطے صبح و شام اس پر خوب کیفیت حاصل ہے اور شہر کی اندر و باہر جانے کے لیے بہی اچہارہ گذر ہے بے نظیر دروازہ سے شاہ آباد دروازہ تک بقدر نصف طول کل چکر کی سڑک پختہ ہو چکی ہی بذریعہ ڈالنی روڑہ اینٹ سڑک مذکور اسقدر اونچی کردی گئی ہے کہ دریاے کوسی کے سیلاب اوسکو کچہہ ضرر نہو اور فی الواقع یہ سڑک بہی ایک دوسری بند کا بحالت طغیانی واسطے حفاظت شہر کی کام دیوگی۔

نمبر ۱۵ - نئی سڑک اصطبل کی - یہہ ایک نئی سڑک ہے جو اصطبل تک جاتی ہے بلند اور پختہ ہے۔

نمبر ۱۶ - بلاسپور دروازہ - سابق دروازہ نیچا اور کم چوڑا تہا اور برسات مین پانی اوسکی اندر کو نکل جاتا تہا اب جو نیا دروازہ بنایا گیا ہے وہ وسیع ہے

اور اونچای اوسکی اور سڑک کی کافی رکھی گئی ہے اسکی وجہ سے اس حصۂ شہر کو بہت ترقی ہوئی۔

نمبر ۱۷ - سڑک قلعہ - یہ بھی نئی سڑک ہے جانب شمال دردولت کی یہہ بھی اونچی کی گئی اور پختہ بنائی گئی پہلے اسطرف سے راستہ نہ تہا اور قریب ایک میل کے لوگ چکر کہا کر اسطرف آتے جاتے تھے۔

نمبر ۱۸ - ولکتنا پارک - یہ ایک وسیع قطعہ ہے قریب ایک میل مربع شہر سے جنوب کو واقع ہے اسمین بھی بہت سی سڑکین اور روشین بنائی گئی ہین اور ایک چبوترہ واسطے بینڈ کے طیار ہوا جسکی چار طرف پھول اور خوشنما درخت نصب کیے گئے یہ مقام تفریح اور ہوا خوری کی واسطے عمدہ ہے۔

حالات مذکرالصدر سے ناظرین کو عمارات و سڑکہا اندرون شہر کا حال معلوم ہوتا ہے اب اسکے بعد تذکرہ کارہا نکاس آب کا ضرور ہی اور اوسکے ساتھہ اون کاموں کا جو واسطے روک سیلاب کے ہین وہ بھی ایک دوسرے کا جزو سمجھی جاتی ہین۔

کارہای نکاس آب شہر - یہ کام شروع سے بہت ضروری سمجھا گیا اسلئے کہ کوئی باقاعدہ انتظام نکاس آب نہ تہا پانی کو جسطرف رستہ ملتا تہا نکلتا تہا اور بعض جگہ نشیب ہین اور سڑکون کے اوپر بہہ جاتا تہا اور اکثر چاہات مین بھی میلا پانی داخل ہوکر صاف پانی کو گدلا کرتا تہا تذکرہ اسباب کا اس مقام پر

بی محل نہین ہے کہ ابتدا مین رامپور کی آبادی بی موقع جگہ تجویز کی گئی دریا اوسکی
مشرق اور مغرب مین بہتے ہین اور آبادی نیچی زمین پر ہے اور دونون دریا
یعنی کوسی اور بہرہ کُھیا کے سیلاب سے شہر کبھی محفوظ نہین رہا چنانچہ ہمیشہ مکانات
شہر بہت گرتے رہے اور باشندون کو بدقسمتی سے بہت بہت تکلیف اوٹھانی
پڑی چنانچہ اکثر گلی کوچے مین اتنا سیلاب آتا تہا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے
کے لیے آدمی کو کشتی کی ضرورت ہوتی تہی یہہ صورت سالہا سال سے تہی اور
کم و بیش ہر سال یہہ دقتین پیش آتی تہین۔ قبل ازان کہ کوئی کام نکاس آب کا
شروع کیا جاتا یہہ امر ضروری تہا کہ شہر کی پیمایش ہوجاتی اور نقشہ لیول وغیرہ
کی مرتب ہوجاتے تاکہ پہر عمدہ طور سے تجویز ہوسکی کہ پانی کس طرح قابو مین
رہ سکتا ہے جب یہہ نقشہ طیار ہوگئی تب یہہ معلوم ہوا کہ نکاس آب جانب مشرق و
مغرب و جنوب ممکن ہے اور اسواسطے بڑے بڑے نالے ان تین سمتون مین
بنائی گئی جو بانسی کی باہر ہین اور پہر اون نالون مین چہوٹی چہوٹی نالی اور نالیونکی
شاخین شامل کردی گئین تاکہ پانی جلد شہر سے باہر نکل جای اور جب ایک دفعہ
اسطور سے اخراج ہوا تو پہر کوی دقت باقی نہ رہی الا جو پانی مشرق اور مغرب مین واقع
ہین اونکی اچھی طرح جلائی کی واسطے یہہ بات ضرور تہی کہ دریا کوسی اور بہرہ کُھیا کی
ڈام یعنی بند خوب مضبوط بنائی جاوین کہ انہین دریاؤنکی وجہ سے شہر مین سیلاب آ
گہستا تہا اور اسوجہ شہر کا نکاس آب تا ختم سیلاب رکجاتا تہا پس یہہ بات بہت ضروری

تھی کہ اوس سیلاب کی روک ہو چنانچہ بڑہ گیا کو شہر کی اوسطرف کو پھیر دیا گیا اور وہ
اپنی پورانے راستہ مین چلی گئی اور شہر مین پانی نہین آیا اسی طرح سی کوسی کا بھی بوڑ
بند لگایا گیا سڑک بی نظیر کے کنارہ نواب دروازہ تک اوسکا سلسلہ پہونچا اور پھر
سڑک مراد آباد مین ملکر وہ سلسلہ ختم ہوا یہہ بند باغ بی نظیر سے نواب دروازہ تک
ایک اور کام بہی آیا وہ یہہ ہے کہ اوسکی اوپر ایک گول واسطے آبپاشی کی جاری کیگئی
پس یہہ بند درحقیقت بند اور گول آبپاشی مخلوط ہین نواب دروازہ سے مرادآباد
کی سڑک تک بند کی اوپر پختہ سڑک ہے پس یہہ بند بہی دو کام دیتا ہے ان دونو
دریاونکی بندونکی ذریعہ سے شہر کا نکاس آب بالکل درست ہوگیا ثبوت اسکا یہہ ہے
کہ سنہ ۱۹۰۹ع کی برسات مین جو معمولی بارش بہی کہین زیادہ ہوئی ان نالے اور نالیون نے
بہت بڑی عمدگی سے اپنا کام کیا اور اون بندون کا بہی خوب امتحان ہوگیا ایسی کہ
سالہا سال سے ایسے پیہم تین حملے سیلاب کے جیسے اس سال مین ہوئے تھے کبہی نہ ہوئی
دریاے کوسی کی طغیانی سے اس دفعہ فصل استادہ اور دیہات کو رامپور کے اوپر وہ نیچے
بہت نقصان پہونچا لیکن سیلاب شہر مین نہ آیا - اور ان بندون کی سبب سے بندگان
خدا کو کچہہ تکلیف نہین ہوئی اسی نکاس آب کے سلسلہ مین بہت پل و پلیان بہی شامل ہین
جو مختلف موقعونپر سڑک اور راستہ کی ضرورت سے بنائی گئی ہین -

اب یہان سے تذکرہ عمارات بیرون شہر رامپور کا شروع ہوتا ہے -

نمبر ۱ - عمارت تحصیل و تہانہ ٹانڈہ - سابق عمارت گوندہ اور مٹی کی تہی اور اوسکی جگہ

کچہری تہی اوسکی عمر تمام ہوچکی تہی اب نئی عمارت خوبصورت اور وسیع کنارہ سڑک مرادآباد و نینی تال شاہ راہ پر طیار اور مرتب ہوگئی ۔

نمبر ۲ ۔ تحصیل و تہانہ سوار ۔ عمارت سابقہ باستثنای کچہری تحصیل دار خراب خستہ ہوگئے تہے اور بہت سے مکانات گر چکے تہے اور عملہ کے لوگ چہپر وغیرہ مین بسر کرتے تہے اب یہہ سب بدل دیا گیا اور خوش انداز عمارات بن گئے ہین اسوقت تک سب کام کی تکمیل نہین ہوی لیکن بہت جلد وقت ختم کام کے پوری آسایش سب ملازمان کو متصور ہی ۔

نمبر ۳ ۔ تحصیل و تہانہ ملک ۔ تحصیل سابق کی یہہ کیفیت تہی کہ چہت اوسکی گری پڑی تہی اور ایک دیوار بالکل پہول گئی تہی اور اکثر جگہ اڑنے لگے ہوے تہے اس سبب سے از سر نو درستی عمل مین آئی اور دفتر اور عمال کے واسطے حسب ضرورت مکانات بنگئی شفاخانہ سابق مین تہانہ کردیا گیا اور نیا شفاخانہ بنگیا ۔

نمبر ۴ ۔ بنگلہ ہار انسپکشن یعنی واسطے افسران اعلےٰ ریاست کے جو معائنہ کیواسطے جاتے ہین ۔ ایسی کوئی عمارت پہلی نہ تہی اب چار بنگلہ طیار ہین بمقام سوار بلاسپور ملک ٹنڈوای گذشتہ سیلاب مین ٹنڈوای کا بنگلہ مسمار ہوگیا لیکن پہر اوسکی طیاری در پیش ہے ان بنگلو نہین دو دو بڑے کمرہ ہین اور معمولی چہوٹے کمرہ ہین اور خسپوش ہین برآمدہ اونکے بہت وسیع اور ہوادار ہین فرنیچر کے قسم سے سب اشیاء مہیا و مرتب کردی گئین اور اب اون افسرون کو جو واسطے معائنہ کے کسی موسم مین وہان جاتی ہین

کوئی تکلیف نہ ہوگی ۔

نمبر ۵ ۔ تہانہ و سرائے مقام پڑوائی ۔ یہہ بہی نئی عمارات ہین تعمیر اونکی خام اور چہت خشت کی تہی سیلاب سے اونکو بہی مضرت پہونچی اور دوبارہ بنائی جاوینگی ۔

نمبر ۶ سوا ان کے چند مدرسے اور کانجی ہوس مختلف مقامات مین ریاست کی تیار ہوئی ہیہ اکثر خام اور خسپوش ہین ۔

اب سڑکون اور پلونکا ذکر کیا جاتا ہے جو اندرون ریاست واقع ہین ۔

سڑکہای مفصلہ ذیل تیار ہوئین

اول ۔	سوار سے بلاسپور کو	[illegible] میل
دوم ۔	بلاسپور سے ملک کو	[illegible] میل
سوم ۔	ملک سے پڑوائی کو	[illegible] میل
چہارم ۔	پڑوائی سے جولپور کو	[illegible] میل
پنجم ۔	نراین پور سے جولپور کو	[illegible] میل
ششم ۔	ملک سے کوب کو	[illegible] میل
ہفتم ۔	کسوہ بہدو بہدورہ سے بہوبڈہ کو	[illegible] میل
ہشتم ۔	رامپور سے کیمری کو	[illegible] میل
نہم ۔	رامپور سے بہرہ کو	[illegible] میل
دہم ۔	بہرہ سے بہلیا کو	[illegible] میل

سوائے سڑکہا سے متذکرہ صدر کے سڑکہای مفصلۂ ذیل جو پورانی ہین وہ درست
کی گئین۔

اول۔ رامپور سے سوار کو۔

دوم۔ ایضاً رودرپور کو۔

سوم۔ ایضاً شاہ آباد کو۔

ان سڑکو نپر بھی بہت کام ہوا یہہ سڑکین اونچی کی گئین اور پیول درست کیا گیا اور بہت سڑکون پر لکڑی کے پل بنای گئے چونکہ اینٹ تیار نہین تھی اور سڑک کا فوراً تیار کرنا منظور تھا اسواسطے یہہ کارروائی عمل مین آئی ان پلونکی عوض مین بتدریج پختہ پل بن جاوینگی قریب حصہ بلاسپور کے واسطے حفاظت آبادی کی ندی کے بند بنای گئے ہین اور اون پر بہت کام ہوا ہے گذشتہ برسات مین وہ اچھی طرح قایم رہے اور علی ہذا القیاس اکبرآباد مین بھی کوسی کے بند نے بہت اچھا کام دیا اور آبادی اور زمین کٹنے سے بچ گئی۔

محکمہ تعمیرات ریاست رامپور

فہرست تعمیرات ختم شدہ و زیر تیاری بابت ۳۰ ستمبر ۱۹۱۰ء

لاگت			نام کام	نمبر شمار	مقام
			عمارات و سڑک ہائے اندرون شہر رامپور		شہر رامپور
۲۰	۱۳	[illegible]	مہمانخانہ	۱	
۱۰	۱۱	[illegible]	اصطبل جدید	۲	
۳	۱۲	[illegible]	[illegible] دروازہ	۳	
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible] دروازہ	۴	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] دروازہ	۵	
[illegible]		[illegible]	[illegible] دروازہ	۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] دروازہ	۷	
۱	۹	[illegible]	[illegible] دروازہ	۸	
۳	۱۵	[illegible]	[illegible] دروازہ	۹	
۳	۶	[illegible]	[illegible]	۱۰	
۶	۱۲	[illegible]	مکانات شفاخانہ جیل - [illegible] پارک	۱۱	
۳	۵	[illegible]	دیوار احاطہ اندرونی	۱۲	

مقام	نمبر شمار	نام کام	لاگت		
[illegible]	۱۳	،، مکان جلیبہ	[illegible]	۱۱	[illegible]
	۱۴	ایزادی دفتر سیم کچہری صدر	[illegible]	۶	۵
	۱۵	،، ظفر منزل	[illegible]	۱۵	۸
	۱۶	،، کوٹھی باغ کریم خان	[illegible]	۶	۳
	۱۷	،، کوٹھی خسرو باغ	[illegible]	۵	۹
	۱۸	خزانہ کلاں	[illegible]	۱۳	۱۱
	۱۹	نواب گنج	[illegible]	۱	۵
	۲۰	کتب خانہ جدید	[illegible]	۱۵	۵
	۲۱	مسجد نواب گنج	[illegible]	۸	،،
	۲۲	مدرسہ پنجابیان	[illegible]	۱۳	۱۳
	۲۳	تھانجات شہر — واقعہ گوجر ٹولہ	[illegible]	۶	۹
	۲۴	،، ،، گنج	[illegible]	۱	۳
	۲۵	،، ،، پیلا تالاب	[illegible]	۸	۲
	۲۶	،، ،، واقعہ چوک	[illegible]	۶	۳
	۲۷	،، ،، گنڈا	[illegible]	۱۰	۳
	۲۸	،، ،، جیانی	[illegible]	۶	۰

مقام	نمبر شمار	نام کام	لاگت		
شہر رامپور	۲۹	تہہ بانجات شہر — واقعہ دربڑ	[illegible]	۱۵	۴
	۳۰	" ملا ظریف	[illegible]	۱۴	۳
	۳۱	" بزریہ قوم علیوان	[illegible]	۱۳	۶
	۳۲	کانجی ہوس رامپور	[illegible]	۹	۱۰
	۳۳	سڑک قلعہ	[illegible]	۱۰	۹
	۳۴	سڑک اصطبل	[illegible]	۴	۱
	۳۵	سڑک چکر بانس کے اندر اندر	[illegible]	۵	۴
		حوالی شہر			
	۳۶	لین سواران معہ مکانات افسران	[illegible]	۰	۱۰
	۳۷	گورکھا لین	[illegible]	۷	۶
	۳۸	کوٹھی روشن باغ	[illegible]	۸	۴
	۳۹	دلکشا باغ	[illegible]	۸	۱
	۴۰	مسافر خانہ گنیش گھاٹ	[illegible]	۰	۰
	۴۱	ڈاک بنگلہ جدید	[illegible]	۵	۸
	۴۲	سڑک بے نظیر	[illegible]	۱	۱
	۴۳	سڑک بلند از نواب دروازہ تا لین سواران	[illegible]	۱۰	۶

مقام	نمبر شمار	نام کام	لاگت		
			روپیہ	آنہ	پائی
شہر اسپچو	۴۴	سڑک پیلا اندیانہ ودری تا گنیش گھاٹ	[illegible]	۱۳	۱۰
	۴۵	بند سنگ گول گرد شہر بہت حفاظت سیلاب	[illegible]	۱۱	۵
		عمارات بیرون شہر و اندر پارہ			
تحصیل ٹانڈہ	۴۶	تحصیل و تھانہ ٹانڈہ	[illegible]	۳	۶
" سوا	۴۷	ایضاً سوار	[illegible]	۸	۳
	۴۸	ڈاک بنگلہ سوار	[illegible]	۱۰	۱۰
	۴۹	کانجی ہوس سوار	[illegible]	۱۴	۱
	۵۰	ٹیکہ اکبر آباد	[illegible]	۱	۵
" ملک	۵۱	تحصیل ملک	[illegible]	۱۵	۲
	۵۲	تھانہ ملک	[illegible]	۱۴	۱۱
	۵۳	ڈاک بنگلہ ملک	[illegible]	۱۱	۱
	۵۴	شفاخانہ ملک	[illegible]	۱۲	۲
	۵۵	اینڈاوی و ترمیم کوٹھی ہرا	[illegible]	۱۲	۹
	۵۶	مدرسہ بھیسوڑی	[illegible]	۶	۵
	۵۷	کانجی ہوس ملک	[illegible]	۳	۳
	۵۸	مدرسہ کھاتہ	[illegible]	۶	۳

مقام	نمبر شمار	نام کام	لاگت
" بلاسپور	۵۹	مدرسہ بلاسپور	[illegible] ۱۱/ ۱۱
	۶۰	مدرسہ کیمری	[illegible] ۱۴/ ۹
	۶۱	مدرسہ ٹھنوس	[illegible] ۱۴/ ۹
	۶۲	ڈاک بنگلہ بلاسپور	[illegible] ۱۱/ ۵
	۶۳	تھانہ کیمری	[illegible] ۲/ ۰
	۶۴	بندبندی بہکڑا حفاظت بلاسپور	[illegible] ۸/ ۰
" شاہ آباد	۶۵	تھانہ پٹوائی	[illegible] ۱۲/ ۳
	۶۶	سرا پٹوائی	[illegible] ۷/ ۳
	۶۷	ڈاک بنگلہ پٹوائی	[illegible] ۷/ ۱۱
		سڑک معہ پل	
	۶۸	سڑک سوار تا بلاسپور	[illegible] ۱۴/ ۳
	۶۹	" بلاسپور تا ملک	[illegible] ۱/ ۲
	۷۰	" ملک تا پٹوائی	[illegible] ۱۱/ ۶
	۷۱	" پٹوائی تا جولسپور	[illegible] ۱۱/ ۱۱
	۷۲	" نراین پور تا جولسپور	[illegible]
	۷۳	" ملک تا کوپ	[illegible]
	۷۴	کمہرہ و بہورہ تا ٹہونڈہ	[illegible] ۰ ۳

مقام	نمبر شمار	نام کام	لاگت		
	۷۵	سڑک رام پور تا کچہری	[illegible]	۵/	۹
	۷۶	،، رامپور تا بہرا	[illegible]	۶/	۱۰
	۷۷	،، بہرا تا پھلپا	[illegible]	۵/	۹
	۷۸	بلندی سڑک رام پور تا شاہ آباد	[illegible]	۱۱/	۱
	۷۹	،، سڑک رامپور تا رودر پور	[illegible]	۱۴/	۱۱
	۸۰	،، سڑک رامپور تا مانپور	[illegible]	۱۲/	۹
		مکانات بیرون ریاست رامپور			
	۸۱	کوٹھی بروک ہل واقعہ نینی تال	[illegible]	۸/	۱۰
	۸۲	کوٹھی قدیم بریلی	[illegible]	۱۱/	۶
	۸۳	کوٹھی برجیس صاحب واقعہ بریلی	[illegible]	۱/	۸
	۸۴	کوٹھی و بنگلہ واقعہ مراد آباد	[illegible]	۱/	۱۰

انہار

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ آبپاشی کے لیے اگرچہ بارش کی مثل نہین مگر
دریاؤن اور قدرتی ینبوعات سے مصنوعی طور پر نہرون یعنی رجبہو نکالنا بھی
ازبس مفید ہے۔

نقشۂ ریاست رامپور دیکھنے سے بادی النظر مین مرئی ہوتا ہے کہ ریاست مین
دریاے کوسی و ناہل و بھکڑا و گانگن و رام گنگا وغیرہ ہین اگر کوشش کیجائے
تو یقیناً اکثر منبع انہین سے باعث ترقی زراعت ہوسکتی ہین۔

سلسلۂ انہار اس ریاست مین مدت دراز سے جاری ہے۔ لیکن دریاے
کوسی سے حسب قواعد انجینیری نہر نکالنے کا خیال سب سے اول نواب خلد آشیان کو
پیدا ہوا۔

چنانچہ منشی برہما سروپ اسکام پر مامور ہوے اور اونہون نے نہر نکالی۔
منشی برہما سروپ کو ایسی کامونکا عملی تجربہ اور خاص مہارت قرار واقعی نہ تھی
اسلئے یہ نہر نہ پوری باقاعدہ تھی نہ جیسی تھی اوس حد پر تکمیل کو پہنچی کہ نواب
خلد آشیان کا انتقال ہوگیا۔

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے صاحب چیف انجنیر بہادر کی مشورہ سے نہر کی
توسیع اور وفور ذرائع آبپاشی کی غرض سے ڈپٹی نعیم اللہ صاحب کی

خدمات گورنمنٹ سے مستعار لئے —

منشی بیربہاسروپ ایک تنہا آدمی تھی اگر ابتدا میں کچھ فرو گذاشت ہوئی تو وہ ایک تنہا آدمی کی غلطی تھی جو ہر آینہ قابل چشم پوشی ہے —

اصل مین یہ نہر موضع لال پور کی قریب شہر سے (۸) میل جانب شمال و غرب کنارہ راست کوسی سے نکالی گئی - اور حضور تحصیل و ملک کی پرگنہ مین گذرتی ہے اگر یہ نہر پانچ چار میل اور اوپر سے نکالی جاتی تو بہت بڑا حصہ دونون پرگنون کا سیراب ہوسکتا - ابتدائی تجویز مین یہ غلطی بہی ہی شبہہ ہوئی کہ جابجا نشیب کو یہ نہر قطع کرتی ہے اور جو جہالین کہ تعمیر ہوئی ہین اونہین کہود اور اکثا کی جہالین غیر ضروری و مضر ہین کیونکہ اراضی متصلہ مین آب پاشی تو کم ہوتی ہے میل نمبر (۳) سے آگی یہ نہر میل برابر اطراف مین پنسال زمین چہوڑکر نشیب مین نہر گذرتی ہے اس غلطی کا یہ اثر ہوا کہ بارش کی وقت پانی رک کر زراعت کو تلف کرتا ہے - کہنڈیا اور رہنڈی پور کے گول جو میل (۴) سے نکالی گئی ہین - نشیب مین گذرنی کی وجہہ سے بیکار ہین - ہر سال رقم کثیر صرف مرمت اور بہت تہوڑی آبپاشی ہوتی ہے - چونکہ کوسی ندی برفستان سے نہین آتی ہے - بلکہ چند پہاڑی دہارین ہین - معہذا ترائین اور بہابر مین چند جگہہ اسکا پانی آبپاشی کی لئی روکا جاتا ہے اسلئی اپریل - مئی - جون - جولائی یعنی شروع ایام برشکال تک پانیکی قلت ہوتی ہے بہوا - دہان - اور نیشکر کی آبپاشی کی لئی کافی پانی نہین اسکتا لیکن ربیع اکثر

پورا انتظام ہوجائی تو یقین ہے قریب دو لاکھ بیگہ کی آبپاشی ہو- اس ندی کا
بینڈ ہا آخر دسمبر مین باندھا جاتا ہے- اور اپریل جیلا بہرسنی پر طغیانی دریا کی وجہ سے
ٹوٹ جاتا ہے- یا خود بطور حفظ ما تقدم سیلاب کاٹ دیا جاتا ہے چنانچہ
اس سال ایسا ہی ہوا امسال حال مین ال[illegible] بینڈ ہا باندھنی مین صرف
ہوے-

(۱۸) جولائی سنہ ۱۹ء کو اس ندی مین غیر معمولی سیلاب آیا اور سخت نقصان ہوا
لال پور- خضر پور- کہیسم پور- رسول پور- کی رقبہ مین کوسی کا پانی شرقی
کنارہ سے نکلگیا اور ہڑکیا کی راہ سے نہر مین داخل ہوا اس کثرت سیلاب
سے جو مینڈہی ہڑکیا کا شمالی حصہ خراب ہوگیا اور نیچی ندہی کی جانب دیوار
بازو گر گئی- نہر مین جابجا گڈہی پڑگئی- سولہوین میل سے نیچی نہر کی
دونون پٹریان اکثر جگہ سے بہگئین محض مٹی کی کام مین بعد درستی نہر
از صدمہ سیلاب تک [illegible] ہزار روپیہ کی قریب صرف ہوگا-

بہرائچ خاص جو شروع بہارہ کی قریب نکالی گئی ہے وہ سیلاب کی صدمہ سے
مثل ایک دریا کی ہوگئی ہے اسلئی کہ نہر کے قریب ندی کی کنارہ ریگ کہنہ
اپناشتہ ہی اور چونکہ پختہ اور مستقل کام نہین ہے اسلئی اوسمین یہ قباحت
ہی کہ ہر وقت زیادتی آب فضول جاری کیجاوے تو تمام پانی نکل جاتا تھا اور اگر بند
رکہی جاوے تو طغیانی سے نیچی کی مواضعات مین زراعت غرق ہوتی تھی اس قباحت کے

رفع کرنیکو سال حال مین ایک پختہ پل بطور رخلاصی یا اسکیپ دو ہزار روپیہ کی لاگت سے تیار کیا گیا۔ اس پل کی تعمیر سے دو فائدہ ہونگی۔ اول یہ کہ حسب ضرورت بقدر مناسب پانی روکا جائیگا۔ دوسری سڑک ٹانڈہ کی واسطے شاہراہ عام ہوگیا۔

میل سوم مین یہ نہر ندی بڑکسیا کو متقاطع علی القوائم کرتی ہی۔

ندی بڑکسیا (۴) میل بھکر بلاسپور دروازہ سے جانب شرق شہر کی نیچے گزرتی ہوئی موضع بگی کی رقبہ مین نہر کی پار جاتی ہے جب منشی ہر سہا سروپ کی خیال مین یہ نہ آسکا کہ کسطرح اس ندی کو نہر سے پار کیا جائی تو بغیر انتظام اسکو چھوڑ دیا جب ۱۸۹۴ کی برسات مین اس ندی کی پانی سے شہر اور مواضعات۔ پہاڑی۔ بھمروا۔ فیض اللہ نگر۔ حاجی نگر۔ نصرت نگر۔ اجیت پور۔ کا بہت نقصان ہوا تب صاحب چیف انجنیر بہادر نے اس پانی نکالنی کیواسطے ایک نالہ موضع بگی کی قریب کھودوا کر سڑک بریلی۔ مرادآباد۔ سے نیچے نالہ بلبلی مین ملا دیا۔ یہ نالہ معمولی بارش کے پانی نکالنی کیواسطی کافی تھا لیکن جب کوسی کا پانی بڑکسیا مین آنی لگا اور آبادی شہر کا نقصان کثیر ہوا تو صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے بمشورہ صاحب چیف انجنیر بہادر یہ خیال کر کے کہ کام صفائی نالجات شہر بغیر پھیرنی ندی بڑکسیا کی ناتمام ہے۔ تجویز کیا کہ نالکار کی شروع سوانہ سی ندی بڑکسیا کو ایک نالہ مصنوعی کی راہ سے سڑک بلاسپور کے ادہر کیجانب نہر کوسی مین ڈالدیا جائے

اس غرض کی پورا کرنیکی نظر سے ڈیڑھ میل تک نہر کی تلی چوبیس فٹ موجود سے
چالیس فٹ وسیع کی گئی اور بگی کی قریب بذریعہ جہال جس میں للعہ ۲۹
صرف ہوا وہ پانی اصلی ندی بکر کے باہر خارج کیا گیا۔ لہ مبلغ ۱۲ روپیہ ۴ صرف
ہوا بخرچ اوسکی مبلغ ۱۱ روپیہ ۶ ٹھیکہ نہر سے لیا گیا۔
اور مبلغ ۵ روپیہ ۵ نہر کوسی کی اخراجات میں شامل کی گئی۔
سڑک بلاسپور کے پل نہر کوسی تعمیر سابق نامناسب تیار ہوا تھا کیونکہ عین پل
سڑک میں خم دیا گیا تھا اسوجہ سے پل ہمیشہ زیر مرمت رہتا تھا اور [illegible]
میں مسافروں کے لئے خطرہ تھا اوسکی ترمیم موزون طور پر کیگئی ۲ روپیہ ۱۱
صرف ہوا۔
علی ہذا القیاس سال حال میں پل پختہ احمد نگر کی ترمیم میں بھی مبلغ ۱۴ روپیہ ۲
خرچ ہوا۔
نہر کوسی کی شروع میل دوم سے ایک شاخ بنام کول [illegible] نکالی گئی تھی اسکو [illegible]
صرف باغ بی نظیر کی آبپاشی ہوتی تھی صاحب چیف انجنیر بہادر نے اس کول کو
سال گذشتہ میں نہر باغ تک بڑھا دیا۔
امسال باغ بی نظیر سے آگے سڑک رامپور دہلی [illegible] اوس [illegible] صاحب [illegible]
واسطے حفاظت شہر کی سیلاب کوسی سے دہلی دروازہ تک تیار ہوا ہے جو کہ
سڑک کے متوازی [illegible] کی مقابل براہ نالی سڑک مراد آباد و بریلی لیجا کر [illegible]

بہنے والا۔ اسپر دو پل اور چھالین تعمیر ہوئین۔ اس گول کی پانی سے قریباً تمام
باغات ہوائی شہر سیراب ہونگی۔ علاوہ اسکی اگر یہ پشتہ اور گول امسال تیار نہ
ہوتی تو بیشبہہ رامپور کی آبادی قریب دو ثلث یقیناً سیلاب کوسی سے
معدوم ہو جاتی۔ کیونکہ وقت سیلاب درمیان موری دروازہ اور
دہلی دروازہ سڑک پل نظیر کی برابر پشتہ کی دوسری طرف سڑک کی ہموار تک
پانی اوسطاً ڈیڑھ میل ڈہائی فٹ اونچا بہہ رہا تھا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے
مع صاحب چیف انجینیر صاحب دو شب اور تین دن برابر محافظت مین کوشش
بلیغ فرمائی۔ جس موقع پر پشتہ کمزور دیکھا فوراً درستی کرادی۔ بابو بلدیو پرشاد
سب انجینیر اور بابو شیاما چرن اسسٹنٹ انجینیر اور سید عاشق حسین سپروائزر نی
بھی حسب ہدایت جناب ممدوح سرگرمی اور مستعدی کی ساتھ کام کرکی شہر کی
بچانی مین سعی بلیغ کی۔

رامپور چونکہ نشیب مین آباد ہی ہمیشہ برسات مین تکلیف رہتی تھی۔ اور شہر مین
آمد و رفت سخت مشکل ہوتی تھی البتہ امسال عین بعد بارش تمام لوگ سیلاب کا
تماشا دیکھتی تھی۔ جو لوگ کہ اخراجات تعمیرات کو حقارت سی دیکھتی تھی اونکو بھی
اب یہ معلوم ہو گیا کہ قاعدہ انجینیری سے کام ہونا گو بظاہر گران بہا معلوم ہو
لیکن بالآخر نفع بخش ہے۔

امسال گول پل نظیر پر [illegible] روپیہ صرف ہوا جو طول مین سات میل

عرض پانچ فٹ سے تین فٹ اور عمق مین اڑہائی اور تین فٹ ہے - علاوہ اسکی شعبہ ہا حسب ذیل تیار ہوئی -

	نام رجبہا	طول	عرض	عمق	خرچ	نام مواضعات جو اس رجبہا سے سیراب ہونگے
۱	کاشی پور	۳ میل	۳ فٹ	۳ فٹ	للعہ	آنکا - کاشی پور مع مزرع کیسر لوپہ
۲	حاجی نگر	۳ میل	۳ فٹ	۳ فٹ	ماقیہ	حاجی نگر - سندیا - کہیڑو - لالپور - ہرواگی
۳	شاخ اجیت پور	۵ میل	۴ فٹ ۲ - انچہ	۳ فٹ	للعہ	پہاڑی - طانک - اجیت پور - منڈیان شاہی - وارانگر
۴	شاخ کرنچہ	۵ میل	۵ فٹ	۳ فٹ		ہریال - بہنورکا - پیپریا - لتوا - بہریا - رجوڑہ - سنہیا - کرچا - جمال پور - جنک پور - ولیعہد گنج - بیگم آباد -

سال آیندہ مین ایک شاخ چہروا نو میل طول - دوسری شاخ ولایت گنج تین میل طول اور تیسری شاخ کہماتہ سات میل طول - پرگنہ ملک مین نکالی جاینگی اور تجویز ہے کہ شاخ ملک کی توسیع دس میل آبادی تحصیل ملک کی قریب آخر سرحد ریاست تک کیجائی علاوہ اسکی اور شاخین بھی بطور رجبہائی خورد میل نکالی جائین -

چونکہ نہر کی بیشتر کاشت کرپانی دیا جاتا تہا یہ نامناسب تھا سوہد ار استہ بھی بند ہو جاتا
تہا اسواسطی نل ہای نالو لطور قلابجات نصب کئی جاتی ہین۔ اس نہر پر بابت تنخواہ
ملازمان قریباً [illegible] سالانہ کا خرچ ہے ملازمان ذیل مستقل
متعین ہین۔

اسسٹنٹ انجنیر	محرر	گرداور	جمعدار ہر کس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گرداور آبپاشی	محرر شقہ کار	سپاہی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اور سپاہی و بیلدار حسب ضرورت وقتاً فوقتاً غیر مستقل نگرانی و مرمت کی واسطی
ملازم رکھی جاتی ہین۔

تجویز پنچکی — موضع کشن پور کی قریب دو پنچکیاں ہین مگر ان پنچکیون کے
پانی سے قرب و جوار کی زراعت کو نقصان کثیر پہونچتا ہے۔ اور شہر سے
آٹھ میل کا فاصلہ ہے راستہ بھی خراب ہے سو اسرکاری ہو پنچانکی عام اجازت
آٹا پیسوانکی نہین اور جب پانی کی قلت ہوتی ہے تو آبپاشی کا ہرج ہوتا ہے۔
اب صاحب والس سپرنٹنڈنٹ بہادر تجویز کی ہے کہ جہال بلاسپور ہین پنچکیان
نصب کیجاوین اس سے اہل شہر کو بہت فائدہ ہوگا اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک چکی جہاز
نہر وا پر لگائی جاوی

نہر پہلا - حسب منشائی صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر صاحب چیف انجینیر بہادر نے یہ تجویز کی ہے کہ ایک نہر ندی پہلا سے موضع رجپوری کی قریب نکالی جائے جسکی دراغ بیل کا کام جاری ہے - مواضعات رجپورہ - تیلی پورا - احمد نگر - بہائی کہیڑہ - کہانڈی کہیڑہ - کونڈلیسرہ سے ہوکر یہ نہر گذریگی اسکا طول چھ میل تین فرلانگ ہے - موضع سیرکاسی دو شاخیں ہونگی ایک شاخ مواضعات سیرکا - نراین پور - فیض نگر - موانہ - لالپور - لانبا کہیڑہ - منڈوا - شاہپور - دہنو پورہ - یوسف نگر - سہریا - سورجپورہ ہوکر ندی کوسی میں موضع بچھپوری کے اوپر گرائی گئی ہے جسکا طول دس میل (۱۰ ۳/۴) فرلانگ ہی دوسری شاخ موضع سیرکاسی مواضعات خانپور - مثلپورہ - پرسوپورہ - کہیڑہ - پلک گجرولہ - رفعت پور ہوکر سوانہ ٹانڈہ میں کول قدیم سے ملجائیگی - اور اگر اس سال یہ کام حسب دلخواہ ہوگیا تو آیندہ سال بضمن توسیع کول ٹانڈہ جالپور - دہیرج نگر - جہرک جہنڈی - گانگن نگلہ - چودہرپور - تک پہر ندی پہلا میں گرادی جائیگی - علاوہ اسکی کول قدیم ٹانڈہ اور سراوہ کو جالپور سے بھی شاخ تجویزہ ٹانڈہ میں بعد ترمیم شامل کرنیکی تجویز ہے - کول ٹانڈہ مواضعات جالپور - دہیرج نگر - خوشحال پور - ہمیرپور - بنجریا - سراوا - جاکر ایک جہیل میں پڑکر پہر پہلا میں جا گری ہے لیول اور نقشجات تیار ہوگئی ہیں - عنقریب یہ کام بھی شروع کیا جائیگا حافظ شمس الدین اور سپرنٹنڈنٹ بہرہ دار معہ اہوار اسکام پر تعینات ہیں -

بینڈ ہا گانگن - اس بینڈہی کی بندش مستاجر بطور خود کرکے آبپاشی کرتے تہے لیکن دس بارہ سال سے اچھی طرح گوین صاف نہین کرائی گئی تہین اسوا سرا سر اپناستہ اور جابجا شکستہ وخراب تہین سوا اسکی خاص اپنی متعلق مواضعات کی آبپاشی بغیر پرتہ کی مستاجر کی ملازم وقت پر کرتے تہے اور پرتہ ہرگاؤن سے بلا لحاظ رقبہ آبپاشی وصول کیا جاتا تہا - جہگڑی پیش ہوتے تہے یہ وقت دور کرنیکی لئے صاحب والس پرپنڈنٹ بہادر نے یہ بینڈ ہا چودھری بلدیو داس مستاجر سے ریاست مین لی لیا قریباً دو ہزار روپیہ بینڈ ہا باندہنی اور گوہون کی صفائی مین صرف ہوا ملازمان ذیل

اس بینڈہی پر تعینات ہین	منصرم آبپاشی	محرر	سپاہی
	یک	یک	
	سے	معہ	۵

چار بیلدار غیر مستقل ہین جو پانچ مہینے ملازم رہتی ہین -

اتھار ترائین - علاقہ ترائین مین اکثر چوگرہی اپناستہ وخراب تہے - چنانچہ سال حال مین بفصلہ ذیل چوگرہی متعلقہ ندی ہیلا کہار لیول سے درست کرائی گئی -

۱- بینڈہ جوائی کی چوگرہی -

نام چوگرہ	طول	خرچ
۲- کلیانپور واقع بینڈہ ہرداسپور	۱ہ میل	مالہ ۲

سہارکہیڑہ مینڈہ جوائی	۵ میل	[illegible]
مبارکپور مینڈہ جوائی	۵ میل	[illegible]
ڈہلیاوالہ مینڈہ جوائی	۴ میل	[illegible]
سہاری مینڈہ جوائی	۵ میل	[illegible]
گول خانپور مینڈہ جوائی	۴ میل	[illegible]
جدید شاخ منگر الکھیم پور مینڈہ ہیرواسپوپہ	۶ میل	[illegible]
گنگاپور ندی کلی	۱ میل	[illegible]
گول حافظ نگر	۱ میل	[illegible]

اس کام پر منشی قربان علی سب اوورسیر مشاہرہ دار [illegible] تعینات ہین—

آبپاشی تراعین۔ بندش مینڈہ وصفائی معمولی گول حسب دستور قدیم معرفت علاقہ داران ہوئی اور حسب ذیل خرچ ہوا—

معرفت علاقہ دار اول آبپاشی — [illegible]

معرفت علاقہ دار دوم آبپاشی — [illegible]

پرگنہ بلاسپور	پرگنہ ملک
[illegible]	[illegible]

اس سال کام بندش مینڈہ کا بطور امانی ہوا آیندہ سے ٹہیکہ پر کام دینے کی کوشش کیجائی کی چنانچہ بہت سے مینڈہون کی بندش کا ٹہیکہ صاحب والس سپرنٹنڈنٹ

بہادری نیلام کر دیا۔ باقی کا انتظام پیش ہے۔ مزدوروں کی شرح اجرت حسب دستور
قدیم رکھی گئی۔ بیگار سے کام نہیں لیا گیا۔

بینڈہ جمد کار و بہنگیا کی علاوہ کل بینڈہ جات خورد و کلان بوجہ سیلاب عظیم غیر
معمولی شکست ہو گئی۔

ندی بہکڑا کا بینڈہ بلاسپور سے جانب شرق و جنوب چار میل پر باندھا جاتا ہے۔
یہ بینڈہ محض مثل ایک دیوار کی ہے جسکا عرض بالکل ہی کم ہے۔ تمام ریاست میں
یہی ایک عجیب بینڈہ ہے جسکی نیچے ندی کا نشان تک نہیں ہے اور تمام سال تک
جسقدر پانی یہانتک کہ برسات میں سیلاب کا پانی بھی جو آتا ہے صرف آبپاشی
ہو جاتا ہے۔ بینڈہ جمد کار کی وجہ سے علاقہ کیمری زرخیز مشہور ہے البتہ سیلاب
غیر معمولی جسکا دس بارہ برس بعد اکثر اضلاع شمال ہند میں دورہ ہوتا ہے
باعث نقصان عظیم ہوا۔ اسسال سیلاب غیر معمولی کا پانی اسمیں حد سے زیادہ آیا۔
اور نیز بوجہ خم و پیچ ندی بہکڑا کی رکا جس سے قصبہ بلاسپور اور مواضعات
بشارت نگر۔ و قصبہ دہرن کہیڑہ۔ و فاضل پور۔ و باد پور۔ و گنگا پور کا
بہت نقصان ہوا آیندہ کی لئے تجویز کی گئی کہ حفاظت آبادی بلاسپور کی واسطی
ایک بند بطور پشتہ جانب شمال و شرق سیلاب کی طغیانی سے (۱۲) فٹ اونچا
باندھا جاوے اور پانی بارش کا آبادی سے براہ نالہ مصنوعی ندی سو بہا میں ڈالدیا جاوے
مواضعات مذکور کی بچاؤ کے لئے یکم جولائی کے بعد بینڈہ جمدکار۔ وجلالی۔ وتمیلا

پچیان کاٹ دی جائین - اور خم وپیچ ندی بہگڑا ہرن کہیڑہ - وباہ پور - وگنگاپور
کی سوانہ مین کاٹ کر ندی سیدہی کیجائی -

ایک چوگزہ آبادی بلاسپور و موضع قصبہ کی درمیان مین غربی کنارہ ندی بہگڑا
سے نکالکر فاضل پور کی آبادی سے سمت مغرب گذرتا ہوا - دیبی پورہ کی محاذی
چوگزہ غربی بنیڈہ ہمدکار مین ملادیا جاۓ - اس تجویز سے امید ہے کہ علاقہ کی
آبپاشی بہبودہ سے جاری رہیگی -

اور دوسری جانب یعنی شرقاً ندی کہیڑہ کی پانی سے بہگڑا پار کی مواضعات ڈنڈیا
فتحگنج - چہنبر پور - سرسی کہیڑہ - دیبی پورہ - بیگم آباد - پیپل سانہ - پالکہیڑہ
علاقہ جنکی کی نقصان [illegible] سال [illegible] بنیڈہ چہنبر پور [illegible] رسولا [illegible]
کردی جاتی ہی [illegible] لیکن [illegible] مواضعات کی آبپاشی کہ اس بنیڈہ ہی سے ہوتی
اونکی [illegible] سے جو [illegible] سڑک بلاسپور - ورد پور
سوا [illegible] چوگزہ نکالا جائیگا اس تجویز سے یقین ہے کہ
بہت [illegible] جوار ندی کہیڑا مین واقع ہے بوجہ پیاسا ہونے
سے [illegible] آبپاشی کی [illegible] دور ہوجائیگا اور جو پانی کہیڑا کا رایگان ہوتا ہے اور
اراضی زراعت کو تمام سال وقتاً فوقتاً تلف وبیکار رکہتا ہے کارآمد ہوجائیگا -
[illegible] جو [illegible] علاقہ انگریزی وریاست مین باندہا جاتا ہے زمانہ قدیم
پانی اسکا بلاسپور تک آتا تہا - زمانہ نواب خلد آشیان سے اوسکی چوگزہ آبپاشتہ

ہوگئی تھی سب سے زیادہ دقت یہ ہوی کہ جب تک اس پانی سے خزانہ موتی جھیل پر
نہین ہوتا نیچے کو پانی نہین آتا ہے اسمین بھی شک نہین کہ کبھی کبھی وقت ضرورت
موتی جھیل کا پانی کارآمد ہو جاتا ہے مگر ایسا کمتر ہوتا ہے اور نفع بھی قلیل ہی
موتی جھیل مین پٹیری کی سوا کچھ نہین ہے اور اسی وجہ سے سور اوسمین رہکر
فصل برباد کرتے ہین آب و ہوا بھی اس نواح کی اس جھیل کی عفونت سے خراب ہے
علاوہ اسکی فصل تلف ہونیکی اندیشہ سے قرب و جوار کی رعایا بھی فرار ہوگئی۔
اور کثیر التعداد اراضی جو پہلی زیر کاشت تھی اب افتادہ ہے۔
سال حال مین مہوناگر کے سواحی سے ایک نالہ بارش پہاڑپور کی۔ محاذی براہ
نشیب نکال کر ندی سنجی مین ملا دیا گیا۔ جسکی ذریعہ سے موتی جھیل کا پانی بالکل خارج
ہوجاتا ہے۔ یہ کام جولائی مین شروع کیا گیا تھا بسبب آجانی موسم برسات کی
کام پختہ سنجری نہ بن سکا امسال سنجری پختہ بنای جائیگی جسکی اوپر سے پانی چوگرہ
پٹی کا جاری رہیگا اور نیچے سے موتی جھیل وغیرہ کی نشیب کا پانی خارج ہوگا
تمام موتی جھیل کی اراضی زیر کاشت آجائیگی اور مزید بران جو اراضی قابل زراعت
کہ ایک زمانہ سے زیر کاشت نہین ہے آباد ہو جائیگی اور آب و ہوا کی خرابی
جاتی رہیگی۔
مینڈھ جوائی سواتہ جوائی سے موقوف کرکے اوپر کیجانب قریب دو میل کیہری سے
جانب مغرب باندھا جائیگا اور اس مینڈھی سے دونون جانب چوگری نکالی گئی

ہین اس سے دو فائدی ہونگی ایک تو یہہ کہ بوجہہ اوپر ہونی مینڈہ کی تعداد آبپاشی
زیادہ ہوگی دوسری یہ مینڈہا بطور پل سڑک کیمری کی کام دیگا جس سے سڑک کیمری
پر آمد و رفت اور تجارت خوب ہوگی۔

جمنی والا مینڈہا پچاس برس سے زیادہ زمانہ گذرا کہ ندی ناہل پر قایم کیا گیا تہا
اوس زمانہ سے ابتک برابر مرمت شکست و ریخت ہوتی رہی بجیال آبپاشی
یہ مینڈہا اس ریاست مین نمبر اول ہے لیکن کثرت بہراؤن اور تبدیل مواقع
بند کی باعث قریب پانچہزار بیگہ پختہ اراضی کی بیکار ہے اور سوا اس نقصان کے
اس مینڈہ کی سبب سے خرابی آب وہوا کا اثر خاص آبادی شہر رامپور تک
پہنچتا ہے علاوہ اسکی امسال ندی بیلا کہار جو مینڈہ سے قریب نصف میل جانب
شمال بہتی تہی وہ عین بند سے اوپر ندی ناہل مین کاٹ کر کے آملی ہے چونکہ ندی
ناہل کے تلے اونچی ہے۔ اور بیلا کہار نشیب مین ہے۔ اس سبب سے مینڈہ مذکور
بیکار ہوگیا اگرچہ انتظام ضروری آبپاشی ربیع ہمراہ گول قدیم کیا جائیگا مگر
تجویز در پیش ہے کہ عظیم گنج کے متصل ندی ناہل مین پختہ کام بناکر نئی نہر نکالی جائی
مینڈہ بیلی شروع ناہل پر ہے اس مینڈہ کی وجہہ سے آب وہوا بیلی کی جو پہلے
ایک قصبہ تہا خراب ہوگئی اوسکی سوا صدہا بیگہ اراضی قرب وجوار مینڈہ کے
بسبب بہراؤن اور سوھینڈ جو گزہ کی بندش و تبدل سے خراب ہوگئی ہی تجویز ہے
کہ امسال اسکی درستی ہی کیجائی۔

سنجری بہنیسیا مین تین در تین تین فٹ کی کسی زمانہ مین تعمیر ہوئی تھی لیکن در
بہت چھوٹے تھے اور کبھی مرمت نہین ہوی تھی اس باعث سے رفتہ رفتہ خود
بخود منہدم ہوگئی امسال (صہ) روپیہ مین جدید تعمیر ہوئی بجائے تین در کی
صاحب چیف انجنیر بہادر ایک در دس فٹ کا رکھا ہے۔

حفاظت سیلاب - کئی سال سے ندی پیلا کہار نے موضع جھوناگر کی
آبادی واراضی کو سخت نقصان پہنچایا تھا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے
تجویز فرمای ہے کہ دو کٹ کہود کر ندی پیلا کہار سیدھی کیجائی چنانچہ اسکام
مین [illegible] صرف ہوا اور امسال خاطر خواہ فائدہ ہوا یعنی آبادی جھوناگر
بچ گئی [illegible] خلاف گذشتہ ندی سے اوسطرف سے کٹ ڈال دیا یقین ہے کہ وہ
[illegible] تمام پرانی ندی کا نالہ زیر کاشت آجائی - لیکن جولائی کی طوفان
[illegible] پیلا کہار و نالے سواتہ بہادرگڑہ مین مل گئین اور راستہ آمد و رفت
بہادرگڑہ مسدود ہوگیا تو حسب تجویز صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر ایک
کہوہ پیلا کہار کا جو باقی تھا وہ بھی سیدھا کیا گیا اس سے فائدہ ہوگا کہ جو زراعت
جھوناگر و بہادرگڑہ اطراف مین دونون ندیونکی ہے اور وقت سیلاب
کاشتکارون کو ادھر ادھر آنے مین تکلیف ہوتی ہے ہر ایک گاؤنکا
نقشہ باضابطہ مناسب پورا کردیا جائیگا اور وقت بندوبست خسرہ مین مطابق حالت
موجودہ ترمیم کرنے سے فساد رفع ہوجائیگا۔

نالہ پتوڑیہ — اس نالہ کی ضرورت محض بوجہہ روکنے جانے پانی کے جس کا ذکر ندی بڑکسیا میں ہوا ہے واقع ہوی مگر کچہہ زمین مزروعہ نہین لیگئی بلکہ قدرتی نشیب کو بیول سے بطور نالہ بنا دیا اسکام مین (مالعہ ۱۲۹۷) صرف ہوے

ندی بمنا — جو سڑک کہ بلاسپور سے سوار کو جاتی ہے متصل انڈ کہیڑ قریب تہا کہ ندی بیلا کہار اوسی قطع کر کے خراب کر دی۔ علاوہ اسکی ڈلاری۔ اور حسین آباد کی آبادی کو ندی بمنا نے گرا لیا تہا ندی بمنا کے انسداد حرکت بیجا کے لئے اس سال سوانہ خنجری کی منڈیان سے ایک کٹ (مالعہ) مین حسب الحکم صاحب وائس پریزیدنٹ بہادر نکالا گیا ہے گو کثرت سیلاب غیر معمولی سے آبادی کو نقصان اب بہی ہوا ہے مگر ندی کا کاٹ بند ہو گیا اور سڑک محفوظ رہی۔

بند لالپور — آبادی موضع لالپور کہ جہان بہر کوسی کا کہار ہے ہر سال ندی کوسی نقصان پہنچاتی تہی امسال صاحب چیف انجنیر بہادر نے تجویز کی کہ یہ بند مضبوط کیا جاے جس سے آبادی کی حفاظت ہے۔ اگرچہ سیلاب غیر معمولی نے بند کو اوڑا دیا مگر تاہم بند ہی پہ گذری اور آبادی کا نقصان مطلق نہین ہوا اور غربی کنارہ متصل آبادی ہنوز صحیح و سالم ہے اسکام مین (مالعہ ۱۲۹۷) صرف ہوی۔

بند حاشیہ ندی کوسی — اکثر نقصان حضور تحصیل و بلاک

ہیں کوسی کی طغیانی سے ہوتا ہے جو نہر کوسی کے کنارہ سے سوار تک
سڑک سے اوترتا ہے اس سیلاب کے روک کے لئے صاحب چیف انجینیر
بہادر نے حسب رائے صاحب والئی پریزیڈینٹ بہادر تجویز کی ہے کہ
رسولپور سے موضع شنکرپور تک ایک بند اونچی کنارہ ندی کوسی پر بطور سڑک
ڈالا جائی اور رسولپور سے مرحلہ کی چوکی پر سڑک سوار سے ملا دیا جائی
اور یہاں سے سڑک سوار تک اونچی کیجائی اس طرف موضع کیم پور میں بڑا بازار
ہوتا ہے اس سڑک کی جاری ہونے سے اس بازار کی رونق زیادہ ہو جائیگی اور
یقین ہے کہ آیندہ کامل انسداد سیلاب کا ہوگا۔

اور اسی طرح ایک بند فوجی لین سے جانب جنوب جول پور تک براہ سڑک سیفنی
بنانیکی تجویز ہے۔

حصہ شمالی ریاست میں ندی کوسی نے بہت نقصان کیا ہے قصبہ اکبرآباد کی
آبادی چند سال سے خطرہ میں ہو رہی ہے دو سال سے پی ڈبلیو ڈی بند ڈالی گئی امسال
اگرچہ بند دیرینہ کا بہت کم حصہ تلف ہوا لیکن نیا بند بالکل سیلاب نے بہا دیا۔
اور پانی کنارہ سے نکل کر رقبہ اکبرآباد شمس آباد۔ وغیرہ میں نکل پانی
بہت نقصان پہونچا گیا چنانچہ اس نقصان کو آیندہ سال بچانے کے لئے سڑک
اکبرآباد و کاشی پور اونچی کیجائیگی۔

آبپاشی کے متعلق اس ریاست میں رعایا ریاست و رعایا سرکار برٹش میں

رنجش ہوجاتی تہی - چنانچہ سال حال مین مینڈہ سورجپور پر مزارعان ملک
ضلع مراد آباد نے فساد کرنا چاہا لیکن ملازمان ریاست نے طرح دی کہ
کسیقدر ہرج آبپاشی ہوا -

ریاست کی شمال مین پرگنات ترائین ہین اور تمام ندیان ترائین سے ہوکر آتی ہین اور ہر ندی کا بند اہلکاران ترائین باندہتی ہین جو پانی اس ریاست کی حصہ مین آتا ہے وہ یا تو سوت - کا ہوتا ہے یا بوجہ بارش ترائین والی نیچی کو چہوڑ دیتی ہین - اس باعث سے اس ریاست مین پانی کا ملنا عدم خواہش رعایای ترائین پر موقوف ہے -

اختیارات

سنہ ۱۸۶۸ء تک منصفان فوجداری و دیوانی و تحصیلداران کا مرافعہ
حاکم فوجداری و دیوانی کے اجلاس میں ہوتا تھا اس سال بلحاظ مصالح ملکی منصب
دیوانی و فوجداری تحصیلداران کا مرافعہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ (جن کا مرافعہ فوجداری
میں حاکم فوجداری ضلع کے یہاں اور مرافعہ دیوانی میں عدالت منصف صدر
کے یہاں دائر ہوتا ہے) عدالت مرافعہ اول میں دائر ہوتا ہے —

حاکم دیوانی صدر کو بجائے اختیار سماعت مقدمات مالیتی ہزار روپیہ کی حد تک پانچ ہزار تک
کے مقدمات کی سماعت کا اختیار دیا گیا اور مقدمات مالیتی زائد کی اپیل براہ راست صدر
منصفی صاحب ... اول کے اجلاس میں پیش ہوتا ہے —

حاکم عدالت خفیفہ کو بجائے (۵۰) روپیہ کی (۱۰۰) روپیہ تک مالیتی کے مقدمات زر نقد
سماعت مقدمات کی سماعت کا اختیار دیا گیا اور بجائے ایک سال کے دو سال کی
میعاد تک توسیع ہوئی —

حکام دیوانی تحصیلات دو لقبوں سے ملقب کیے گئے اول منصف دوم منصف
اسی طرح بحیثیت اختیارات فوجداری مدارج مقرر کیے گئے جس کی تفصیل فہرست
اختیارات سے معلوم ہوتی ہے —

تحصیلات شاہ آباد و بلاسپور کے حکام دیوانی و فوجداری کے اختیارات بلحاظ اون

تبادلہ کی بحیثیت لیاقت ذاتی اون کی تبدیل ہوتے رہے۔

تحصیلدار شاہ آباد کو ابتک اسسال مین اختیار فوجداری درجہ دوم تھا اب درجہ اول ہے۔

بلاسپور مین ڈپٹی کلکٹر صاحب کو اختیارات فوجداری درجہ اول کے نہ تھے تحصیلدار صاحب کو اختیارات درجہ سوم کے تھے اب درجہ دوم کے ہین اسیطرح دیوانی مین تحصیلدار بلاسپور کو اختیارات جو منصفی کی تھی اب صدر منصفی کے اختیارات ہین۔

علاقہ قدیم کے لیے سابقہ ضوابط موجود ہین عند الضرورت گزٹ کے ذریعہ سے صلاحات جدیدہ بھی عام اطلاع کے لیے شایع ہوتے ہین۔

جوڈیشیل ممبر بہادر کونسل اور اجلاس کامل کے خاص خاص فیصلے نظیر کے لیے شایع کیے جاتے ہین۔ وکیل سرکار و کورٹ انسپکٹر بجانب سرکار پیروی کرتے ہین امسال دیوانی مین (۳۹) مقدمے اور فوجداری مین (۱۰۱) مقدمے بمقابلہ سرکار پیش ہوے اونمین انہون نے پیروی کی۔ جسکی تفصیل نقشہ نمبر ۱ سے ظاہر ہے۔

میعاد اپیل و طلبانہ وغیرہ کے لیے اجلاس جوڈیشیل سے علیحدہ دستور العمل منضبط ہو گئے ہین۔ علاقہ جدیدہ مین قوانین برٹش گورنمنٹ سے امداد لیجاتی ہے۔ آیندہ صفحات مین تصریحی تذکرہ حکام دیوانی و فوجداری کا مع اون کے اختیارات اور کارروائی سالتمام کے کیا جائیگا۔

فہرست عدالت ہای ابتدائی فوجداری

نمبر شمار	نام مقام	نام حاکم عدالت	تفصیل اختیارات
۱	شہر	مولوی محمد لطف اللہ خاں صاحب	زائد از اختیار مجسٹریٹ درجہ اول
۲	ایضاً	محمد ہادی حسن خاں صاحب	قید تین سال جرمانہ الصہ تازیانہ ۳۰ ضرب
		مجسٹریٹ اول	مچلکہ الصہ باستثنائی تحصیل شاہ آباد
۳	شاہ آباد	منشی [illegible] خاں صاحب	بالشمول صدر متعلق حدود تحصیل شاہ آباد
۴	[illegible]	محمد علی رضا خاں صاحب	قید ۶ ماہ — جرمانہ [illegible] — بید ۱۵ ضرب
			ضمانت [illegible] — مچلکہ [illegible]
۵	ملک	مولوی [illegible] الاسلام صاحب	قید ۶ ماہ — جرمانہ [illegible] — بید ۱۵ ضرب
			ضمانت [illegible] — مچلکہ [illegible]
۶	سوار	محمد سعید احمد خاں صاحب	ایضاً
۷	بلاسپور	صاحبزادہ محمد [illegible] خاں صاحب	ایضاً
۸	سب تحصیل ٹانڈہ	مولوی ریاض الاسلام صاحب	قید ایک ماہ — جرمانہ [illegible] —
			ضمانت [illegible] — مچلکہ [illegible]

فہرست عدالتہای مرافعہ فوجداری

نمبر شمار	نام مقام	نام حاکم عدالت	تفصیل اختیارات
۱	شہر	ہادی حسن خان صاحب	سماعت اپیل بنا راضی فیصلہ مجسٹریٹ درجہ سوم ثانیہ —
۲	ایضاً	مولوی محمد لطف الله صاحب	سماعت اپیل بنا راضی فیصلہ ہای حاکم ابتدائی
۳ الف	"	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت مرافعہ ثانی بنا راضی مرافعہ اولی تا سزا ئے سال و جرمانہ دو صد روپیہ
۳ ب	"	کونسل آف ریجنسی	زیادہ از تصریح نمبر ۳ - الف

ابتدائی فوجداری

نقشہ نمبر ۱۴ و ۱۵ اشتہار عام تجاویز سے ظاہر ہے کہ اس سال (۱۳۱۸ف) مقدمات جو پیش ہوئے اون میں (۳۴۸۵) اشخاص متعلق تھے (۳۷۴) اشخاص بوجہ فوت و فرار وغیرہ کی منہا کرنے کے بعد (۳۱۱۱) اشخاص قابل تجویز باقی رہے جن کی حق میں حسب ذیل تجویز ہوئی —

رہا شدہ [illegible]

بری شدہ [illegible]

جن پر جرم ثابت ہوا [illegible]

جن سے بطور ارتکاب جرم مچلکہ لیا گیا [illegible]

باقی نمبر تجویز شدہ

اشخاص ماخوذ شدہ کی تعداد اوباوی الہ آباد مین زیادہ ہی اسکی وجہ یہ ہے کہ اکثر مدعی
اقارب و ہمسایہ مدعا علیہم کو اس خیال کہ پیروی کرسکین لپیٹ لیتی ہین اور بالآخر وہ
اشخاص جو واقعی مدعا علیہم نہین ہین بعد تحقیقات کبھی ثبوت مدعی لینے کی قبل اور کبھی
طلبی ماخوذی کئے جاتے ہین۔ جسکے انسداد کے لیے ہر سہ ماہی پر احکام ملاحظہ نقشہ جات
اجلاس جوڈیشل سے ہدایات بھی جاری ہوئی ہین اور عدالت ہاے ماتحت سے اسکی طرف
توجہ بھی ہو رہی ہے۔ تاہم یہہ تعداد زائد ہے لیکن بمقابلہ گذشتہ اشخاص ماخوذ شدہ
مین بہت کمی ہے گذشتہ رپورٹ سالانہ مین تعداد اشخاص رہا شدہ (۱۱۰۳)
اور بری شدہ (۱۰۳۳) تھے اور امسال (۹۴۵) و (۵۷۵) ہے آیندہ زیادہ بہتر
امید ہے کہ حکام عدالت فوجداری اسطرف توجہ خاص کرینگے۔ کہ مدعی جس شخص یا
اشخاص کو سرغنہ ملزمان قرار دی ابتدًا طلبی و تجویز اونکی منصبہ ہوگی۔
مقدمات بشمول مقدمات بقایا (۱۴۱۲) تھے جن مین سے (۱۹۳) مقدمات کی بوجہ
انتقال بعدالت ہاے دیگر صفائی ہوکر (۱۰۴۹) قابل تجویز رہی اون کا
باعتبار حاصل حسب ذیل فیصلہ ہوا۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت — ا ما ہے
فیصلہ بثبوت جرم — ما ہے
بعدم ثبوت جرم — ما ہے

سپرد سشن	للعہ
باقی زیر تجویز	للوبہ

تعداد مقدمات خارج بعدم پیروی و مصالحت وغیرہ بعض اس قسم کے ہیں جنکی کیفیت ضمن اشخاص میں لکھی گئی اور بعض ایسے خفیف مقدمات ہیں جنمیں راضی نامہ مدعی کا موثر ہو سکتا ہے۔ مدعیان نے ابتداً اپنی دعوی کردی لیکن بسبب مصالحت و تراضی باہم کے یہ مقدمات خود خارج کرا دئے یا غیر حاضری اختیار کی جسکی وجہ سے اسقدر تعداد اخراج کی عدالت کو کرنا پڑی۔

واضح ہو کہ مجموعہ (۳۴۳) مقدمات زیر تجویز کی صرف (۱۳) مقدمے ایسے ہیں جو بعد از سہ ماہ زیر تجویز رہے ہیں اور جن میں صرف (۲) اشخاص متعلق ہیں۔

نقشہ نمبر ۱۲ سے تفصیل سزا کی بابت ظاہر ہوتی ہے (۲۸۵) اشخاص کو [illegible] جیسا کہ نقشہ نمبر ۱۲ میں ذکر کیا گیا ہے سزا دی گئی جسکی تفصیل یہ ہے۔

قید سخت	[illegible]
قید محض	یکصد
قید مع تازیانہ	للعہ
تازیانہ	صہ
جرمانہ	۱۸
جرمانہ مع قید	صہ

ضبطی جایداد　　　دو

مچلکا　　　معاف

ضمانت　　　معاف

تفصیل بالاسی ظاہر ہی کہ صرف قید کی سزا منجملہ (۵۷۴) کی (۲۴۷) اشخاص کو اور صرف سزای تازیانہ (۵　) اشخاص کو اور سزای قید مع تازیانہ (۴　) اشخاص کو دی گئی ـــ

زرجرمانہ کی تفصیل وصول باقی حسب ذیل ہی ـــ

تجویز محکمہ مجسٹریٹی　　　عہ/ ۱۴۸ ؎

تجویز مرافعہ　　　عہ

بشمول باطلہ بقایای للعہ ابامہ واجب الوصول ہوی جن میں ـــ

معاف بحکم عدالت مرافعہ الصہ ۱۵/ ناممکن الوصول لعہ ۱۳/ ۲۸ وصول شدہ

ابـ اللعہ ۲۴/ باقی واجب الوصول بامعہ ۱۴/ منجملہ للعہ ابامہ ۱۵/ کی اتنی کم بقایا

خوبی انتظام کی دلیل روشن ہی ـــ

مراحعت اقسام جرائم نقشہ نمبر ۱۷ دکہلا رہا ہی بیان تفصیل تحصیل [illegible] ـــ

دوران

خانہای ۱۹ - ۲۰ نقشہ نمبر ۱۸ اسی واضح ہی کہ کل ایام دوران مقدمات منفصلہ اس سال کی

(۱۲۰۳۰۰۷) جو حساب اوسط ۱۶ یوم فی مقدمہ ہوتی ہین ـــ

گواہان

خانہای ۱۲۱ - و ۲۲۲ و ۲۲۳ نقشہ نمبر ۵ اسی کیفیت حاضری گواہان واضح ہی جسکی ملاحظہ سی ظاہر ہوگا کہ اندرون سال ۲۸۲۰ گواہونکو حاضر عدالت ہونا پڑا جنمین ۱۸۱۳ بواسطہ عدالت اور ۱۰۰۷ بذریعہ اہل مقدمہ حاضر ہوی۔

طلبانہ عدالت فوجداری شہر

اس عدالت مین ۶ مذکوری ہین بابت ۹ آدمیون اور ۱۱ بابت سالانہ خرچ ہوا جسکی روسی ۱۱ بابت فاضل خرچ ہوی۔

حکام فوجداری تحصیلات کا کام

نقشہ نمبر ۱۳ و ۱۵ تحصیلات کا کام دکھایا گیا ہی جسکی ملاحظہ سی واضح ہوگا کہ اس سال ۹۱ مقدمات کل تحصیلات مین قابل تجویز پیش ہوی جن مین ۱۰۴۹ شامل تھی ان مین سی ۱۵۵ کی بوجہ فوت و فرار و انتقال ابتدائی دیگر ہونیکی ۲۰۹۶ قابل تجویز ہوی جنکی نسبت حسب ذیل تجویز عمل مین آئی۔

سزایاب شدہ	[illegible]
بری شدہ	[illegible]
مفرور یا بے	[illegible]
سپرد عدالت بالا	[illegible]
باقی رہی بہ تجویز	[illegible]

عدالت ہای تحصیلی مین زیادتی اشخاص رہا و بری شدہ کی وجہہ وہ ہی سے کہ فوجداری
شہر مین بیان کیی گئی۔

واضح ہو کہ منجملہ اشخاص سپرد شدہ محکمہ بافوق کی (۱۱) اشخاص ایسے ہین جو سپرد
سشن ہوی جس عدالت سی یہ اشخاص سپرد سشن ہوی اوسکو اختیارات مجسٹریٹی
درجہ اول ضلع وبلاسپور مین حاصل تھے۔

عدالتہای فوجداری تحصیلات مین لشمول مقدمات التوا کل مقدمات قابل تجویز
[illegible] تہی بعد منہای [illegible] مقدمات منتقلہ بہ عدالتہای دیگر کے [illegible]
قابل تجویز رہی جن کا باقتدار حاصلہ حکام فوجداری تحصیلات حسب
ذیل فیصلہ کیا۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت	[illegible]
فیصلہ بہ ثبوت جرم	[illegible]
بعدم ثبوت جرم	[illegible]
ارسال محکمہ بافوق	[illegible]
باقی زیر تجویز	[illegible]

منجملہ مقدمات سپرد شدہ محکمہ بافوق کی (۴) مقدمی ایسی ہین جو سپرد سشن ہوی [illegible]
مقدمہ جو زیر باقی تہی اون مین (۳) زائد از [illegible] ماہ زیر دوران ہین اور منجملہ [illegible]
اشخاص باقی زیر تجویز کی (۱۰) اشخاص زائد از [illegible] ماہ مین کیفیت دوران [illegible]

۱۹ و ۲۰ نقشہ نمبر ۱۵ سے واضح ہی یعنی کل ایام دوران مقدمات منفصلہ (۲۱۰۵۵) ہی جسکی اوسط (۱۷) یوم اوسط فی مقدمہ پڑتی ہے اور کیفیت حاضری گواہان بذریعہ عدالت وا اہالیان مقدمہ خانہای (۲۱ و ۲۲ و ۲۳) نقشہ نمبر ۱۵ سے روشن جسکی تفصیل موجب تکرار ہی۔

تفصیل سزاؤں کی صراحت حسب ذیل ہی۔

قید سخت	ما ۔
قید محض	لعہ
تازیانہ	یک
جرمانہ	صما ۔
جرمانہ مع قید	دو
مچلکہ	ما ۔
ضمانت	صہ

قید کی سزا منجملہ لاعہ اشخاص کی صرف ما ۔ کو دی گئی۔

اشخاص جنکو سزای جرمانہ دیگئی صما ۔ ہین۔

تفصیل سزا سے ظاہر ہی کہ سزای تازیانہ صرف ایک شخص کو دی گئی۔

تفصیل جرمانہ کی تفصیل دو جدول کی حالت پر ہی۔

بقایا ۔

مجوزہ عدالتہائے تحصیل [illegible]

مجوزہ عدالت مرافعہ [illegible]

واجب الوصول [illegible]

وصول [illegible]

ناممکن الوصول [illegible]

معاف بحکم مرافعہ [illegible]

باقی [illegible]

نقشہ نمبر ۱ ہی صراحت سی تفصیل جرائم دکہا رہا ہی —
تحصیلات کی کام کے بلحاظ زیادتی دوران و اشخاص متعلق مقدمات کی نمبر مدارج حسب ذیل ہیں —

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد مقدمات	تعداد اشخاص
۱	حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]
۲	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]
۳	سوار	[illegible]	[illegible]
۴	بلاسپور	[illegible]	[illegible]
۵	ملک	[illegible]	[illegible]
۶	سب تحصیل ٹانڈہ	[illegible]	[illegible]

طلبانہ تحصیلات

تحصیلات مین مذکوریون کی تعداد (۱۶) اور آمدنی [illegible] ہی تنخواہ مین بالا [illegible] صرف ہوی۔ مالہ [illegible] کی سرکار کو بچت ہوی۔

مرافعہ اولی فوجداری

حکام فوجداری شہر و تحصیلات کا مرافعہ اولی (۱۸۶) مقدمات کا پیش ہوا بعد شمول (۱۶) مقدمات بقایا کی (۲۰۲) مقدمہ حاکم مرافعہ اولی کو تجویز کرنا پڑی۔ جسکی تصفیہ کی تفصیلی کیفیت یہ ہی۔

حکم ماتحت بحال	[illegible]
ترمیم	[illegible]
منسوخ	[illegible]
خارج بعدالت	[illegible]
واپس بہ حکم ماتحت	[illegible]
باقی زیر تجویز	[illegible]

منجملہ باقی کے زائد از سہ ماہ ایک مقدمہ ہے۔ اسکی وجہہ یہ ہی کہ مثل ابتدائی آنے کی بعد مثل دوم متعلقہ مقدمہ عدالت ماتحت سے طلب اور آنمین بسبب علالت ثبوت توقف ہوا۔

حکام عدالت فوجداری کی تجویزات مین (۳۷) کا ترمیم اور (۴۳) کا منسوخ ہونا پایا

اوسط فیصلہ پر فیصدی (۵ ء ۲۲) منسوخ اور (۳ ء ۱۹) ترمیم اور (۹ ء ۴۳)
بحال قابل غور ہے حکام فوجداری کو ابتدائی تجویزات مین بعد تحقیقات و ثبوت کامل کے
فیصلہ صادر کرنا چاہئی جسکی وجہہ سے عدالت مافوق مین بصیغہ مرافعہ مستغیث استرداد
ترمیم کی آیندہ ضرورت ہی نہو۔

بحیثیت سشن اسی عدالت مین (۶۳) مقدمے مع بقایا قابل تجویز تھی جس مین (۳۲)
مستغاثی تھی اون کا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

خارج بعدم پیروی — یک

فیصلہ بعد ثبوت جرم — سہ

بعدم ثبوت جرم — اک

واپس از راہ تکمیل — سے

باقی — لعہ

عدالت دورہ مین جو (—) مقدمہ بعدم ثبوت خارج ہوی اونکی وجہہ عدالت ہای
ابتدای فوجداری درجہ اول کا بلا ثبوت کافی مقدمات کا سپرد سشن کرنا ہی جسکے
سبب بالآخر عدالت دورہ کو اون مقدمات کا خارج کرنا پڑا ۔

ایک مقدمہ جو بعدم پیروی خارج ہوا وہ منجانب ایک سماۃ کے زنا بالجبر کا دائر ہوا تھی
جو عدالت ماتحت سے سپرد سشن ہوا حالت دوران مین مدعا علیہ نے عدالت دیوانی
مین دعوی اثبات نکاح کا دائر کیا جسکے سبب سے مدعیہ زنا بالجبر اس مقدمہ سے دست کش ہوگئی

اور بوجہہ عدم پیروی خارج کیا گیا۔

مقدمات مرجوعہ مین (۱۳۳۲) اشخاص متعلقہ کی حق مین حسب ذیل تجویز ہوئی۔

رہا شدہ ے — اسکی وجہہ ضمن مقدمات مین بیان کی گئی

بری شدہ لوے

جنپر جرم ثابت ہوا دے

جن کی حق مین حکم لعہ
تحقیقات مزید دیا گیا

باقی ے

منجملہ باقی کی دو مقدمی زائد از سہ ماہ ہین۔

گذشتہ سال کی رپورٹ مین چونکہ مرافعہ حکام تحصیلات فوجداری و حاکم فوجداری کی مقدمات کا علیحدہ علیحدہ ہی اس وجہ سی سال حال کی کاروائی سے مقابلہ نہین ہو سکتا اور منجملہ (۳۰۲) مقدمات مرافعہ کی (۱۱) زیر دوران باقی اور مقدمات مستثنیٰ مین (۱۳) اشخاص کا زیر تجویز رہنا جن مین دو زائد از سہ ماہ ہین اس قابل کہ مفتی صاحب مرافعہ اولی کو ان مقدمات کی جلد فیصل کرنی کی یاد دہی کیجائی۔

طلبانہ عدالت مرافعہ فوجداری

اس عدالت مین (۶) مذکوری ہین معہ آمدنی کی بالکل توفیر سرکار ہوی کیونکہ مذکوری اس عدالت کی صیغہ دیوانی سی تنخواہ پاتی ہین اور تعمیل سب قسم کی کرتی ہین۔

مرافعۂ ثانی فوجداری

اس اجلاس مین (۴۲) مقدمات جدید اور ایک بقایا واسطے فیصلہ کے
پیش ہوئے جنمین حسب ذیل تجویز ہوئی —

حکم ماتحت بحال	ستائیس
ترمیم	گیارہ
منسوخ	[illegible]
خارج بصالحت	دو
واپس بحکم ماتحت	[illegible]
باقی	ایک

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ فیصدی (۹۶) کا فیصلہ روئداد پر تجویز
کیا گیا اور بصالحت مین صرف (۲) مقدمے خارج ہوئے اوسط دوران
فی مقدمہ (۲۸) یوم ہے (۹۶) فیصدی روئداد پر تجویز اور (۲۸)
یوم اوسط دوران بحیثیت مرافعہ ثانی سالانہ کونسل کے اور
کامون کی جو کثیر و اہم ہین نہایت ہی مناسب ہے —
نقشہ جات نمبر ۱۴ لغایت ۱۹ عدالت ہائے فوجداری کی متعلق ہین

فہرست عدالت ہائے ابتدائی دیوانی

نمبر شمار	نام مقام	نام حاکم عدالت	تفصیل اختیارات
۱	رامپور	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	سماعت مقدمات مالیتی زائد از دہ ہزار
۲	ایضاً	مولوی عبد القادر خاں صاحب حاکم عدالت دیوانی	سماعت مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ زائد از یکصد تا دہ ہزار روپیہ بابت شہر و زائد از یکہزار تا دہ ہزار بابت علاقہ و مقدمات حقیت غیر ... تا دہ ہزار بابت شہر و علاقہ
۳	ایضاً	مولوی ظہور الحق صاحب حاکم عدالت خفیفہ	مقدمات ابتدائی دیوانی بابت زر نقد و جائداد منقولہ تا (۱۰۰)
۴	ایضاً	محمد علی رضا خاں صاحب منصف سینیر	سماعت مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ مالیتی الـ
۵	شاہ آباد	منشی شیر نیاز خاں صاحب منصف سینیر	ایضاً
۶	ملک	مولوی ظہور الاسلام صاحب منصف سینیر	ایضاً
۷	بلاسپور	صاحبزادہ محمد سعادت یار خاں صاحب منصف سینیر	ایضاً
۸	سوار	محمد سعد اللہ خاں صاحب منصف سینیر	ایضاً
۹	سب تحصیل ٹانڈہ	مولوی ریاض الاسلام صاحب جونیر منصف	سماعت مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ مالیتی (۱۰۰)

فہرست عدالت ہای مرافعۂ دیوانی

نمبر شمار	نام مقام	نام حاکم عدالت	تفصیل اختیارات
۱	سوار	محمد سعد اللہ خاں صاحب	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ جونیر منصف ٹانڈہ
۲	شہر	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ حکام ابتدائی دیوانی باستثنای مقدمات عدالت خفیفہ و جونیر منصف ٹانڈہ —
۳ الف	رامپور	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ حاکم مرافعہ اولیٰ عدالت خفیفہ تا مقدار پانصد روپیہ
۳ ب		کونسل آف ریجنسی	زائد از تصریح نمبر ۳ الف

عدالت دیوانی شہر

اس عدالت میں مقدمات سے لغایت (۲۹۷) فیصلے کے واسطے پیش ہوئے

فیصلہ کی تفصیل حسب ذیل ہے —

بلا تحقیقات	[illegible]
بلا بحث	[illegible]
بعد بحث	[illegible]
باقی	[illegible]

اور مطابق دورہ مقدمات منفصلہ (۱۴) روز مین منجملہ (۱۴۵۰) گواہون کے جنکے اظہار قلمبند کیے گئے عدالت سے مدالت (۹) سے بقیہ گواہون کو اہل مقدمہ خود حاضر لائی نقشہ نمبر ۲۲ سے مدارج مالیت دعاوی ظاہر ہوتے ہین—

اور نقشہ نمبر ۲۳ سے اقسام مقدمات کی تفصیل ظاہر ہے منجملہ (۶۷۹) مقدمات مرجوعہ کے بعض ایسے ہین جنکی مالیت تخمینی ہے مقدمات زرنقد و جایداد منقولہ کی تعداد (۳۶۶) ہے بربنای معاہدہ تحریری (۱۹۳) بربنای معاہدہ غیر تحریری (۱۷۱) بربنای بہی کہاتہ (۵) اور (۳۸) دیگر اقسام کے—

مقدمات حقیت وغیرہ کی تعداد (۳۱۲) ہے—

اجرای ڈگری

عدالت دیوانی مین (۴۰۵) مقدمات اجرای ڈگری سال حال مین زیر دوران تہی جو تمامہ زر نقد کے تہے ان مین سے (۱۹۱) کی تعمیل کلی و جزیی ہوئی (۵۲) بعد کارروائی اور (۱۰۹) بربنای عدم پیروی و مصالحت وغیرہ خارج ہوے (۵۳) زیر کارروائی باقی رہے جن مقدمات مین تعمیل کلی و جزیی ہوئی اون مین ([illegible]) وصول ہوا منجملہ رقم وصول شدہ کی بشمول ([illegible]) کی ([illegible]) مستحقین کو دیا گیا ([illegible]) ختم سال پر خزانہ سرکار مین باقی رہے منجملہ ([illegible]) ([illegible]) قبل نیلام باقی بعد نیلام وصول ہوے—

طلبانۂ مذکوریان

عدالت دیوانی مین (۹) مذکوری هین تعداد حکمنامون کی ([illegible]) ہی ([illegible]) رقم ادا فی ([illegible]) خرچ تنخواه ہوا جسکی روسی ([illegible]) توفیر سرکار ہوی۔

دیوانی تحصیلات

گذشتہ رپورٹ مطبوعہ تک حکام دیوانی تحصیلات پانچ تہی اب ایک سب تحصیل ٹانڈه جو شامل پرگنہ سوار ہی زیاده ہوی۔

واضح ہو کہ مقدمات متدائرہ (۷۷) مع بقایا کی قابل فیصلہ تہی جسکی تحصیل وار تعداد حسب مدارج ذیل ہی۔

نمبر	نام تحصیل	تعداد مقدمات مع بقایا
۱	حضور تحصیل	[illegible]
۲	بلاسپوره	[illegible]
۳	شاه آباد	[illegible]
۴	سوار	[illegible]
۵	ملک	[illegible]
۶	سب تحصیل ٹانڈه	[illegible]

ان میں سے فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

قسم فیصلہ	حضور تحصیل	بلاسپور	شاہ آباد	سوار	ملک	سب تحصیل ٹانڈہ	کل
بلا تحقیقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلا بحث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بذریعہ پنچایت	[illegible]	•	دو	[illegible]	•	یک	[illegible]
بعد بحث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ ([illegible]) مقدمات متدائرہ کی ختم سال پر [illegible] مقدمے زیر دوران باقی رہے ان میں زائد از شش ماہ کوئی مقدمہ نہیں ہے فہرست ذیل سے تفصیل ظاہر ہے۔

نام تحصیل	متدائرہ	فیصلہ	باقی
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	یک
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملک	[illegible]	[illegible]	دو
ٹانڈہ	[illegible]	[illegible]	یک
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوسط دوران

نمبر شمار	نام تحصیل	ایام دوران مقدمات منفصلہ
۱	بلاسپور	۱۳ یوم
۲	ملک	۲۵ یوم
۳	سوار	۳۶ یوم
۴	ٹانڈہ	۲۸ یوم
۵	حضور تحصیل	۳ یوم
۶	شاہ آباد	۴۳ یوم

گواہان

تفصیل گواہوں کی جن کے اظہار قلمبند ہوئی حسب ذیل ہی۔

نمبر	نام تحصیل	گواہان مطلوبہ عدالت	گواہ جنکو اہل مقدمہ حاضر لائی	میزان
۱	حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	بلاسپور	[illegible]	٥	[illegible]
۳	شاہ آباد	[illegible]	۱	[illegible]
۴	سوار	٥	[illegible]	[illegible]
۵	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	ٹانڈہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]

اقسام مقدمات

۳۴۷ مقدمہ زر نقد اور جائداد منقولہ کی تہی جنکی تفصیل یہ ہی —

معاہدہ تحریری   ماٹ

معاہدہ غیر تحریری   ماعہ

بربنای بہی کہاتہ   مو

دیگر اقسام   لعہ

مدارج دعاوی

منجملہ لماللعہ مقدمات مرجوعہ جدید کی صرف (۶) مقدمی ایسی ہین جن مین تعین مالیت نہین کیا گیا بقیہ لماصہ مقدمات (عیلماعہ/۱۰ ر) کے تہے — تفصیل نقشہ نمبر ۲۳ کی ملاحظہ سی ظاہر ہوگی بخیال طوالت ترک کیجاتی ہی — یہہ مقدمی جن مین تعین مالیت نہین کیا گیا منصفی شاہ آباد کی مثل ہائی مقدمہ منفصلہ مین چونکہ بذریعہ سرکلر نمبر اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مطبوعہ گزٹ نمبر ۱۵ جلد اول تعین اختیارات اسطرح کیا گیا کہ منصفان سینیر و جونیر کو اختیارات سماعت مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ مالیتی (الـــ) و (مار) کا دیا گیا ہی اس عدالت مین (۶) مقدمہ بلا تعین مالیت دیکہنی سی استعجاب پیدا ہوا لیکن بعد دریافت واضح ہوا کہ یہ (۶) مقدمہ حقیقتاً بلا تعین مالیت کی نہین ہین بلکہ وقت گذرانی عرضی دعوی کی مالیت تحریر نہین کی گئی یہ مقدمہ دلاپانی غلہ وغیرہ کا ہین چونکہ عرضی دعوی مین

قیمت علۂ متنازعہ فیہ کی درج نہین ہی نہ عدالت نی اس طرف توجہ کی اسی سبب سے
خانہ مقدمات غیر متعین المالیتہ مین درج کیی گئی- آیندہ کی لیی بطور عام ہدایت کیگئی
کہ ایسی عرائض دعوی وقت گذرنی کی واپس ہوکر تعین مالیت کا کرالیا جایا کرے-

اجرائی ڈگری

تحصیلات مین (۳۴۳) مقدمہ اجرائی ڈگری کی بغرض تحصیل وصول مع بقایا پیش
ہوی ان مین سی (۳۴۱) مقدمہ زرنقد کی تھی جنکی مالیت ([illegible] ۷۶۵۴۹) رتھی
ان کی تعمیل وتصفیہ حسب ذیل ہوا-

تعمیل کلی وجزئی [illegible]

خارج بہ تقرر اقساط [illegible]

خارج بعدم پیروی و مصالحت [illegible]

منجملہ (۱۲۴) مقدمات کی جن کی کلی وجزئی تعمیل ہوئی (۱۲۳) مین رقم نقد یا مال منقولہ
اور صرف ایک مقدمہ مین جائداد منقولہ پر قبضہ دلایا گیا اجرائی ڈگری کی کیفیت
تفصیل نقشہ نمبر ۲۳ سی ظاہر ہی-

[illegible] مدیونونسی قبل نیلام حسب ذیل وصول ہوی —

نام تحصیل	قبل نیلام	بعد نیلام	کل
حضور تحصیل	[illegible]	۰	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	۰	[illegible]
شاہ آباد	[illegible]	۰	[illegible]
سوار	[illegible]	۰	[illegible]
ملک	[illegible]	۰	[illegible]
ٹانڈہ	[illegible]	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	[illegible]

[illegible] ڈگری دار ونکو دیے گئے [illegible] خزانہ عدالت مین جمع ہی بیرقوم باقیماندہ اندرون سال کا ہی —

آمدنی طلبانہ

کل تحصیلات مین (۱۶) مذکوری مین آمدنی طلبانہ ([illegible]) ہوئی تنخواہ مذکوریان مین ([illegible]) صرف ہوا توفیر بحق سرکار [illegible] ہی —

عدالت خفیفہ

اس عدالت مین ([illegible]) مقدمہ بغرض انفصال پیش ہوی جنکا فیصلہ حسب ذیل ہی—

فیصلہ بلا تحقیقات	[illegible]
بلا بحث	[illegible]
بعد بحث	[illegible]

اوسط دوران مقدمات منفصلہ (۰) یوم کسری زائد ہی [illegible] مقدمات بعد بحث ہوی (میں [illegible]) گواہ حاضر آوردہ فریقین پیش ہوی عدالت سے کوئی گواہ طلب نہین ہوا—

اقسام مقدمات

بربنای معاملہ تحریری (۲۲۷۱) بربنای معاملہ غیر تحریری (۳۰۶) بربنای کہاتہ (۸) دیگر اقسام جایداد منقولہ کی (۱۸۰) ہین—

مدارج

[illegible] مقدمات مرجوعہ عدالت کی مدارج دعاوی حسب ذیل ہین—

[illegible] تک	[illegible]
[illegible] سی زائد [illegible] تک	[illegible]

اجرائی ڈگری

اجرائی ڈگری کی مقدمات (۵۱۲) دائر ہوی یہ سب مقدمات زر نقد کی ہی انمین سی (۱۵۲) کی تعمیل کلی و جزئی ہوئی (۱۵۲) بہ تقرر و بلا تقرر اقساط اور (۱۵۲) بوجہ عدم پیروی و دیگر وجوہات سے خارج ہوی (۱۳) مقدمہ باقی زیر کارروائی رہی زر وصول شدہ کی تعداد (۹۶۱۷۴۶) ہے جس مین سی (۱۴۱۲۷) قبل نیلام اور (۱۱۲۴۶) بعد نیلام وصول ہوی جملہ زر وصول شدہ مستحقین کو دیدیا گیا صرف (۷) باقی اندرون سال ہین۔

طلبانہ مذکوریان

اس عدالت مین (۶) مذکوری ملازم ہین آمدنی طلبانہ کی نقشہ مین (۱۴۵۵) دکہای گئی ہی جس مین سی بعد منہائی (۱۱۵) تنخواہ مذکوریان کی (۱۴۹۵) کی بچت ہوئی۔

عدالت مرافعہ کا کام

اس عدالت کی اجلاس مین بحیثیت سماعت مقدمات دیوانی ابتدائی زائد از دس ہزار روپیہ کی (۱۸) مقدمہ پیش ہوی جن کی فیصلے کی تفصیل یہ ہی۔

بلا بحث ۔۔

بعد بحث ۵

باقی ۵

اوسط دوران مقدمات منفصلہ کا (۶۷) یوم کسری زائد ہی (۱۷) گواہون کے اظہار قلمبند کیی گئی جنکو اہالی مقدمہ خود حاضر لائی منجملہ ان (۱۸) مقدمات کی (۱۴) اس عدالت مین رجوع ہوی (۴) دیگر طور پر دائر ہوی یہ (۱۴) مقدمہ مالیتی (پانصد یک لکھ) کی صرف بربنای معاہدہ غیر تحریری ہین۔ اس عدالت کی مقدمات منفصلہ کی اجرای ڈگری کا کوئی مقدمہ دائر نہین ہوا۔

مرافعہ اولی دیوانی شہر

منجملہ (۷۶۳) مقدمات منفصلہ عدالت دیوانی کی (۲۲۸) کا مرافعہ دائر ہوا (۶۰) مقدمہ بقایا سال گذشتہ تھی جو مجموعا (۲۸۸) ہوی اور حسب ذیل فیصلہ ہوا۔

حکم ماتحت بحال ۱۱

ترمیم ۳

منسوخ ۲۶

خارج بمصالحت ۲۲

واپس محکمہ ۵

باقی ۵

مجملہ (۳۵) مقدمات باقی زیر تجویز کی (۱۲) زائد از سہ ماہ ہین اوسط دوران مقدمات منفصلہ کا فی مقدمہ (۳۴۴) یوم ہوتا ہے جو بلحاظ دیگر کارہاے متعلقہ اس عدالت کے زیادہ تر قابل لحاظ نہین۔

مرافعہ عدالتہاے دیوانی تحصیلات

مجملہ (۴۵۷) مقدمات منفصلہ تحصیلات کے (۱۷) کا مرافعہ دائر ہوا اور بقایا گذشتہ (۱۲) مقدمے تھے جن کا مجموعہ (۴۶۹) ہوا ان کے انفصال کی حالت یہ ہے۔

حکم ناطق بحال — [illegible]

تسلیم — [illegible]

منسوخ — [illegible]

خارج بمصالحت — یک

واپس بحکام ماتحت — [illegible]

باقی — [illegible]

منجملہ باقی کے (۲) مقدمات اسبارس سے او میں مقدمات منفصلہ کا وسط دوران (۲۴) یوم ہے

متفرقات عدالت مرافعہ

اس عدالت میں علاوہ مقدمات ابتدائی و مرافعہ فوجداری و دیوانی کے سال (۴۵) مقدمہ بطور متفرقات کے دائر ہوئے اور (۳) بقایا پیشین تھا مجموعہ (۴۸) ہوا منجملہ (۴۵) کے (۴۵) فیصل (۳) باقی رہے

طلبانہ مذکوریان

اس عدالت میں (۴) مذکوری ہیں (ماہوار) آدمی اور (...) مصارف تنخواہ ہوا اس حساب سے (ماہوار) کی کمی سرکار یعنی اسکے یہی مذکوری سرری و فوجداری سب کی تعمیل کرتے ہیں تنخواہ بابتہ دیوانی میں پڑتی ہے اور یہ آمدنی صرف دیوانی کی ... کل آمدنی خرچ تنخواہ سے بہت

زیادہ سے کہ صیغہ ہائی متعلقہ مین توفیر دکہائی گئی ہے—

مرافعہ ثانی

اس عدالت مین بنا راضی فیصلہ مرافعہ اولی وعدالت خفیفہ (۱۷۷) مقدمے دائر ہوئے جن کے دوران وفیصلہ کی تفصیل حسب ذیل ہے—

نام عدالت	بقایا	حال	حکم تحویل	ترمیم	منسوخ	خارج بصا و اپسی بحکم تحتانی	باقی
مرافعہ دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت خفیفہ	[illegible]	—	[illegible]	دو	[illegible]	یک [illegible]	[illegible]

اوسط دوران مقدمات منفصلکا (۳۱) یوم ہے جو بلحاظ دیگر کارروائی اقتداری کونسل کی بہت ہی کم ہے—

نقشہ جات نمبر ۲ لغایت ۳۷ عدالت ہائے دیوانی کے متعلق ہین—

رجسٹری

صدر مین ایک رجسٹرار ہین جنکی ماتحتی مین ایک محرر تصدیق اور تین نقلنویس ہین
پرگنات مین تحصیلدار صاحبون کو رجسٹری کا اختیار دیا گیا ہے -

علاقۂ قدیم ریاست کے واسطے ایک دستور العمل خاص ریاست مین مرتب
ہوا ہے اور ضروری ترمیم و اصلاح کیواسطے زیر ملاحظہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہے —
علاقۂ جدید کی کارروائی ایکٹ (۳) ۱۸۸۶ء قانون رجسٹری ممالک مغربی و شمالی کے موافق ہوتی ہے -

(۹۵۵) قطعات اس سال تصدیق ہوے جنکی آمدنی (۔۔۔) ہوی
صدر کی روزانہ آمدنی قریب برخاست کچہری خزانۂ صدر مین حسب ضابطہ داخل
ہوتی ہے

مفصلات کی آمدنی ارسال کے ساتھ آیا کرتی ہے (۔۔۔) اس سال تنخواہ
ملازمان و متفرقات مین صرف ہوا (۔۔۔) توفیر ہوی -
نقشہ نمبر ۲ سے تفصیل ظاہر ہے -

جون ۱۸۹۱ء سے مولوی محمد وسیم الدین صاحب جو ریاست مین منصرم مطبع تھے
بالضمام اپنی کار سابقہ کے صدر رجسٹرار بھی مقرر کیے گئے ہین - ان سے قبل شیخ
فریدالزمان خان مرحوم اس ریاست کے ایک پرانے اہلکار صدر رجسٹرار تھے مستوفی کہ

مئی ۹۰۵ء میں اونکا انتقال ہوگیا۔

سال گذشتہ میں تعداد قطعات (۹۹۴۶) اور رقم آمدنی (۱۱۱۱۱ للعہ)
تھی بمقابلہ سال گذشتہ کے امسال کل آمدنی میں (مالیعہ ۳) کی بیشی
اور تعداد قطعات میں (۹۰۱۳) کی کمی ہے۔ ہرچند فیس رجسٹری میں بھی
کمی ہے لیکن کمیشن و نقول میں زیادتی ہے۔ جو کل رقم آمدنی کی زیادتی کا
سبب ہے۔ وجہہ کمی قطعات و آمدنی فیس رجسٹری یہہ ہے کہ اس ریاست
میں بیشتر کاغذات دستاویزات زرقرضہ اسامیان ہوتے تھے جو ملازمان
ریاست وقت ضرورت مہاجنان شہر سے لین دین کرتے تھے۔ اور
زیادہ تر قرضدار ہو جاتے تھے اب کونسل اور جناب وائس پریزیڈنٹ
بہادر کی توجہ سے بخیال خوشحالی ملازمین یہہ حکم جاری ہوا ہے
کہ ملازمین کی تنخواہ چہارم سے زائد قرضہ میں وضع ہو۔ اسی سبب سے لین
دین قرضہ میں کمی ہے اور یہی وجہہ کمی آمدنی رجسٹری کی ہے۔ اسوقت یہہ کہ
آمدنی فیس رجسٹری بمقابلہ منافع و آسودگی ملازمان ریاست
قابل لحاظ نہیں بلکہ بجائے خود منفعت ریاست ہے۔

جیل

ختم ستمبر ۱۹۰۹ء پر (۳۱۲) مرد اور (۱۶) عورتیں جیل میں تہیں اس سال (۶۱۸) مرد اور (۲۰) عورتیں قید ہوئیں ان میں (علاوہ) اشخاص سزایافتہ سابق میں سال حال میں قید محض کے قیدی (۱۹) اور قید بامشقت کی قیدی (۶۱۹) تہے۔ (۵۲۳) مرد اور (۱۹) عورتیں اندرون سال بعد انقضای میعاد رہا ہوی (۷۶) مرد (۷) عورتوں نے بعطای تخفیف نیک چلنی رہائی پائی۔ ان لوگوں نے جیل نے اپنا پورا اثر کیا۔

ختم ستمبر ۱۹۱۰ء پر (۳۲۴) مرد اور (۱۰) عورتیں باقی تہیں۔

(۷) قیدی اندرون سال فوت ہوی۔ کوئی مرض وبائی نہتا۔ معمولی عوارض سے مری

حوالات میں ختم ستمبر ۱۹۰۹ء پر (۵۱) مرد (۴) عورتیں تہیں اندرون سال (۵۴۷) مرد (۳۷) عورتیں حوالات میں آئیں اس میں (۲۵) حوالاتی پولیس کی بہی تہے

ختم ستمبر ۱۹۱۰ء پر صرف (۲۵) آدمی حوالات تہی ان میں چہہ حوالاتی زاید از شش ماہ محکمہ دورہ کے تہے۔ ان چہہ ماہ میں ایام حوالات فوجداری و دورہ دونوں شامل ہیں۔ ایک حوالاتی اندرون سال فوت ہوا۔

باعتبار مذہب (۲۷۷) ہندو (۳۶۱) مسلمان قید ہوی جنکی مراتب عمر حسب ذیل تہی

۱۶ سال سی کم	۱۶ سال سی پچاس سال تک	پچاس سی زاید
(۱۷)	(۵۴۰)	(۶۱)

سوداگر	ملازمان غیر سرکاری	ملازمان سرکاری	اور باعتبار پیشہ کی
۱۷	۱۴۳	۲۵	

	تھی۔	کاشتکار	پیشہ ور
		۲۹۰	۱۶۵

ہلاکت	اقدام ہلاکت	جرائم سنگین کی متعلق چھہ قیدی تھے۔
دو	دو	

قتل	ڈکیتی
یک	یک

[illegible] روپی حسب ذیل خرچ ہوی۔ جسکی وسی بحساب اوسط فی قیدی میعادی
حوالاتی [illegible] خرچ پڑا۔

تنخواہ جیل کمپنی	تنخواہ ملازمان فوج	لباس	خوراک
[illegible] ۲ ۶	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۱ / ۹ ۲

ادویہ	صفائی	عمارت جیل	تنخواہ دیگر ملازمان
[illegible] ۱۳ / ۳ ۲	[illegible] ۱۳ / ۹ ۲	[illegible] ۴ / ۲ ۶	[illegible]

صنعت۔ ترقی صنعت سی منافع سرکاری بھی بڑہی اور اشاعت صنعت نہایت عمدہ طریقہ سے ہوئی۔ سوتی اونی قالین وجانماز پختہ رنگ کی۔ دریاں رنگین وسادی نواڑ۔ گیٹس۔ فیتہ۔ تنگ۔ ادہوتر۔ گاڑہا۔ چہارخانہ۔ ہر رنگ کا ولائتی پارچہ پختہ رنگ کہیس۔ توال۔ لنگی۔ میز کی چادر و رومال۔ روپیہ رکہنی کی تہیلیاں وغیرہ۔ شامیانہ۔ چہولداری۔ قنات۔ جاجم۔ شطرنجی۔ چہت گیری۔ بیگ۔ بستر بند۔ پردہ۔ راوٹی۔ سوئیں کاٹ۔ جہالر۔ گلوبند۔ مونجھ فرش۔ پا انداز۔ چلمن۔ بید کی مونڈہی۔ کوچ۔ کرسی۔ ٹفن بکس۔ گلدان۔ میز بند۔ سینٹہی کے مونڈہے

بید کی ٹوکری - میز - کرسی - الماری - ڈکس وغیرہ بہت عمدہ تیار ہوتی ہین ان
چیزون کے آلات اور کلین بالکل نئے ہین نصف سے زیادہ نیا کام امسال
بمقابلہ ۱۸۸۹ء کی جاری ہوا ہے سوت کہولنی اور بان اینٹہنی اور صاف کرنی کی
کلین لکڑی کی ایسی بنائی گئی ہین کہ سولہا آدمی کی مشقت دو آدمی کر لیتے ہین
رنگ کا کام پختہ جیل کے اندر ہوتا ہے لہارخانہ بہی سال حال مین جاری
ہوا ہے -

سال گذشتہ تک کوئی قالین پندرہ سو لہا روپیہ سے زیادہ قیمت کا تیار نہین
ہوتا تہا سال حال مین اونی اور سوتی قالین ستر اسی [illegible] کی قیمت کی بہی
تیار ہوی علاوہ اس کے اور مال بہی سال حال مین زیادہ تیار ہوا جس کی
تفصیل یہ ہے -

واضح رہی کہ امسال مال خام صرف [illegible] ۱۱/۲۹ کا خریدا گیا ہے -

مال جو اکتوبر ۱۸۸۹ء کو موجود گودام تہا	مال تیار شدہ سال حال	میزان
[illegible]	[illegible] ۱۴/۲۶	[illegible] ۱۴/۲۶

بقایا و حال جو اس سال فروخت ہوا	جو آخر ستمبر مین باقی موجود ہے
[illegible] ۶/۲۹	[illegible] ۷/۲۹

بقایا مین ایک ہزار دو سو کا دیرہ اور چہہ سو روپیہ کا شامیانہ بہی شامل ہے -

عمارت - ابتک جیل مین ایک بد قطع مکان جیسی اور بارکین تہین کارخانہ
کے نام سے ملقب تھا اور چھوٹی چھوٹی پست کئی قطعے تھے ایک قطعی مین بیس
قیدی بدقت ہی مشقت نہین کرسکتے تھے اب کارخانے کیلیے ایک بڑی اونچی
عمارت خوش قطع وسیع بنائی گئی ہے جسمین اسوقت دو سو سے زیادہ قیدی
مشقت کرتے ہین اور تمام ڈیرہ وشامیانہ وپارچہ وسوبح فرش اوسی مکان مین
تیار ہوتا ہے نواڑ بھی ہر قسم کی بنائی جاتی ہے قالین کا کارخانہ ابتک پہلے ہی
مکان مین ہے کیونکہ وہ جگہ بہت نامناسب نہین ہے بید گہر لوہارخانہ چکی گہر
پہاڑ - رنگ خانہ سب خام ہین مگر عمدہ تر ہیم سے اب کارخانے معلوم ہوتے
ہین ایک میدان وسیع نکالا گیا ہے جسمین ڈیرہ وشامیانہ وغیرہ کا عیب و صواب
دیکھا جاتا ہے حوالات کے واسطے ایک بڑی عمارت جیل کی متصل تیار کیجاتی ہے
تاکہ قیدیان دیوانی بابت قرضہ وغیرہ اور حوالاتیان فوجداری باستثنائے
اشخاص کے جو زیادہ شورہ پشت معلوم ہوتے یا بہت زیادہ سنگین جرائم میں
ماخوذ ہوی ہون اپنی اپنی بارک مین رکھی جاینگی -

چونکہ اسپتال کی بارک قدیمی چھوٹی ہی اوسکو وسعت دیکر سپاہیون کی لین
عنقریب بنائی جاینگی افسر مجلس وصوبہ دار و ڈاکٹر کی رہنی کے مکانات تیار
ہوگئی ہین -

پاگل خانہ کی تیاری زیر تجویز ہے - قیدیان لڑکی رہنی کی جو بارکین پست ہین اونکی تعمیر کی

تجویز در پیش ہے۔

روشنی۔ پہلی ہر بارگ مین فقط ایک ایک چراغ جلتا تھا اب تمام بارگون کے اندر دو دو ڈبیان اور ہر دروازہ بارگ اور پشت بارگ پر ایک ایک لالٹین بڑی لیمپ کے اور اندرونی و بیرونی دروازہ جیل پر دو دو لالٹین تمام شب روشن رہتی ہین جس سے محافظین کو دیکھ بہال کا پورا موقع ملتا ہے۔

اسپتال۔ پہلے ایک یونانی شفاخانہ جیل مین تھا جس مین ایک طبیب اور ایک جراح مامور رہتا تھا معمولاً طبیب کی حاضری چار پانچ گھنٹے تھی دوا بھی جیل پر نہ رہتی تھی مریضونکی پرہیزی خوراک کا بندوبست مطلق نہ تھا صحیح و بیمار قیدی ایک ہی مکان مین بند رہکر امراض متعدیہ مین صحیح قیدیون کو بھی مبتلا کر دیتی تھی۔ اب شفاخانہ یونانی مین حکیم کی علاوہ ایک دواساز ایک رجسٹر نویس ایک سپاہی اور زیادہ کیا گیا ہر قسم کی ادویات مرکب و مفرد و عمدہ اور کثرت سے موجود رہتی ہین ایک شفاخانہ انگریزی بھی ہے ایک ڈاکٹر ایک کمپوڈر ایک سپاہی متعین ہے ادویات اور آلات ڈاکٹری مثل شفاخانہ صدر کی ہین ہر وقت ایک معالج اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہتا ہے آدھی رات کو بھی کوئی قیدی مریض ہو تو فوراً خبرگیری کیجاتی ہے غذا مجوزہ طبیب افسر محبس کی معائنہ کی بعد دی جاتی ہے افسر محبس ہر روز اسپتال مین جاکر ہر ایک مریض کی حالت معائنہ کرتے ہین چار قیدی مستعد مریض قیدیون کی خدمت پر مامور رہتی ہین چوتھی پانچوین روز مریضونکو

بارک ایسی جاتی ہی مریض اور ضعیف قیدیون کی بیرک سے نکالدی جاتی ہے -
صفائی صفائی کی حالت بہت ہی خراب تہی یہنی کی بارگون کی سامنی
ایک ایک فٹ سی بلند گہانس تہی بارگون کی دیوار و صحن مین جابجا
گڑہی تہی بہم پہنچس غلیظ رہتی تہی سال بہر مین شاید ایک مرتبہ بارگین لیپی
جاتی ہون گی اب تمام بارگونکی گہانس برسات مین ماہوار چار مرتبہ اور
اور دوسری موسم مین ماہانہ صاف ہوتی ہے مہینہ مین ایک مرتبہ بارکین
لیپی جاتی ہین بہم پہنچس دہوئی جاتی ہین اور زمین پختہ کردی گئی ہے
تاکہ عفونت نہ پہیلی دوسری مہینہ مین پل کے اندر پانی کی سڑک اور [illegible]
نکاس [illegible] درست کرایا جاتا ہے ہر جمعہ کی دن تمام قیدیون کو
صفائی کا حکم ہے دونون وقت [illegible] کا [illegible] سنہ [illegible] مین (۲۸) اشخاص کی
امراض مختلفہ مین ضایع ہوئے اور سنہ [illegible] مین (۹) اس حساب سے
صحت کی حالت بہی بہت اچہی رہی ہے

خوراک [illegible] اردگندم دال نمک لکڑی

لکڑی	نمک	دال	اردگندم
۰ما	۳پا	۱۱ما	۰ما

ملتی تہی اب [illegible] دال اوسیقدر ملتاہی مگر نمک تولہ بہر فی قیدی دیا
جاتاہی دال بہی [illegible] اور [illegible] کی ملتی تہی گہی اور ترکاری نہین دی جاتی تہی اب
ماش کی دال بہی ملتی ہی اور ترکاری ہفتہ مین دو مرتبہ اور اوسکی ساتہ تیل اور [illegible]

تخفیف نمک چلنی نمک چلن اور زیادہ مشقت کرنی والی قیدیونکو
گوشت اور گھی بھی ملتا ہی نمک چلن قیدیون کی واسطی فی سال ایک ماہ معاف
کا مقرر ہی چنانچہ ہر قیدی کو اسی مین کوشش ہوتی ہی کہ اول درجہ کی نمک چلنی
حاصل کیجاوی مشقتین مختلف اور سال گذشتہ سی کسی قدر نمایاں کی گئی ہین چنانچہ
قیدی بخوشی انجام دیتی ہین نمک چلن قیدیونکی پانون سی بیڑی نکالکر فقط ایک ایک
کڑا ڈال دیا گیا ہی جیل ہی پہنشکو نہین پہنتی ہین باقی قیدیونکی رات کو جیل ڈالدیجاتی ہی قسم
نوعی جو ہمیشہ دروازہ بند اپنی سامنی جیل کی نگرانی میں زنانہ بارک بالکل الگ ہی
بارک اطفال بھی ساتھ ہی جس کی عمر کی سولہ برس تک کا لڑکا رہتا ہی ایک بڑا قیدی
وارڈر کی طرح اونکا محافظ ہی زنانہ بارک مین ایک عورت جیلر کی نام سی ملقب ہی
جو در واقع ایک پاس اگرچہ بھی وارڈری روزانہ مشقت لیکر عورتون کو تقسیم کرتی ہی اور وقت
ختم ہونیکی کام اونسی وصول لیکر اوس بڑی وارڈر کو پہنچادیتی ہین —

لباس سابق سی یہ قاعدہ تہا کہ ہر قیدی اپنی تن کا لباس اپنی گہر سی منگا کر
پہنتا تہا مگر سرخ سبز یا اور کسی رنگ کا کپڑا یا وہ کپڑا جو کسی وردی سی مشابہ ہو پہننا
ممنوع تہا لا وارث یا پردیسی قیدیون کی لباس کا بندوبست یہ ہوتا تہا کہ اپنی خوراک کا
ایک ایک حصہ روزانہ بچا بچا کر ایک مدت تک جمع کرتی تہی اور مقدار کافی ہو جانی پر
اوسکو فروخت کرکی اپنی بدن کو ڈہانکتی تہی اب سرکار سی اون کی اور تمام قیدیونکی
لباس کا بندوبست ہر شش ماہی پر ہوتا ہی وہ لوگ آفت گرسنگی سی محفوظ رہتی ہین

سال مین دو مرتبہ ہر قیدی اور حوالاتی کو ایک کمل ملتا ہی تمام قیدی بجز قیدیان محض کی صبح کو پانچ بجی سی اپنی اپنی مشقت شروع کرتے ہین دن مین فقط دو گہنٹی کی مہلت دیجاتی ہی مشقت روزانہ ختم کرنی پر کارخانہ بند کر دیا جاتا ہی نئی ٹکٹ مشقت کی ہر قیدی کو دئی گئی ہین جس سی پورے میعاد کی حالت جو کام اوسنی جیل کی اندر کیا ہی صاف طور پر ظاہر ہوتی ہی۔

قیدیان محض اونیس مین سال گذشتہ تک ایک بھی نہ تھا یعنی جو قید محض کی قابل ہوتا تھا اوسکو بھی با مشقت خیال کیا جاتا تھا اب اون کی پاؤن مین نشانی کے واسطی فقط ایک ایک کڑا ڈالا جاتا ہی خوراک سرکار سی ملتی ہی۔

حوالات دیوانی کے حوالاتیون کو ڈگریدار خوراک دیتا ہے پاؤن مین انکی فقط ایک ایک کڑا ہوتا ہی۔

فوجداری کی حوالاتی سرکار سی خوراک پاتی ہین اور ایک پاؤن مین بیڑی ڈالدی جاتی ہی قبل اسکی حوالاتی بھی مثل مشقتی قیدیون کی شمار ہوتی تھی اور اوسنی پوری مشقت لیجاتی حالانکہ بہت سی بلا ثبوت جرم رہا ہو جاتی تھی اب کبھی حوالاتی سی مشقت نہین لیجاتی

اسکول پہلی اس سی تمام لڑکی قیدی جیل کی زمین کہودا کرتی تھی یا بٹی بٹتی تھی اب لڑکون کو صنعت بھی سکہائی جاتی ہے اور تین گھنٹہ روزانہ تعلیم دیجاتی ہے علاوہ قیدیون کی اور لاوارث لڑکی بھی یہان کام سیکھتی اور تعلیم پاتی ہین خوراک اون کو [illegible] سرکار کی سی ملتی ہے ایک [illegible]

زیادہ عمر کا تعلیم دیتا ہے امید ہی کہ یہ مدرسہ آیندہ سال تک اچھا نتیجہ پیدا کریگا۔

افسر محبس افسر محبس شب و روز جیل پر حاضر رہتا ہے جیل کا انتظام قیدیونکی نگرانی حفاظت مال سرکاری نگہداشت دفتر ہر بات کے جواب دہی کا (جو جیل سے متعلق ہو) یہ افسر ذمہ دار ہے مشقت روزانہ کی جانچ تقسیم خوراک و نگرانی خرید و فروخت مال نیک چلنی کی ترغیب اشیائی ممنوعات کا جیل کے اندر نہ جانے دینا بحالت خلاف ورزی قیدیون کو مختلف قسم کی جسمی اور خوراک کی وقتی سزا دینا روزانہ احکام کی تعمیل کرنا عمدہ مشقت نیک چلنی کے ساتھ کرنے پر گوشت گھی مقرر کرنا خوراک زیادہ کرنا نیک چلنی کی رپورٹ معافی ملنی کی غرض سے کرنا مشقت کا تبدل و تغیر اسی افسر سے متعلق ہے۔

حفاظت قیدیان دو سو سپاہی جسمین ایک سو جنگی اور ایک سو جیل کمپنی کے ہین ہمیشہ جیل پر حاضر رہکر پہرہ چوکی و حفاظت کرتے ہین ایک صوبہ دار ایک جمعدار اور چند ماتحت عہدہ دار ہمیشہ دروازہ کلان جیل پر حاضر رہتی ہین شب کو چار یا پانچ مرتبہ روند گشت عہدہ داران جیل کمپنی کے چارون طرف پھیرتی ہے دن کو اندرونی حصار مین پہرے رہتی ہین اور شب کو بیرونی حصار کے اندر باہر چو پہرہ قایم کیے جاتے ہین۔

دفتر جیل پہلے اس دفتر مین ایک محرر اول جس سے مال دوسرا محرر دوم تھا جس سے فوجداری متعلق تھے اور ایک تحویلدار رہتا کام مین ایسی گنجایش تھی کہ

کسی طرح پتا نہین معلوم ہوتا تھا کہ ایک سال مین کسقدر مال کس قسم کا تیار ہوا اور کسقدر فروخت ہوا اور کس قدر باقی رہا کیا نفع ہوا کیا نقصان سال تمام ایک جمع خرچ جایا کرتا تھا اب سپرنٹنڈنٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ جیل کی کمر دی گئے ہین ایک تحویلدار ایک محرر فوجداری ایک محرر مال ایک محرر متفرق جو دونون کا معاون ملازم ہین کام مین بہت آسانی ہوگئی ہے ہر تاریخ اور ہر مہینے کا خرچ آمدنی بقایا فوراً معلوم ہوجاتا ہے ہر روز کے خرید و فروخت و تیاری و تعداد مشقت ظاہر ہوتی رہتی ہے

روزانہ تفصیلی حالت سپرنٹنڈنٹ جیل کے دفتر مین جاتی ہے

ماہانہ جمع خرچ و سہ ماہی و سالانہ اپنی اپنی وقت پر آتی ہین پچھلا دفتر بالکل صاف ہوچکا ہے کل آمدنے جیل سے اس سال (للعہ ۱۲ر) ہوی ـ

دستکاری	جالی وغیرہ
للعہ //	للعہ
۶ ر	۲ ر

نقشہ جات نمبر ۲۹ لغایت ۳۲ متعلق جیل ہین ـ

سررشتہ تعلیم

کونسل آف ریجنسی کے عہد مین اس صیغہ نے بہت ترقی کی ہے۔

نواب خلد آشیان کے عہد مین تعداد مدارس (۷) تھی۔

اور نواب عرش آشیان کے عہد مین (۱۰)

اسوقت شہر مین (۸) اور مضافات مین (۴۱) مدرسے ہین۔

مکاتب امدادی کی تعداد اسکے علاوہ ہے۔

(۲۵۰۰) طالب علم تعلیم پاتے ہین۔

کل خرچ اس صیغہ کا ([illegible]) ہوا۔

مسٹر فلپ صاحب بہادر جو حضور پر نور کے اوستاد بھی ہین اور مدت تک گورنمنٹ انگلشیہ مین خدمات تعلیم کو انجام دے چکے ہین۔ ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم ہین۔ صاحب موصوف کبھی کبھی دورہ فرما کر مدارس مضافات ملاحظہ فرماتے ہین۔

مدرسہ عالیہ اور مدرسہ انگریزی بلا وساطت انسپکٹر مدارس براہ راست صاحب ڈایرکٹر کے زیر نگرانی ہین۔

نہایت افسوس کے ساتھ اتنا ذکر ضرور ہے کہ حاجی ریاض الدین [illegible] جو سابق مین انسپکٹر مدارس تھے اون کے عہد مین [illegible]

کے حسابات بہت پیچیدہ ہو گئے اور انتظام مین بہی خرابیان واقع ہوئین جس سے مجبوراً علیحدہ کیے گئے اور اون کی جگہ منشی عبد الحق جو پیشتر ہیڈ ماسٹر تھے مامور ہوے - علاوہ انسپکٹر مدارس کے چوبے رگہونا تہ پرشاد اسی ریاست کے باشندہ جو انگریزی اُردو ناگری کی لیاقت رکہتے ہین ڈپٹی انسپکٹر ہین چالمین صاحب ڈایرکٹر بہادر نے مدارس مفصلات دو حلقہ کرکے انسپکٹر اور ڈپٹی انسپکٹر پر تقسیم کر دیے ہین اس لیے کہ ان عہدہ دارون کا بڑا کام دورہ کرکے مدارس مفصلات کی حالت دریافت کرنا ہے

نقشہ نمبر ۱۳۳ - و ۱۳۴ سررشتہ تعلیم سے متعلق ہین -

مدرسہ عالیہ عربیہ

سررشتہ تعلیم مین سب سے زیادہ تر قابل تذکرہ یہہ مدرسہ ہے - جہانتک دریافت ہوا ابتدا اسکی ریاست کی ابتدا کے ساتھ ساتھ پائی جاتی ہے - اور تقریباً پچاس سال سے مستقل حالت پر اجرا اسکا کاغذات سے معلوم ہوتا ہے -

مدرسہ عالیہ کا فخر کچھ تہوڑا نہین ہے کہ مولانا بحر العلوم اور مولانا محمد حسن شاہ صاحب سلمہ اسکے مدرسہ کے رکن رہ چکے ہین اس مدرسہ مین تمام علوم عربیہ و فارسی حد تکمیل تک پڑہائی جاتی ہین مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب ایک نامی فاضل کا تقرر سال گذشتہ سے عہدہ مدرسی اعلے پر ہوا ہے اور پرنسپل کے اختیارات بہی دیے گئے ہین -

اس مدرسہ کی واسطے ایک دستور العمل مرتب کرکے چھاپ دیا گیا ھی جس مین تمام انتظامات مدرسہ اور کورس اور پابندی اوقات کے ضوابط ہین۔

شعبان ۱۳۱۱ھ ہجری مین مولوی محمد لطف اللہ صاحب کو علیگڈہ سی اور مولوی ہدایت اللہ خانصاحب کو جونپورسی ریاست نی طلب کرکے ممتحن قرار دیا۔

(۱۷۷) طالبعلم اس امتحان مین کامیاب ہوی عربی مین (۹۸) فارسی مین (۷۹) فارسی کے پروفیسر مولوی فصیح الزمان خانصاحب ہین۔

مدرسہ عالیہ مین طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے (...) روپیہ ماہوار کا وظیفہ صرف خیر سے بطور قوت وظیفہ کے افاغنہ کو ملتا ھی اور (...) روپیہ کے وظائف مختلف درجات پر تقسیم ہین جو صیغہ تعلیم سے ادا کئی جاتی ہین۔

(۱۷) مدرس ہین جنکی تنخواہون کا خرچ (...) ماہوار کا ھی اس سال کل طلبا کی تعداد اس مدرسہ مین (۲۴۰) ہے۔

مدرسہ رکن عالیہ

مدرسہ عالیہ کی ایک شاخ رکن عالیہ کے نام سی جنوری ۱۸۹۲ء مین قائم کیگئی ہی گویا برانچ ہے۔

ابتدائی کتابون کی تعلیم وہان ہوکر مدرسہ عالیہ مین طلبا داخل ہوتے ہین اس مدرسہ مین (۳) مدرس ہین شعبان ۱۳۱۱ھ ہجری مین اسکا امتحان ہوا

لیا گیا تھا - اس مدرسہ کا خرچ [illegible] ماہوار ہے -

مدرسہ غوثیہ

اس مدرسہ میں پیشتر صرف قرآن مجید کی تعلیم ہوتی تھی سال گذشتہ کتب دینیات اردو کی تعلیم بھی منضم کر دی گئی ہے - (۸۵) طالبعلم اور [illegible] ماہوار کے (۷) مدرس تعلیم پر مامور ہیں (۳۴) طالبعلم [illegible] ماہوار وظیفہ پاتے ہیں شعبان میں ان طلبا کا امتحان بھی ہوا تھا (۵۷) نے کامیابی حاصل کی - اس مدرسہ کا کل خرچ اس سال - ([illegible]) ہوا اور (۳) لڑکے حافظ ہوئے

مدرسہ انگریزی

مارچ سنہ [illegible] عیسوی سے جناب صاحب والس پریذیڈنٹ بہادر نے یہ مدرسہ قائم کیا - اس سے قبل نئی تعلیم کی ہوا بھی نہیں پہنچی تھی - لیکن اس تھوڑی سی عمر میں تعجب انگیز ترقی اس مدرسہ کی ایسے ملک میں جسکو بالکل مناسبت انگریزی تعلیم سے نہ تھی اسوقت (۱۴۴) طالبعلم ہیں اور گیارہ مدرس مشاہرہ یاب ([illegible]) ماہوار - اور (۹) طالبعلم وظیفہ خوار ([illegible]) ماہوار کے ہیں - منشی سراج الدین ہیڈ ماسٹر کا تقرر حال میں ہوا ہے - اور آثار ترقی نمودار ہیں - کل خرچ اسسال [illegible] ہوا

مڈل کلاس تک خواندگی ہے -

اس سال فرنیچر کیواسطے (۱۱۱ للعہ) روپیہ دیئے گئے ہین۔

اسی سال کرکٹ کیواسطے صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے (سے) روپیہ کا چندہ سرکار سے عطا فرماکر کرکٹ کا بندوبست بھی فرمادیا ہے تاکہ طلبا کی صحت جسمانی ترقی کرے۔

اس سال مین اس مدرسہ کا امتحان بھی ہوا تھا۔ (۹۰) طلبائے شریک امتحان سے (۷۶) کامیاب ہوئے۔

ریاضی کیواسطے اس سال ایک نئی مدرس پنجاب سے طلب کرکے مامور کیے گئے ہین

مدرسۂ نسوان

پہلے صرف ایک مدرسۂ نسوان تھا اب چار ہین۔ صاحب ڈائرکٹر بہادر کی میم صاحبہ کو نسوان مدارس کا انتظام مفوض ہے۔ قرآن مجید اور اردو کی کتابین اور ضروری حسابات سکھائے جاتے ہین۔ سوزن کاری کی تعلیم بھی ہوتی ہے (للعہ) ماہوار کے مصارف ان مدارس کے ہین بحساب اوسط (۱۵۰) لڑکیان تعلیم پاتی ہین باقاعدہ امتحان ہوتا ہے لایق ملانیان تعلیم کے لیے جمع کی گئی ہین۔ میم صاحبہ اپنی توجہ سے اکثر ان مدارس کا ملاحظہ فرماتے ہین اور لڑکیان اونکی شفقت سے تعلیم علمی۔ اور سوزن کاری مین تعجب خیز ترقی کر رہی ہین۔

مدارس مفصلات

مفصلات مین (۴۱) مدرسے ہین انسپکٹر مدارس کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ
ٹانڈا - سوار - کیمری - کہاتہ - پنیان - نعلونگلہ - بہوٹ نقال - سیفنی - بڑا گانون -
بہو ناگر - بہنیوڑی کی حالت ترقی پر ہے - جماعت بندی کے اصول خوب ملحوظ ہین -
تعلیم اچہی طرح ہوتی ہے - کہاتہ مین علاوہ فارسی عربی ناگری انگریزی تعلیم بہی
ہوتی ہے -

شاہ آباد - بلاسپور - کیحالت قابل اطمینان نہین ہے - ریوڑی - کاشی پور - مصطفٰی پور
حسنپور - پٹوائی - احمد نگر - دہنیلی - ساگرپور - ملک - دہمورہ - جٹ پورہ - گودی
برہ - کی رعایا اچہی طرح فوائد تعلیم کو نہین سمجہتی ہے اونین تعلیم کی خواہش
اور شوق کم ہے - معہذا مدرسین بہی کچہہ ہر دل عزیز نہین ہین کہ اصلاح کرسکین
مواضع - لاڈپور - سمرا - ہتوس - نگریا عاقل - اجیت پور - اکبرآباد کی
رعایا خواہشمند تعلیم ہے مگر مدرسین کم توجہی کرتے ہین اور یہی امر مانع ترقی تعلیم کا ہے
چنانچہ جناب ڈائرکٹر بہادر کے توسط سے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس مین ان کا
انتظام زیر تجویز ہے - کل خرچ مدارس مفصلات (عـــہ ۱۰ آنہ ۱۱ پائی) ہوا -

مکاتب شہر

یہ مکاتب عہد سابق سے قایم ہین لیکن عہد کونسل آف ریجنسی مین بابتدائے ۱۳۲۹ف سے انھین اعانت کا سلسلہ جاری کیا گیا۔

نوجہ ٹولہ کے مکتب کو (عہ) ماہوار کی اعانت دیجاتی ہے باقی (۸) مکتبون کو فی مکتب (للعہ) ماہوار کی مدد ملتی ہے جسکا مجموعہ ([illegible]) روپیہ ماہوار ہے۔ انسپکٹر مدارس ان مکاتب کی نگرانی بالائی کرتے ہین حکومت نے کوئی مداخلت ان مکاتب کے اندرونی انتظامات مین نہین کرنا چاہی تاکہ خیالات متفرق نہون مگر اعانت کر کے ان کو سنبھالا اور اصول درست کیے اصول کی بحث نہ رکھی۔

اعانت مدارس بیرونجات

ریاست مین خود سررشتہ تعلیم جس ترقی کے ساتھ جاری ہے اوسی کا ذکر اوپر ہو چکا ہے تعلیم کے فیض کو ریاست نے صرف حدود ریاست ہی مین محدود نہین رکھا بلکہ ریاست سے باہر بھی تعلیم کے بہت مدد کیجاتی ہے چنانچہ علیگڈہ کو ([illegible]) اور بریلی کو ([illegible]) مرادآباد کو ([illegible]) رڑکی کو ([illegible]

سالانہ اعانت سرکار سے دیجاتی ہے۔

مدرسہ طبیہ دہلی

اخبارات کے ذریعہ سے یہ امر خوب مشتہر ہوچکا ہے کہ یونانی طب کی افسوسناک حالت دیکھکر حکیم عبد المجید خانصاحب نے جو دہلی کے ایک نامور طبیب ہین ایک مدرسہ قایم کیا ہے اگرچہ تمام ہندوستان مین اکثر لوگون نے اس مدرسے سے ہمدردی ظاہر کی۔ لیکن کونسل آف ریجنسی کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ ابھی مدرسہ کی ضروریات کے لیے کافی سرمایہ بہم نہین پہنچا تو جون ۱۸۹۰ء مین یہ تجویز کیا گیا کہ (صہ) ماہوار کی مدد اس مدرسہ کو ریاست سے دیجاے چونکہ پیشتر سے بجٹ مین کوئی ایسی رقم نہین رکہی گئی تہی لہذا اکتوبر ۱۸۹۰ء سے اس مدد کا اجرا قرار پایا۔ اس اعانت کا معاوضہ ریاست نے یہ تجویز کیا کہ جو طالب علم اس ریاست کے نامزد کیے جاوین جنکی تعداد کبھی دس (۱۰) سے زیادہ نہوگی اونکو بھی اس مدرسہ مین تعلیم دیجاے اور جو روئداد و رپوٹ چہپا کرین وہ ریاست مین ضرور آیا کرین۔

متفرقات

اس سال اس شہر مین (۲) مدرسے اور قایم ہوے ہین ایک انوار العلوم جو مفتی محمد عبد اللہ

واقعہ کی توجہ سے قایم ہوا ہے۔ اس مدرسے مین پوری درسیات عربی
علی الخصوص کتب مذہبی پڑہائی جاتی ہین۔
دوسرا دارالارشاد جو مولانا محمد ارشاد حسین صاحب کے تلمیذ رشید میان
خواجہ احمد صاحب نے قایم کیا ہے۔
مدرسہ دارالارشاد کو دس روپیہ ماہوار (عہ) اعانت سرکار سے بہی دئے جاتے
ہین۔

جلسہ انعام سالانہ

سال گذشتہ کی مثل اس سال بہی تقسیم انعام کیواسطے ۱۸ اگست سنہ ۹۰ء کو
ظفر منزل مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا اس جلسہ مین نواب پریزیڈنٹ بہادر و معزز
ممبر صاحبان کونسل اہلکاران ریاست شریک تہے۔
پہلے انسپکٹر مدارس نے ایک مفصل رپورٹ سررشتہ تعلیم کی جو حسب ہدایت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ بہادر مرتب کی گئی تہی سنائی اسکے بعد مدرسین وغیرہ مدارس نے
بعض عمدہ مضامین نظم و نثر کے پیش کئے۔
پہر نواب پریزیڈنٹ صاحب بہادر نے مدرسہ عالیہ مدرسہ رکن عالیہ مدرسہ
شیعہ مدرسہ انگریزی مدرسہ کہاتہ کے طلبا کو کتب انعامیہ تقسیم فرمائین۔
ممبر صاحبان کونسل نے چند تہان اپنی صنعت کے کارخانہ سے اول نمبر کے طلبا کو

[illegible] سے عطا فرمائے اور نواب پریسیڈنٹ بہادر نے پچاس روپیہ کی شیرینی
جیب خاص سے عطا فرمائی تاکہ طلبا کو تقسیم کی جائے اور [illegible] کلاس کو [illegible]
اسی انعام میں (ما صـه) کی کتابیں تقسیم کی گئیں۔

شفاخانجات

اس ریاست میں شفاخانے حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام مقام	نام شفاخانہ	کیفیت
۱	رامپور	صدر شفاخانہ یونانی	ان سب شفاخانجات میں جراحی کا عمل [illegible]
۲	"	صدر شفاخانہ انگریزی	
۳	"	برانچ ڈسپنسری یونانی	
۴	"	برانچ ڈسپنسری انگریزی	
۵	تحصیل ملک	شفاخانہ یونانی	
۶	تحصیل شاہ آباد	شفاخانہ یونانی	
۷	تحصیل بلاسپور	شفاخانہ یونانی	
۸	تحصیل سوار	شفاخانہ یونانی	
۹	تحصیل ٹانڈہ	شفاخانہ یونانی	

یونانی شفاخانوں کے [illegible]

اسی ریاست کے ہر ضلع میں شفاخانہا سے تحصیلات اور دیہاتی برنچ بھی
منضم ہیں صاحب صدر شفاخانہ کی ماتحت ہیں دوائیں ہر قسم کی وقتاً فوقتاً خرید
طلب کر کے صدر شفاخانہ میں مجتمع رکھی جاتی ہیں اور متصل برنچ کو
حسب درخواست صدر شفاخانہ سے بھیجی جاتی ہیں ۔

صدر شفاخانہ انگریزی کا انتظام نواب خلد آشیان کے عہد سے بابو
شیام چندر داس کو تفویض ہے جو ایک سند یافتہ اسسٹنٹ سرجن ہیں
انگریزی برنچ بھی صدر شفاخانہ انگریزی کے ماتحت ہے ۔

جب کونسل آف ریجنسی نے دیکھا کہ ایک شفاخانہ میں تمام شہر کے مریض نہیں
پہنچ سکتے ہیں اور خلق اللہ کو تکلیف ہوتی ہے تو چودھری سنہ (برنچ ڈسپنسری)
دوسری جانب شہر میں کھولی گئی ۔

(برنچ ڈسپنسری) انگریزی کے مصارف باستثنی اون ملازمین کے جو صدر
شفاخانہ سے منتقل کر دیے ہیں میونسپل فنڈ سے ادا کیے جاتے ہیں ۔

انگریزی ادویہ بھی وقتاً فوقتاً کلکتہ اور بمبئی وغیرہ سے منگوائی جاتی ہیں شفاخانوں
میں رجسٹر نویس و دواساز و جیرہ و دیگر ضروری کام کرنیوالے آدمی حسب قدر ضرورت
مامور ہیں اور کافی نگرانی و توجہ کی جاتی ہے کہ مریضوں کو کسی قسم کی
تکلیف نہ ہو ۔

لاوارث مریض اور جراحت شدید کے مریضا کیواسطے شفاخانہ جات میں رہنے کا

بندوبست بھی ہے —

شفاخانہاے مفصلات کی نگرانی کا تعلق تحصیلداران صاحبان تعلقہ سے
بھی رکھا گیا ہے کیونکہ بحیثیت افسران پرگنہ اونکی نگرانی ضروری اور مفید ہے
شفاخانہاے یونانی میں حاجتمندوں کو دوا مفت ملتی ہے —

ادویات طبی اشخاص کو نسخہ لکھکر دیا جاتا ہے وہ بازار سے دوا لیتے ہیں
چونکہ اس وقت تک کوئی دکان ادویہ انگریزی کی عمدہ نہیں ہے اسلئے شفاخانہاے
انگریزی سے سب کو دوا مفت ملتی ہے —

اور سنہ حال میں تجویز کیا ہے کہ انگریزی ادویات کی ایک عمدہ دکان بنائی جاوے
اسلیے مدد دیا سود کچھ روپیہ پیشگی قائم کرادیا جاسکے تاکہ ادویات کی ارزانی
اور جو نسخہ ادویہ طبی اشخاص کو دیا جاتا ہے وہ بھی بہ مناسب قیمت دستیاب ہو سکے
قائم ہو سکے —

شفاخانہا میں امسال جسقدر مریضوں کا علاج ہوا اوسکی تفصیل
نقشہ نمبر (۳۵) سے واضح ہوگی —

صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کی ہدایت سے [illegible] ٹیکا
چیچک کا کام ترقی پر محسوس ہوا —

نقشہ نمبر (۳۶) سے کیفیت امتحان نقشوں کی ظاہر ہے —

شفاخانجات غیر مستقل

برسات کے موسم میں چونکہ امراض کی کثرت ہوتی ہے۔ اسلئے صاحب ڈویژنل کمشنر بہادر نے سال گذشتہ کی مثل دو شفاخانے غیر مستقل مصارف میونسپلٹی سے ایسے مقامات شہر میں جاری کروائے جہان کے مریضون کو بوجہ بعد مسافت وغیرہ مستقل شفاخانون میں پہنچنا دشواری سے خالی نہ تھا سبب اکثر امراض کے زیادہ ہونے کا احتمال ہے کہ کافی توجہ صرف مستقل شفاخانون ہی پر نہوسکیگی۔

سال گذشتہ میں وبائی ہیضہ تھی اسلئے چند شفاخانے یونانی ڈاکٹری مختلف حصص شہر میں قائم کئے گئے تھے۔

اس سال کوئی وبا نہ تھی۔ صرف تپ لرزہ کی شکایت کچھ رہی۔

ان شفاخانون کے مصارف اس سال (۲۵۵/۱۲/۱) پڑے۔

نقشہ نمبر (۵۳) تفصیل مریضون کی ظاہر کررہا ہے۔

ٹیکا

کونسل آف ریجنسی کی توجہ ٹیکے کی ترقی کیجانب بہت مبذول ہے۔

افسوس ہے کہ ہندوستان میں ٹیکے سے بہت وحشت اور نامناسبت ہے

علی الخصوص اس ریاست میں ٹیکے کا کام بہت تھوڑے زمانہ سے جاری ہے
پوری توجہ اس سررشتہ کیطرف سال گذشتہ سے ہوئی ہے۔
اور اس سال سال گذشتہ سے بھی زیادہ ترقی ہے۔
سال گذشتہ ہی سے سپرنٹنڈنٹ کا تقرر ہوا ہے - اور ہر تحصیل میں دو دو وکسینیٹر
مامور ہیں - نقشہ نمبر (۳۷) و (۳۸) سے مفصل حالت کارروائی سال حال کی
معلوم ہوگی۔
اس سال بہ نسبت سال گذشتہ (۴۵۰۵) اشخاص کے ٹیکا زیادہ لگایا گیا۔
اور بہ نسبت سال گذشتہ کامیابی میں بھی (۵۵۱۴) کی بیشی ہے۔
صفائی دیہات کا کام جب موسم ٹیکے کا نہیں ہوتا ہے تو وکسینیٹر ہی دورہ
کرکے انجام دیتے ہیں۔

میونسپلٹی

عہد نواب خلد آشیان تک اس قسم کی جدید خیالات کا یہاں ظہور نہیں ہوا تھا
سنہ ۹۰ء میں صاحب پولیٹیکل ممبر بہادر کونسل کی تحریک سے میونسپل کمیٹی یہاں
قائم ہوئی - اہل خاندان - ملازمین - وکلا - مستاجرین سے ممبر منتخب کئے گئے - اور
(۲۰) ممبر ایک صدر نشین ہیں ایک سکرٹری ملازم ہیں جنسے خط و کتابت اور تحریر
روئداد اور اجرائی تجویزات وغیرہ متعلق ہے۔

سررشتہ صفائی بھی سررشتہ مینوسپلٹی سے گویا منضم کردیا گیا ہے۔

صاحب مجسٹریٹ ریاست سے صفائی اور مینوسپلٹی کا افسرانہ تعلق ہے۔

انگریزی مہینے کی (۵) تاریخ مینوسپل کمیٹی کا اجلاس ٹون ہال میں ہوا کرتا ہے اور روئداد کمیٹی بغرض منظوری واجرائی احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس میں سکرٹری پیش کرتے ہیں مینوسپل کمیٹی کے ضمن میں (۳) سب کمیٹیاں بھی قایم ہوئی ہیں۔

(۱) سب کمیٹی تعمیرات۔

(۲) سب کمیٹی حفظ صحت۔

(۳) سب کمیٹی جانچ حسابات۔

سکرٹری مینوسپل بورڈ سے نگرانی سڑک وراستہ وچاہات آب نوشی ومسلخ ومحتاج خانہ وروشنی وصفائی وغیرہ بھی متعلق ہے اور حسابات متعلقہ مینوسپل کمیٹی کی ترتیب واہتمام کی سکرٹری ہی ذمہ وار ہیں مینوسپل کمیٹی میں ایک انجنیر منشی صادق حسین کا تقرر بھی ہوا ہے جنسے تمام سڑک ہائے خام کی درستی اور مرمت شفاخانہ ومحتاج خانہ وجیل ومدارس وکانجی ہوس کی تعمیر ترمیم وپیمایش وتجویز معاوضہ مکانات ودکانات آمدہ سڑک ومکانات وغیرہ جو بارش سے منہدم یا قریب بانہدام ہوں اونکی نگرانی اور بم پولس اور پیشاب گہر وغیرہ بنوانا اور نگہداشت

سال گذشتہ تک کوئی بم پولیس شہر مین نتہا اسسال جدید (۱۰) بم پولیس
رفاہ رعایا کے لیے تیار کیے گئے - اور (۴۲) پیشاب گاہ مختلف مقامات پر عام
آسائش کے لیے بنائے گئے - میونسپل کمیٹی کی ایک ایک شاخ محلہ تحصیلات
مین بھی قایم ہے تاکہ صفائی دیہات اور قصبات کا کام بھی جاری ہو جاے -
تحصیلات مین جو کمیٹیان قایم ہوتی ہین اوکی صدر نشین تحصیلدار صاحبان
پرگنہ ہین دو کمیٹیان بھی (۵) تاریخ کو ہوتی ہین اور روئداد اجلاس صاحب
جوڈیشل ممبر بہادر مین پیش ہوتی -
تمام تجاویز میونسپل کمیٹی شہر اور محصول شدہ بذریعہ گزٹ سرکاری اشاعت پاتی
ہین - اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر سے احکام نافذ ہوکر عہدہ داران متعلق
تعمیل کرائی جاتی ہے -

صفائی

ختم سنہ مذکورہ اس سررشتہ مین (۱۷۰) آدمی ملازم تھے -
صاحب چیف انجنیر بہادر کی توجہ سے ڈرینج کا کام اسسال بہت کچھ ہو گیا
جسکے سبب سے صفائی کے صیغہ مین اب زیادہ ترقی کا موقع ہے -
سال گذشتہ سے ملازمین کی تعداد مین زیادتی ہے جو صفائی کی ترقی دیکھی
زیادہ نہین کہی جا سکتی -

ملازمین کی تنخواہ میں (...) اس سال خرچ پڑا اور روشنی وغیرہ کے مصارف
کی تعداد (...) ہے۔ اور تیاری سامان ضروری و سائر خرچ وغیرہ میں
(...) خرچ ہوئے۔

تمام چاہات پختہ کی بذریعہ جہاں صفائی کرائی گئی جس سے پانی شیریں اور مفید
صحت ہو گیا۔

۴۴ چوبچے مختلف مواقع پر باجازت میونسپلٹی صاحبان مکان سے پختہ تیار کرائے گئے
تاکہ غلاظت جو منتشر ہوتی تھی اور جس سے شہر والے متنفر رہتے تھے

اس سال مختلف مواقع پر (۵۰) لیمپ شہر میں زیادہ کئے گئے ہیں علی الخصوص
ایسے مواقع پر جہاں مساجد کا بھی قرب تھا روشنی شام سے صبح تک رہا کرتی
و بازار میں برابر ہوتی ہے۔

آمدنی پرچہ ٹھیکہ دارہ و روشنی وغیرہ کی اس سال (...) ہوئی

ڈاک سرکاری

تحصیلات سے سرکاری کاغذات کی آمد و رفت کے لیے چپراسیوں کی ڈاک ہے
جس کی نگرانی کا تعلق تھوڑا زمانہ ہوا سررشتہ الدار صدر سے ہے ختم ستمبر پر ایک محرر
اور ۱۳ چپراسی برندہ ڈاک ملازم ہیں۔

۴ بجے جب کچہری کا وقت ختم ہوتا ہے تو افسر نگران کے سامنے تھیلیاں ڈاک کی مرتب ہو کر

روانہ کیجاتی ہین اور شب مین تحصیلات کو پہنچ جاتی ہین تحصیل شاہ آباد و بلاسپور
کی راہ مین دریا حائل ہین اسلئے برسات مین ان تحصیلات کے لئے دیگر وقت
مقرر کردیا جاتا ہے تحصیلات مین یہ کام محرران تہانہ کے سپرد ہے کہ وہ بھی صیغہ
کو اسیطرح ڈاک روانہ کرتے ہین تہانون کے کاغذات بھی صاحب مجسٹریٹ و صاحب
سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمت مین اسی ڈاک کے ذریعہ سے پہنچتے ہین۔ اس سال
خرچ اس صیغہ کا (۶۹۳ سالانہ) ہوا۔

ڈاک ملکی

ڈاکخانہ اس ریاست مین انگریزی ہے۔ مرادآباد تک چونکہ ریل نہین ہے اس لئے
چپراسیونکی ذریعہ سے ڈاک آتی جاتی ہے۔ مفصلات کے سکنا کے خطوط بھی چپراسیون
کے ذریعہ سے مفصلات مین حتی الوسع کوشش سے پہونچائے جاتے ہین لیکن
مفصلات مین ڈاک رسانی کا انتظام کچھہ بہت عمدہ نہین ہے۔

تار برقی ۔ مئی ۹۰ء سے کونسل آف ریجنسی نے تار برقی کا محکمہ بھی جاری کردیا
جس سے عام نفع اہل شہر کو پہونچا۔ تار نہونیسے اس ریاست مین تجارت کو نقصان
ہوتا اور عام تکلیف تہی۔

[illegible] تار برقی کی بابت [illegible] (۱۵۱ [illegible]) روپیہ سالانہ آمدنی
[illegible] ۹۰ [illegible]

([illegible]) آمدنی تاریخ قلمی کی ہوئی - اور ([illegible]) سرکار سے وضع کئے
اسلئے کہ یہ سال پورا نہ تہا بلکہ کچہہ کم تہا -

مطبع سرکاری

گذشتہ سال کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ نواب خلد آشیان کے عہد سعادت میں مطبع کی بنا ہوئی ہے - سابق میں ایک کل چار پتہر تہے اسوقت (۲) کلین (۲۱) پتہر ہیں - (۱۹) ملازمین ([illegible]) روپیہ ماہوار کی تنخواہ دار کام لیتے ہیں کام محکمہ جات اور کارخانون کے نقشہ جات اور دیگر کاغذات نہایت عمدگی اور صفائی سے سرکاری مطبع میں چہاپے جاتے ہیں عہدہ داران سرکاری براہ راست منصرم مطبع فرمائشات کیجاتی ہیں اجرت مناسب جو پہلے سے چہاپ کر شائع کردیگئی ہے لیجاتی ہے - اس سال ایک گزٹ بہی جاری ہوا ہے جو اسی مطبع میں دوشنبہ کے روز چہپتا ہے تمام احکام تقرر و اضافہ و تعطیل و موقوفی و سرکلر و دستور العمل و اشتہارات وغیرہ بحکم صاحبان کونسل ہفتہ وار اس گزٹ میں شائع ہوتے ہیں مطبع کی آمدنی ([illegible]) اور خرچ ([illegible]) بتفصیل ذیل ہوا

تنخواہ ملازمان	سائر خرچ وغیرہ
[illegible]	[illegible]

گذشتہ سال سے آمدنی میں [illegible] کی بیشی ہوئی - نقشہ نمبر (۱۳) [illegible] تفصیل [illegible]

مطبع غیر سرکاری

علاوہ مطبع سرکاری کے دو مطبع شہر میں اور ہیں ایک مطبع دبدبہ سکندری نام عہد نواب فردوس مکان سے قایم ہے - اسی مطبع سے اخبار دبدبہ سکندری ہفتہ وار نکلتا ہے اسکے مالک محمد حسن خانصاحب ہیں - کتب وغیرہ بھی طبع ہوتی ہیں عند الضرورۃ اتفاقاً جب کام زیادہ ہوتا ہے تو سرکاری کاغذات بھی اسمیں مطبع سے چھپوا لیے جاتے ہیں -

دوسرا مطبع مولوی رحمت اللہ صاحب نے اسی سال میں جاری کیا ہے کتابیں بذریعہ اجرت کے طبع ہوتی ہیں - ان مطابع میں جو کتابیں چھپی ہیں - وہ نقشہ نمبر (۵۴) بتا رہا ہے -

باغات

ریاست کے چھوٹے بڑے سب باغوں کی تعداد (۴۳) ہے اثمار کا زیادہ تر حصہ حضور پرنور اور محلات مبارک اور دیگر حکام کے صرف میں آتا ہے - احباب کو بھی انکے اثمار بطور تحفہ بھیجے جاتے ہیں - وقتاً فوقتاً نہایت عمدہ عمدہ اثمار ان باغات میں لگائے گئے ہیں - علی الخصوص آم نہایت نفیس پیدا ہوتا ہے جس قدر حصہ فضول کا فضول سمجھا جاتا ہے وہ نیلام کر دیا جاتا ہے تاکہ اور لوگ بھی اوس سے مستفیض ہو سکیں - مگر ان اور آراستگی باغات کا شوق [illegible]

اسی سال (۱۳۹۲۰) درخت مثمر و غیر مثمر اور ہمیشہ سرسبز رہنے والے اور پودے
مختلف باغات میں جدید نصب ہوئے۔
اس سے قبل اکثر باغات کی حالت [illegible] ہو گئے تھے اب کافی اچھا
باغ کی صورت میں آ گئے۔
عمدہ عمدہ قسم کے پھول نئی نئی قسم کے درخت جو کہ لگائے گئے ہیں۔
باغیچی مسٹر فلپس دیوان سنگھ [illegible] باغات میں۔
اس وقت کل ملازمین مستقل باغات میں مع چپڑاسی و اہلکار (۱۲) آدمی ہیں اور
وقتاً فوقتاً عارضی ملازمین کی تعداد سال حال میں (۵۰) [illegible] ([illegible])
اس سال ملازمین کا خرچ ہوا ([illegible]) مصارف متفرقات کل خرچ
([illegible]) ہوا۔
اس سال آمدنی باغات سے ([illegible]) ہوئی [illegible]
میں بھی کچھ [illegible] اور اتفاقاً فصل [illegible]
واسطے مصارف سرکاری کے بھی [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۰) [illegible]
تحصیل [illegible] اور درستی حساب [illegible] کا کام [illegible]
اسی سال ایک [illegible] باغات کی [illegible]
جس کا تذکرہ [illegible]
فہرست کے ملاحظہ سے مفصل حالات باغات واضح ہو گی [illegible]

کتب خانہ

ریاست مین کتب عربی و فارسی کا نہایت عمدہ ذخیرہ موجود ہے۔ جیسا کہ دیرینہ سال
لوگون سے سنا جاتا ہے یہ کتابخانہ تقریباً بانی ریاست نواب محمد فیض اللہ خان بہادر کے
عہد سے قایم ہے اگرچہ اوس وقت کا کوئی رجسٹر یا کاغذات نہین ملے۔ تحقیق سے
معلوم ہوتا ہے کہ نواب کلب علیخان بہادر ملقب بخلد آشیان کے عہد سے
بلحاظ اجتماع کتب اِسنی بہت ترقی کی اور اونہین کے عہد سے ترتیب کی جانب بہی
کچہہ لحاظ ہوا نواب صاحب مرحوم خود صاحب علم اور کتاب کے
بہت قدردان تہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ہندوستان مین شاید کوئی اور کتابخانہ بلحاظ عمدگی و زیادتی
تعداد و کمیابی کتب کے ایسا نہ ہوگا۔

اس سال کتبخانہ مین انگریزی کتابین (۲۱۱) (الف [illegible]) کی اور عربی کتابین
(۵) جلد (ما [illegible]) کی خرید ہوئی ہین منجملہ ان پانچ جلد کتب عربی کے دو جلدین
تو آکر داخل کتب خانہ ہوگئین اور تین جلدین باقی ہین کہ تیار ہوکر آئینگی۔ اسوقت
(۳۶۲۴) جلد کتب قلمی کتابخانہ مین موجود ہین اور علاوہ اس تعداد کے
(۵۷۷) جلد قلمی مطلا و مذہب و خوشخط ہین سال گذشتہ سے (۵) جلدین کتب
قلمی مین اسوجہ سے بڑہگئی ہین کہ منشور [illegible] کی کتب و لیبریری [illegible] داخل

کتبخانہ ہو گئین (۴۶۱۶) کتابین چہاپہ کی ہین انہین علاوہ کتب نو خریدہ کی (۱۰۱)
کتاب ایام ولیعہدی بندگان سرکار کی بہی داخل ہوئی ہین قرآن مجید و حمائل
شریف ہائے خوشخط و مذہب (۸۳) جلد موجود ہین جنمین سے بعض ناکمل بہی
ہین اور مطبوعہ قرآن مجید مختلف چہاپونکی (۵۲) جلدین ہین - دو دیوان نواب
خلد آشیان کے اس سال عطا ہو گئے - افسوس ہے کہ ایسا نادر الوجود کتبخانہ
اور اسکی فہرست کوئی ابتک مکمل نہ تہی اب ایک جنرل رجسٹر بترتیب حروف
تہجی تمام کتب کو دیکہہ دیکہکر مولوی عبید اللہ صاحب نے تیار کیا جسمین علمائے ریاست سے
بہی جا بجا تعین فنون وغیرہ مین مدد لیگئی اس جنرل رجسٹر سے فن وار فہرست
تیار کیجاتی ہے جو غالبا بہت تہوڑے ہی زمانہ مین تیار ہو جائیگی اور پیش نہاد خاطر حکام
ہے کہ وہ طبع کرا دیجائے -

چند عرصہ علماء کی کمیٹی فن وار رجسٹر تیار کریگی تاکہ کوئی شبہ نہ رہجائے اسوقت تک
مکان بہی کتبخانہ کے لئے کوئی علحدہ نہ تہا بلکہ مہتمم کا مکانات قلعہ معلی ایک مکان مین کتبخانہ
ہی تہا لہذا ضرور ہے کہ وہ مکان اسی غرض کیلیے تیار نہین کیا گیا تہا اور مقصود حاصل
نہ ہوا اب صرف کتبخانہ ہی کیلیے ایک عمارت شاندار اندرون قلعہ معلی تیار ہو رہی
ہے جسکا تذکرہ مفصل تعمیرات مین ملیگا ایک مہتمم ایک مصحح اردو ایک خوشنویس
نستعلیق - تین خوشنویس نقل نویس نسخ چار جلد ساز ایک طلا ساز تین ورق گردان ایک
وصلی ساز ایک سپاہی ایک فاضل آدمی تیاری فہرست کے لیے کل نوکر

(۲۱) آدمی ملازم ہیں جنکی تنخواہ کا خرچ سال حال میں ([illegible]) ہوا
جلد بندی و طلا سازی میں (ما صہ) صرف پڑا (ما [illegible]) کی کتابیں خرید
ہوئیں اسکا مجموعہ ([illegible]) ہوا آمدنی اس کارخانہ سے کچھہ نہیں ہو سکتی
کہنہ و بوسیدہ پتھی جو اس سال نیلام کردیگئے اونسے تخمیناً (للعہ) کی آمدنی
ہوئی —

کہاپچی

کہاپچی کا کارخانہ ریاست میں نواب فیض اللہ خانصاحب بہادر کے عہد سے
جاری ہے اوس زمانہ میں علاقہ بلاسپور کے دیہات کا رس خریدا جاتا تھا اور
مزارعان کو بشرح معینہ قیمت رس کی بیچاتی تہی جو اونسے طے ہوتا تھا - چونکہ علاقہ
بلاسپور کا مال ناقص ہوتا تھا - لہذا یہ کارخانہ شاہ آباد میں قایم کیا گیا - نواب محمد
فیض اللہ خان بہادر کے زمانہ سے نواب احمد علیخان کے عہد تک کے دفتر موجود نہیں ہیں
لہذا تفصیلی حالات اون عہدوں کے معلوم نہیں ہوسکتے کہ کس کس پرگنہ میں کارخانہ کہاپچی
جاری ہوا اور کن وجوہ سے بند کیا گیا کاغذات موجودہ دفتر سے ثابت ہے کہ کہاپچی
سنہ ۱۲۵۳ فصلی عہد نواب جنت آرامگاہ سے علی الاتصال دیہات علاقہ قدیم متعلقہ
تحصیل شاہ آباد میں جاری ہے اور بلافصل ہر رئیس کے عہد میں جاری رہی ویسا ہی
علاقہ جدید پرگنہ شاہ آباد میں کارخانہ کہاپچی سنہ ۱۲[illegible] فصلی میں بعہد نواب فردوس مکان

قایم ہوا اور اتبک برابر جاری ہے عہد نواب خلد آشیان تک تصفیہ کردہ رسم کا یہ طریقہ تہا کہ زمینداران علاقہ جدید باہ اپریل شاہ آباد مین جمع ہو کر تصفیہ کے واسطے موجودہ نرخ نیشکر اور متصلہ دیہات کے نرخ اعلے و ادنی رسم کو جمع کر کے ایک نرخ قایم کیا جاتا - اوسی فیصل شدہ نرخ کے اعتبار سے دستاویزات فروخت رسم زمیندار تحریر کر دیتے تہے - اور ایک روپیہ فی بگیہ کاشت نیشکر بطریق بیعانہ زمینداروں کو دیا جاتا تہا - (جسکو بہگوٹی کہتے تہے) بقیہ روپیہ زمینداروں کو اقساط مالگذاری مین مجرا دیا جاتا تہا -

علاقہ قدیم کے دیہات کا تصفیہ نرخ کردہ بعد ختم کہنڈسار جبکہ تمام کمال رس پک کر کہانڈ تیار ہو جاتی آجاتا تہا نرخ موجودہ نیشکر کے لحاظ سے ہوتا تہا مزارعان سے جو کہ رسم کا مطالبہ واسطے بلا قیمت لیا جاتا تہا اس عمل سے بڑا نقصان یہ تہا کہ تمام سال کا غلہ تحصیل مین اٹہا یا ہیچ رہتی تہی جب تک کہنڈسار مین تمام نہو جاتین متاجروں اور زمینداروں سے مالگذاری کی بیباقی نہوتی تہی اونکو ہمیشہ یہ عذر ہوتا تہا کہ ہمارا روپیہ یا قیمت رسم سرکار مین ہے

دونون رسم کے واسطے جو ظرف گلی بنایا جاتا تہا اوسکی کمی و بیشی بہی ہمیشہ مالکان کہنڈسار کے اختیار مین ہوتی تہی اور مزارعان کو اسکی گہٹتی بڑہتی کی اطلاع نہ تہی لہذا سرکار نے اپنے ابتدائی عہد حکومت مین رعایا کو چہونک جو بلا قیمت لیا جاتا تہا معاف فرمایا - اور ستہ دیہات علاقہ قدیم اور اٹہارہ دیہات علاقہ جدید تحصیل شاہ آباد کا رسم

قدیم سے سرکاری کہانچی مین خرید کیا جاتا ہے تینتیس سالہ عہد حکومت نواب خلد آشیان مین مزارعان کو قیمت رس جس حساب سے دی گئی اوسکا اوسط نرخ عہد نواب خلد آشیان ([illegible]) فی کروہ ہوتا ہے اور قیمت جہونک جو بلا قیمت لیا جاتا تھا اوسکو شامل کیا جاے تو اوسط نرخ خلد آشیان ([illegible]) فی کروہ ہے اور عہد فردوس مکان کی قیمت فی کروہ رس بعد مجرائی قیمت جہونک ([illegible]) علی ہذا عہد جنت آرامگاہ ([illegible]) نواب عرش آشیان کے عہد مین ([illegible]) فی کروہ قیمت رس یکی جو عہود سابقہ سے بہ درجہا زیادہ ہے کونسل آف ریجنسی نے بنظر رفع تکالیف رعایا و دیگر اسباب اون دیہات کا رس جنکی خریداری کا استحقاق عہد فرمانروایان سابق سے مستمراً حاصل تھا بشرح معینہ رعایا سے خرید کرنیکے بجاے اسکے کہ ٹہیکہ بناکر فروخت کیا جاے کہنڈساریون کے ہاتھ بیچ کر دیا جس سے صرف بقدر ([illegible]) نفع ہوا طریقہ نیلام پیداوار رس بدست کہنڈساریان رعایا کو پسندیدہ ہے اسکی ثبوت کیواسطے صرف یہ دلیل کافی ہے کہ کاشت نیشکر کو بمقابلہ گذشتہ ترقی ہے۔ ہرچند اس طریقہ سے کسیقدر نقصان ریاست ہوا لیکن محض بنظر رفاہ و آسودگی عامہ کونسل نے گوارا کیا۔

موشی خانجات

سنہ گذشتہ مین (۱۱) موشیخانے تھے۔ اس سال بنظر مصالح (۴) موشیخانے بدستور قایم ہوئے۔ و موشیخانہ بوجہ غیر ضروری ہونے اور کمی آمدنی کے توڑ دیے

باستثنی (۲) مویشیخانونکی سب مویشی خانونمین ایک ایک محرر و محافظ ہے جو جانور مویشیخانونمین آتی ہین اونکی خور و نوش کا بندوبست کافی ہے فیس حسب ضابطہ لیجاتی ہے اوسکے لیے علیحدہ دستور العمل منضبط ہے (للعہ ۱۳ پائی) اس سال آمدنی ہوئی اور (للعہ ۹ پائی) خرچ۔

سالگذشتہ کے حساب سے خرچ مین (للعہ ۱۱ پائی) کی بیشی ہے۔ لیکن آمدنی مین بھی (للعہ ۱۲ پائی) کی زیادتی ہے۔

اندرون سال (۲) محررونکی نسبت شکایت زیادہ ستانی فیس مسموع ہوئی تھی۔ چنانچہ ایک محرر اس جرم مین موقوف اور ایک کا تنزل کردیا گیا۔ جس سے کافی انسداد کی امید کیجاتی ہے۔

مویشیخانونکا تعلق صاحب اسسٹنٹ جوڈیشل ممبر سے ہے۔ لیکن صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر بہنگام دورہ پرگنات مویشیخانونپر خاص توجہ مبذول فرماتی ہین۔ جناب ممدوح کے ملاحظہ سے مویشیخانونکی حالت بہت ترقی پذیر ہے۔ تحصیلدار صاحبونکی نگرانی سے بھی مویشیخانون کے انتظام مین مدد ملتی ہے۔ تفصیلی حالت آمدنی و مخارج کی نقشہ نمبر (۵۰) سے واضح ہوگی۔ اکثر مویشیخانونکی مکانات سرکاری ہین۔ بعض جگہہ بالضرورۃ کرایہ پر مکان لے لیا گیا ہے۔ چنانچہ نقشے کے خانہ کیفیت مین حوالہ اسکا دیا گیا ہے۔

نمایش خانہ

یہ کارخانہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی تحریک و توجہ سے مئی سنہ ۹۵ء
مین بغرض ترقی حرفت و صنعت قایم ہوا ہے۔

رسالدار صدر کے زیر نگرانی اس نمایش خانہ کا انتظام ہے۔

ایک تحویلدار ایک خلاصی نمایش خانہ مین مامور ہے تمام اشیای پیداوار
ریاست وقتاً فوقتاً نہایت عمدہ طریقہ سے نمایش خانہ مین مجتمع رکھی جاتی
ہین۔

ہر قسم کی اشیای صنعت و حرفت جو اس ریاست مین تیار ہوتی ہین جمع
ہین۔

ہر تحصیل کے متعلق جداگانہ الماری ہے کہ اوسکی چیزین یکجا رہین اور اونپر نمبر
پڑے ہین نام تحصیل لکھا ہوا ہے۔

آلات کشاورزی کے نمونہ - دیہات و قصبات کی مصنوعی چیزین - اجناس
پیداوار شہر کی صناعی کے نمونہ مہیا ہین ششماہی پر پیداوار اجناس کی نمایش
بھی ہوتی ہے جس سے مستاجرین اور کاشتکارون اور رعایا کو باہمی تقابل
سے ترقی پیداوار کی جانب توجہ اور کوشش پیدا ہوتی ہے صاحب جوڈیشل ممبر
بہادر نے کلکتہ اور بمبئی اور جبلپور وغیرہ سے صنعت کی چیزین منگوا کر عمدہ عمدہ

نمونہ دیوے اور یہاں کے کاریگروں سے وہ چیزیں تیار کرائیں۔ مصنوعات موجودہ اپنی حالت سے کونسل آف ریجنسی کے اعلیٰ قومی ہمدردی اور اپنی گوشہ نشین اور مفلس صناعوں کی کاریگری پر زبان حال سے شہادت دے رہی ہیں۔

تمام اشیاء مع اپنے حلیہ کے ایک رجسٹر میں درج کیجاتی ہیں۔

ویسی دستکاری اور صنعت کی چیزیں بلحاظ ترقی دستکاری اور صنعت بغیر کسی قسم کے نفع کے فروخت بھی کردیجاتی ہیں۔

کارخانہ نوربافان

اسی نمائش خانہ کا ضمیمہ صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر نے اپنی فطرتی ہمدردی سے اگست سنہ ۱۹۰۹ء میں ایک کارخانہ نوربافوں کا ریاست سے مدد دیکر جاری کیا۔ قوم نورباف یہاں نہایت صناع اور کاریگر ہے لیکن تعلیم و دنیں بالکل نہیں ہے کہ خود کچھ کچھ کرسکیں اور ملک کے اہل دولت میں ہمت نہیں کہ مدد کریں۔ اسلئے روز بروز باوجود ہنرمندی کے پستی کیجانب مائل تھے اب جناب والیس پریزیڈنٹ بہادر کی توجہ سے مدد ملی۔ کارخانہ قائم ہوا قسم قسم کے عمدہ کپڑے ارزاں قیمت ملنے لگے (سعہ) روپیہ ایک مہاجن معتمد کی دکان پر جمع کردئے گئے۔ اور معتمد ضمانت سے دستگردان قرض نوربافوں کو روپیہ تقسیم کیا گیا مکان اس کارخانہ کیواسطے نزول سے دیا گیا۔

ایک دکان مال کی بکری کے لیے کارخانہ مین کھلوائی گئی ہے جس مین میز کی
چادرین - ورد یون کی لنگیان - تولیہ - چادر گبرون شطرنجیان - قالین سوتی
پنکھے وغیرہ کی پوشش کا جھالردار کپڑا نہایت عمدہ ارزان قیمت مین تیار ہوتا ہے
- اخبارات کے ذریعے اس کارخانہ کی شہرت مین کوشش ہو رہی ہے -
افسوس ہے کہ ابتک کوئی ذریعہ آڑھت کا پیدا نہین ہوا -
اسدعلیخان مہتمم کارخانہ کی کوشش سے (۱۲۰) کاریگر اس کارخانہ مین کام کرتے
ہین یہ روپیہ جو نوربافون کو دیا گیا ہے اس کا سود مطلق نہین لیا گیا -
نوربافت بیشتر قرضدار اور ہمیشہ سود کے پھیر مین رہتی تھے چنانچہ یہ مانع ترقی
بالکل مرتفع ہو گیا -
امید ہے کہ عنقریب آڑھت کا سلسلہ جاری ہو کر یہ کارخانہ اعلی درجہ کی ترقی
کریگا - روزانہ کام کی مقدار تخمیناً باعتبار مالیت (۱۰۰) روپیہ ہو جاتی ہے -

عجائب خانہ باغ دلکشا

ریاست مین شترمرغ وغیرہ چند کمیاب جانور پیشتر سے ہی تھے اس سال دہلی
کے عجائب خانہ سے نہایت عمدہ رنگین طوطے و گلہری و بندر و مینا و ریچھ و گلدار
وغیرہ نیلام مین خریدے گئے - اور دلکشا باغ مین ایک عجائب خانہ قایم کیا گیا -
خرید و دیگر مصارف مین اس سال تقریباً ایکہزار روپیہ کے مصارف پڑے ہین -

مکانات مناسب ان جانورون کیواسطے تیار ہورہے ہین۔ تفصیل جانوران نقشہ نمبر (۵۲) بتارہا ہے۔

محتاج خانہ

یہ محتاج خانہ اکتوبر ۱۸۷۶ء مین قایم ہوا ہے پہلے نقد روپیہ تقسیم کیا جاتا تہا تجربہ کے بعد کہانی کا اہتمام کیا گیا محتاج خانہ کا عملی انتظام گرد آور صفائی سے متعلق ہے اور ہفتہ مین دو مرتبہ مسٹر فلپ صاحب بہادر اور اونکی میم صاحبہ محتاج خانہ کا ملاحظہ کرتے ہین۔

کوئی نیا محتاج بغیر ملاحظہ مسٹر فلپ صاحب بہادر یا اون کی میم صاحبہ کے مندرج بہی نہین ہوتا۔

(۴۷۵) محتاج داخل محتاج خانہ ہین جنکو کہانا ملتا ہے انمین (۸) مفلوج (۷۶) نابینا (۲۴) جذامی (۱۰) لنگڑے (۳۵۷) ضعیف العمر یک چشم ولاوارث و دیگر امراض سے معذور ہین منجملہ ان کے (۶۷) محتاج خانہ مین رہتے ہین۔ باقی کہانا لیکر اپنے مقامات سکونت کو چلے جاتے ہین (۴۵۳) مسلمان اور (۲۲) ہندو ہین ایک شفاخانہ انگریزی بہی محتاج خانہ مین ہے محتاجین ساکن محتاجخانہ کے لباس اور دیگر مصارف کا تکفل سرکار سے ہوتا ہے اور دیگر محتاجین کو بہی دونون موسمونکا لباس ایک ایک مرتبہ ملتا ہے۔

ہفتہ وار ایک روز پلاؤ - دو روز گوشت روٹی - دو دن مسور کی دال روٹی ایک ایک روز چنے اور ماش کی دال اور کسی ہفتہ میں کڑھی بھی دیجاتی ہے روٹی آدہ سیر وزن کی ہوتی ہے - موسم سرما میں ایک روز کھچڑی ملتی ہے - محتاجین سے کسی قسم کا کام نہیں لیا جاتا اور حتی الوسع ایسا آدمی جو کسی قسم کی محنت کر سکتا ہو داخل نہیں کیا جاتا -

ایک محرر حساب و کتاب کیواسطے مامور ہے باقی تحویلدار اور باورچی وغیرہ کل پندرہ آدمی ملازم ہیں -

مصارف کل اس سال میں [illegible] ۳ پائی کے ہوئے ہیں جنکی تفصیل یہ ہے

لباس و دیگر مصارف	خرچ طعام	تنخواہ ملازمان
[illegible]	[illegible] ۹ پائی	[illegible] ۶ پائی

میلۂ بے نظیر

نواب خلد آشیان کی ابتدائی عہد سے یہاں ایک میلہ قدم رسول کا ماہ مارچ ہوا کرتا تھا یہ میلہ بالکل ایشیائی میلہ تھا زمانے کی رفتار موجودہ حالت کیطرف کھینچتی تھی - اسلئے کونسل آف ریجنسی نے زمانہ اسی میلے کا بدلکر نومبر ۱۸۸۹ء میں یہ میلہ قرار دیا اور بجائے بیکار تماشوں کے مفید چیزیں اس میں شامل کیں -

پہلے یہ میلہ باغ بی نظیر مین ہوتا تہا۔ بلحاظ مقام جیسا کہ چاہئے میلے کا
لطف نہ آتا تہا اِس سال مقام بہی بدلکر کنارۂ دریای گومتی وسیع جگہ پر
میلا ہوا۔ گہوڑون اور مویشی کی نمائش فوجی کرتب کشتی۔ نمائش زراعت
وغیرہ اسمین شامل کردیگئی اپنے رنگ مین یہ میلہ اپنے نام کی مثل
بینظیر ہے۔

انتظام مہمان نوازی اعلے درجے کا تہا ایک جانب یوروپین جنٹلمینون کا
کمپ تہا۔ دوسری جانب ہندوستانی روسا خیمہ زن تہے۔ سب کیلیے
فراخور شان ریاست تواضع کا سامان مہیا تہا۔

موسم بارش

۱۵ جون سے ۲۶ ستمبر تک جو بارش ہوئی اوسکی تفصیل حسب ذیل ہے

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد خط
۱	حضور تحصیل مع شہر	۴۰۲
۲	سوار	۴۲۸
۳	ٹانک	۴۱۸
۴	بلاسپور	۴ ۱۰
۵	شاہ آباد	۲۸۸
۶	ٹانڈہ	۴۱۰

سب سے زیادہ تحصیل سوار اور سب سے کم تحصیل شاہ آباد میں بارش ہوئی ابتدا میں آثار بارش کے کمی کے تھے اور چند روز کمی رہی جسکی سبب وہاں کی بونی وقت پر نہو سکی۔ بلکہ ربیع کا کپاس وغیرہ کی بونی زیادہ ہوئی اسلیے کہ کمی بارش سے ان چند دن کے پیدا ہو جانیکا خیال تھا کہ دفعتاً بارش بہت کثرت سے ہو گئی جس سے کہ کھیتی میں پوری طاقت نہ آسکی اور چند کھیتی کہ پیدا ہوئی تھی وہ بھی سب گل سڑ گئی سیندھا کا اور کپاس کی پیداوار خراب ہو گیا۔

حاصل یہہ کہ مکا اور کپاس اور وہان سب قسم کا نقصان ہوا۔
اسی اثنا میں سیلاب آیا جسنے نقصان کثیر دیا اور چارہ مویشی کی دستیابی دشوار ہوگئی۔ وہان کا پیداوار اوسط درجے کا ہوا۔ کثرت بارش تو وہان کو مفید تھی لیکن اسباب سے اُین تو بوئی کم ہوئی۔ جب کثرت بارش پر کچھہ کر بوئی وہان کی بڑہی تو آخر مین قریب ایک مہینے کے بارش کی کمی نے اس بوئی کو بھی پامال کردیا۔
نرخ اجناس کسیقدر ارزان نہین رہا انہین وجوہ سے رعایا کی حالت برسات کے موسم مین بہت عمدہ نہین رہی۔
مکا اور کپاس مین تو بہت گرانی ہے۔ اسلئے کہ ان چیزونکو زیادہ نقصان ہوا۔
وبائی کوئی مرض انسان و حیوان مین کثرت سے نہین ہوا۔ بعض مقامات پر تپ و لرزہ و ہیضہ و دیگر امراض کی کچھہ خفیف شکایات پیدا ہوئی کہ فوراً علاج و دوا کا بندوبست کیا گیا یہ حالات خریف کی پیداوار کی تہی جو لکھی گئی۔
آخر برسات مین جو بارش ہوئی ہے وہ اسوقت تک پیداوار ربیع کے لیے مفید خیال کیجاتی ہے۔

خزانہ

ریاست مین دو خزانے ہین ایک خزانہ عامرہ جسے خزانہ خورد بھی کہتے ہین دوسرا خزانہ کلان۔ خزانہ عامرہ کا انتظام دیوان صاحب کے سپرد ہے روپیہ کا خرچ روزانہ

اسی خزانہ سے ہوتا ہے کلید صاحب ممبر مال بہادر کے پاس رہتی ہے خزانچی ریاست کے (۳) گماشتہ بہ تبعیت دیوان صدر اس خزانہ کا کام کرتے ہین جنسے معتبر ضمانت لی گئی ہے معہذا خزانچی ریاست خود ذمہ دار ہین - آٹھ سال ہوے صندوق آہنی بڑے بڑے صاحب ممبر مال بہادر نے اس خزانہ کے لیے منگوا دیئے ہین جنمین روپیہ بہت حفاظت سے رہتا ہے - قفل ولایتی چب کے بنائے ہوے لگائے جاتے ہین -

خزانہ عامرہ کی جانچ و پڑتال دیوان صدر کرتے ہین اور صاحب ریونیو ممبر بہادر بھی موجودات کا ملاحظہ فرماتے ہین -

تحصیلات سے جب روپیہ آتا ہے تو وہ بھی اسی خزانہ مین رکھا جاتا ہے جب اس خزانہ مین روپیہ مقدار ضرورت سے زیادہ ہو جاتا ہے تو دیوان صدر درخواست کرتے ہین اور رقم زائد بڑے خزانہ مین رکھدی جاتی ہے اور جب اس خزانہ مین روپیہ کی کمی ہوتی ہے تب بھی اسیطرح دیوان صدر کی درخواست پر بڑے خزانہ سے روپیہ نکال لیا جاتا ہے دیوان صدر کو اون کی خدمات کے لحاظ سے عملہ مناسب دیا گیا ہے اس سال اونھون نے مع اپنے عملہ کے مناسب ترقی بھی پائی ہے اس خزانہ کی موجودات حسب ذیل ہے -

زر نقد	اشرفی	کرنسی نوٹ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

خزانہ کلاں کی ایک کنجی نواب پیر پیشکار صاحب بہادر کے پاس اور ایک
ایک صاحب جو دفتر مال میں ہیں بہادر و صاحب ممبر مال بہادر کے پاس رہتی ہے اور خزانہ بغیر
حکم تحریری اجلاس کامل کا نہیں کھولا جاتا بلکہ حتی الوسع موجودگی اصحاب متعلقہ کی بھی کھولا جاتا
اس خزانہ میں طلا و نقرہ و زر نقد پرامیسری نوٹ اور اشرفیاں اور طلا سے خالص ہیں

پرامیسری نوٹ اس سال لوٹا یا گیا کروڑ لاکھ کے ہیں منافع
کی آمدنی لاکھ تک پہنچی ہے بہ نسبت سال گذشتہ کے ۵ لاکھ کے
کی بیشی ہے کیونکہ سال گذشتہ تک لاکھ کی آمدنی تھی۔

حسابات داخل و خارج

سال گذشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ کیش بک کا اجرا صاحب ممبر مال بہادر کی
توجہ سے اسی ریاست میں ہوگیا ہے اور جو میں کل رقوم بہ ادائے مناسب بہ تطبیق
بجٹ کہتیاتی جاتی ہیں بجٹ کی ترتیب اور تعداد آمد اچھی حالت میں ہے کیش بک
ہر روز حالت کل آمدنی و خرچ خزانہ کی معلوم ہو جاتی ہے رقومات کا اندراج صحت اور
سے ہوتا ہے دیوانی صدر خود روزانہ جانچ کیش بک اور جملہ احکام کا رقم وار مقابلہ کیش
بک سے کرتے ہیں صاحب ممبر مال بہادر بھی روزانہ ملاحظہ فرماتے ہیں - نواب مختار الملک
کے عہد تک باضابطہ و افادہ کسی قسم کا نہیں ملتا تھا - اب فوراً مطبوعہ و اخلہ بہ دستخط خزانچی
و دیوان صدر دیا جاتا ہے تحصیلات کے متعلق اگر کوئی رقم داخل ہوتی ہے تو

سیاہہ ہوکر اطلاع اوسکی تحصیل کو بذریعہ مطبوعہ چک کے روانہ ہوتی ہے
تحصیلات کے سیاہہ جمع خرچ روزانہ صدر میں آتی ہیں۔ سررشتہ آڈٹ کا تذکرہ آیندہ
مضمون میں لیگا جہاں کل حسابات کی جانچ ہوتی ہے لیکن دیوان صدر ہی جانچ بالائی
کی قدیم سلسلہ کو نہیں چھوڑتے۔

طریقہ امانت بہت سہل و صاف کردیا گیا ہے یعنی واپسی امانت کے لیے چک خاص
جاری کردی ہے جو مطبوعہ و مجلد ہر محکمے میں موجود ہے اور ہر رقم بذریعہ چک
واپس کیجاتی ہے جو کوئی رقم تصفیہ طلب ہوتی ہے اوسکو دیوان صدر خود ہی امانت
کر دینے کے بعد حکم خاص حاصل کرکے دیتے ہیں۔ رجسٹر امانت ہمیشہ صاف
و مرتب رہتا ہے۔ اس سال ماہ اپریل سنہ ۶۹ء مسٹر گرالی صاحب حسب منشائے
گورنمنٹ ملاحظہ حسابات ریاست کا کیا اور صفائی حسابات ہذا کو بہت پسند فرمایا اس متعلق
باب سررشتہ دیوان صدر پر مسٹر گرالی صاحب نے جو لکھا ہے اوسکا ترجمہ جنسہ
مندرج کیا جاتا ہے۔

فی الحقیقت دیوان صدر ایسے اہم کام میں بلحاظ اپنے خدمات شائستہ کے لائق ستائش
ہیں۔ نقشہ جات آمد و خرچ کے نمبر (۵۳ و ۵۴ و ۵۵) ہیں۔

ترجمہ

بہ غرض جانچ حسابات ریاست رامپور میری تعیناتی عمل میں آئی چنانچہ میں نے رجسٹر اور

حسابات مین ابتدای اکتوبر ۸۸ء لغایت مارچ ۹۰ء شروع سے آخر تک معائنہ کیے مجکو طریقہ حساب اور کیفیت رقوم سمجہانے مین جو دیوان نے بلا اکراہ اور خندہ پیشانی سے ایک مہینے تک ہر روز کئی گہنٹے صرف کیے اوسکا مین شکریہ ادا کرتا ہون کتابین بہت صاف ہین اور اونکے معائنہ سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ بہت احتیاط سے رکہی جاتی ہین۔ کاغذات متعلقہ حساب کی جس کسیکی ضرورت ہوئی وہ فوراً ایک لمحہ مین برآمد کیا گیا یہ دلیل اسبات کی ہے کہ کاغذات کے باترتیب رکہنے کی عادت ہے اور طریقہ کارروائی کی ہوشیاری پابندی ہوتی ہے۔ میری رائے مین طریقہ حساب کی جگہ آسان ہوسکتا ہے اور مین امید کرتا ہون کہ اہلکاران خزانہ کا وقت جو میرے کام مین بضرورت بہت سا صرف ہوتا ہے وہ اس لحاظ سے کارآمد ہو جائیگا کہ آیندہ کام مین اونکا وقت کم صرف ہوگا اور طریقہ حساب آسان ہو جائیگا حسابات کی واقفیت اور اونپر صحیح توجہ کرنیکی وجہ سے دیوان ہر طرح تعریف کے لائق ہین۔ دستخط

سے اے کرالی۔

آڈٹ

اس ریاست مین اس سررشتہ کی عمر بہت تہوڑی ہے اور بالکل جدید ہے یہ کہنا کچہ ضروری نہین ہے کہ حسابات کی درستی اور صفائی کی غرض سے اس سررشتہ کا قائم کرنا کس قدر ضروری اور مفید ہے افسوس ہے کہ اس سررشتہ کے ضوابط قائم نہین

حال مناسب ضوابط کچھ بہت جدید تو کی بہادر ممبر ریونیو صاحب تاہم آئی پیش وقت کو
ریاست مکمل کر دیے گئے اور انہیں اصول پر جانچ ہوتی ہے اس سررشتہ کے
افسر بالفعل صاحبزادہ محمد ہادی علیخان بہادر ہیں جو کونسل خاندان کے ممبر
بھی ہیں اس سے قبل عہدہ تحصیلداری و بندوبست وغیرہ کے کام انجام
دے چکے ہیں ایک پیشکار منشی بلاقی رام اور آٹھ محرر سیاق دان خاص آڈٹ ہی کے
کام کے واسطے صاحبزادہ صاحب کی ماتحتی میں مامور ہیں تمام حسابات ریاست
اس سررشتہ میں جانچ ہوتے ہیں یعنی جمع خرچ کارخانجات اور بخشیگری اور
کاغذات و اصطلاحی نویس صدر اور بلہا سے تعمیرات اور کاغذات پرمٹ
اور نزول اور کوہانچی اور نوٹ اور کاغذات دیہات خام وغیرہ جن سے مداخل
و مخارج کا تعلق ہے —
محکمہ آڈٹ سے بعد جانچ کے قسم صحیح رکھی جاتی ہے اور ایک یادداشت متعلق
حالات کا غذات صاحب افسر آڈٹ منسلک کر دیتے ہیں اوس یادداشت کی
بناپر اجلاس متعلقہ ممبران کونسل سے حکم اجرائی صادر ہوتا ہے —
حتی الوسع صاحب افسر آڈٹ دیگر محکمجات سے خط و کتابت کم کرتے ہیں بلکہ جو امور
قابل توجہ ہوتے ہیں اپنی یادداشت کے ذریعہ سے اجلاس متعلق ہی پیش
کر دیتے ہیں یہ امر اصول میں رکھا گیا ہے کہ سوال و جواب اور رپورٹ وغیرہ کا کسی
اطلاق کو نقصان نہ پہنچایا جائے بالکل سرکاری کام سے تعلق رہے صاحب افسر

آڈٹ صرف روپیہ کی غلطی پر اکتفا نہین کرتے ہین بلکہ مدات بجٹ بہی انکی پیش نظر
رہتے ہین اور ترتیبی اصلاح بہی ملحوظ خاطر ہوتی ہے -

صاحب افسر آڈٹ نے جانچ کی طرف اپنی اور اپنی ماتحت عمال کی توجہ مین فی الجملہ
کوشش کی ہے -

صاحب ممبر مال بہادر کو برابر خیال ہے کہ قواعد وضوابط آڈٹ کو اور زیادہ وسیع
اور جامع ومضبوط کیا جاے امید ہے کہ سال آیندہ مین اور بہی زیادہ تر اس محکمہ
کی ترقی کے تذکرہ کا موقع ملیگا صاحب افسر آڈٹ کے متعلق یہ کام بہی ہے کہ ہر
سہ ماہی مین ایک تحصیل کی طرف دورہ کریکے وہان خزانہ کی حالت اور کاغذات
کو جانچ کرین -

عدالتون اور تحصیل وغیرہ مین بہی جو حسابی کام ہے وہ بہی صاحب افسر آڈٹ کی نگرانی
سے باہر تصور نہین کیا جاتا خزانہ عامرہ صدر کے کاغذات بہی صاحب افسر آڈٹ بنظر
جانچ وتصحیح دیکہ سکتے ہین آخر مین یہ کہدینا کچہہ بے موقع نہین ہے کہ اس امر
کی کوشش باعث منفعت سرکاری ضرور ہے -

اس سررشتہ کی اصلاح وحسن انتظام کی بابت قواعد جدید مرتب ہونے والے
ہین وہ رپورٹ آیندہ مین قابل تذکرہ ہونگے -

محکمۂ صدر

عہود سابقہ میں زیادہ تر تعلق اس محکمے کا رئیس کی ذات سے رہتا تھا
اب کونسل آف ریجنسی کی تمام احکام کا اجرا اسی محکمے سے متعلق ہے۔
منشی محمد احمد حسن صاحب سررشتہ دار بطور سپرنٹنڈنٹ دفتر کے مامور ہیں۔ خزانہ و توشہ خانہ و
وغیرہ کا تعلق بھی اسی محکمہ سے ہے۔

اس سال محکمۂ صدر کا مکان بہ ترمیم مناسب وسیع کیا گیا ہے۔
ایک دوسری کوٹھی محکمۂ صدر سے ملحق تھی اوسکی ترمیم ضروری کر کے
اجلاس ہائی صاحب جوڈیشل ممبر بہادر و صاحب [illegible] ممبر [illegible] کے لیے
علیحدہ درجات نکالے گئے۔ وسط میں بڑا کمرہ ڈرائن ہال کا ہے۔ اہلکاروں
اور عملہ کے لیے جگہ وسیع ہو گئی وکلا کے لیے بھی علیحدہ مکان نکل آیا
مستغیثوں کو کشاکش سے نجات ہے۔

محکمۂ صدر کے معاملات دائرہ و منفصلہ کی حالت [illegible] وار و اجلاس وار
نقشہ نمبر (۵۵) سے ظاہر ہے جس سے [illegible] کا حال معلوم ہو سکتا ہے
ممبر صاحبان کونسل کا اختیاری کام کس قدر [illegible] ہے۔
اجلاس کامل اور مرافعہ مقدمات سرسری و دیوانی و فوجداری اجلاس کونسل سے
علیحدہ ہیں۔

اس محکمہ مین ایک بڑا محافظ خانہ ہے - جس مین تمام کاغذات مال و دفتر فا
داخل ہوتے ہین -

اس محافظ خانے کی تقسیم دو قسمون پر ہے - معالات - اسمین تحصیلات
کے کاغذات رہتے ہین - کلیات جسمین کارخانجات و خاندان و عمارت و فوج
و خزانہ وغیرہ کے کاغذ رہتے ہین -

نواب جنت آرامگاہ کے عہد سے اس محافظ خانہ کی ابتدا ہے اس سے
پیشتر دفتر نہ تہا -

محافظ دفتر کو دو نائب اور عملہ بقدر ضرورت دیا گیا ہے -

دفتر کی تہذیب کبہی نہین ہوئی تہی تمام ردی و بیکار کاغذ بہی بہرے ہوے
تہے -

جناب والا سی پریزیڈنٹ بہادر نے اپنی مدار المہامی کے زمانہ سے اسکی طرف توجہ
منعطف کر کے تہذیب شروع کی - چنانچہ اب صرف تحصیل شاہ آباد کی
تہذیب باقی ہے اور سب تہذیب ہو کر نظر ثانی ہو چکی - کاغذات قابل اخراج
خارج کر دیے گئے - تہذیب دفتر کے لیے عملہ زائد بغیر نقل علیحدہ مامور ہے -

امید ہے کہ آئندہ سال تہذیب دفتر کا کام ختم ہو جائیگا -

اسوقت پیمایش کا کام جاری ہے - اسلیے حسب تجویز جدید رجسترہاے معالات
کی ترتیب تہوڑے دنون ملتوی رکہی گئی ہے -

کلیات مین ابتک صرف ایک ہی رجسٹر سب عہود کا تھا۔
اب صاحب ممبر مال بہادر نے نواب جنت آرامگاہ کی عہد سے نواب خلد آشیان تک ایک رجسٹر رکھا۔ اور عہد عرش آشیان اور کونسل آف ریجنسی کا ایک رجسٹر علحدہ تجویز فرمایا۔

وظایف اہلخاندان

(۳۶۲) آدمی وظیفہ یاب ہین انہین بعض وظایف موروثی اور بعض نظر الطاف رئیس وقت پر موقوف ہین۔

کونسل آف ریجنسی کو ہمیشہ خاندان ریاست پر مہربانی کی نظر رہتی ہے۔ چنانچہ اسی سال قریب ایک سو ستر روپیہ کے بعض اہالیان خاندان کا اضافہ ہوا۔ صاحب ممبر مال بہادر نے دیوان صدر کے سررشتہ مین ایک کتاب اہالیان خاندان کی تیار کرائی ہے جس سے تفصیل قرابت اور وظیفہ کا موروثی یا پرورشی ہونا فوراً معلوم ہو جاتا ہے۔ یہ کتاب سررشتہ دیوان صدر مین بہت احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہے کیونکہ ان وظایف کا تعلق بھی اسی سررشتہ سے ہے۔

اہل خاندان کا بل دیوان صدر ہی کے سررشتہ سے مرتب ہو کر صاحب ممبر مال بہادر کے اجلاس مین پیش ہو کر تنخواہ تقسیم ہوتی ہے۔ اس سال (۸) آدمی وظیفہ یاب رحلت کر گئے اور ان کے ورثا پر تنخواہ تقسیم کر دی گئی۔

والی خاندان میں اکثر صاحب مقروض پائے جاتے ہیں اور اونکی تنخواہ میں سے قرضہ کی وضعات دایا ہوتی رہتی ہے اسکی اصلاح بعض تدبیروں سے برابر مدنظر رہتی ہے لیکن افسوس ہے کہ اونکے اخراجات ایسے بڑھے ہوئے ہیں کہ قرضہ سے اونکو سبکدوش ہونا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے — صاحب والئس پریزیڈنٹ بہادر نے اس مرتبہ کوشش کی کہ کوئی معقول [illegible] میں صاحبان خاندان کو دے —

مال گذاری

مطالبہ مال گذاری کی تعداد سال حال کی بابت [illegible] ہے — بقایا [illegible] (۱۱ ر ۳ پائی) فاضلات سال گذشتہ سنہا ملکر [illegible] (۱۳ ر ۳ پائی) سال الیہ باقی رہی

معاف ہوگئے	نیلام جائداد سے وصول ہوا	نقد وصول ہوا	مجری (?)
[illegible] ۱۳ ر ۱۱ پائی	[illegible] ۱۳ ر ۳ پائی	[illegible]	

اور صرف [illegible] (۱۱ ر ۳ پائی) باقی رہی جسکی تفریق تحصیلوار حسب ذیل ہے —

حضور تحصیل	تحصیل ملک	شاہ آباد	بلاسپور	سوار
[illegible] ۵ ر ۵ پائی	[illegible] ۶ ر ۴ پائی	[illegible] ۱۴ ر ۹ پائی	[illegible] ۱ ر ۳ پائی	[illegible] ۱۳ ر ۶ پائی

[illegible] (۱۳ ر ۱۱ پائی) جو معاف ہوئی اسمیں کچھ تو تخفیف شامل ہے جو جمع مستاجری کی

سنگینی کے سبب سے وگئی - کچھہ دریاؤن سے زمین کٹ جانیکی وجہہ سے رقم معاف ہوئی - کچھہ زمین جو سڑک یا نالہ وغیرہ مین آئی اوسکا مجرا وضع ہے تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ باقی حضور تحصیل مین ہے اور سب سے کم باقی [illegible] مین باقی جاتی ہے -

بقایای سنین ماضیہ

سال گذشتہ تک سنین ماضیہ اور آبکاری کی بقایا (دو لاکھ [illegible]) تھی اسمین [illegible] حصہ ایسا تھا جسکی وصول کی کوئی امید نہ تھی اور رعایا [illegible] مین ہو سکتی [illegible]

چنانچہ ([illegible]) معاف ہو سکے اور ([illegible]) وصول ہوے ([illegible]) ابتک باقی ہین جسکی تفریق تحصیلوار حسب تفصیل ذیل ہے -

حضور تحصیل	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ سنین ماضیہ کی بقایا سب سے زیادہ تحصیل شاہ آباد مین ہے اور سب سے کم تحصیل [illegible] مین ہے -

نقشہ جات نمبر (۵۶ و ۵۷) متعلق مالگذاری ہین -

مستاجری

طریقۂ مستاجری کو صاحب و السن پریذیڈنٹ بہادر نے اپنے عہدہ دار المہامی نہایت سہل و آسان کر دیا ہے۔ مستاجری کے لیے مناسب حال ریاست ضوابط مرتب کر لیے گئے ہیں۔

اس سال (۲۰۳) موضع نیلام ہوئے جنمیں سے (۱۰) موضع بوجہ عدم تکمیل ضمانت وغیرہ مکرر نیلام کرنا پڑے مگر نیلام شدہ دیہات میں بمقابلہ رقم نیلام اول اضافہ کی کمی ہوئے۔ نقشہ نمبر (۵۸) سے تفصیل معلوم ہوگی حتی الوسع دیہات مستاجری خوش معاملہ لوگوں کو دیئے جاتے ہیں۔

نواب خلد آشیان کے عہد سے جسقدر علاقہ خام چلا آتا تھا سب کا بندوبست ہو چکا۔ ٹانڈہ۔ اور شاہ آباد مدت سے خام تحصیل تھی اسی سال ٹانڈہ کا بندوبست ہو گیا صرف شاہ آباد باقی ہے۔

آیندہ علاقہ خام نہیں ہونے پاتا۔ بلکہ پیشتر سے نقشجات مرتب ہو کر بندوبست کر دیا جاتا ہے۔

مستاجروں کی ترقی اور عزت افزائی کیلئے اس سال ایک طریقہ صدر مالگذار کا جاری کیا گیا ہے۔

یعنی خوش معاملہ مستاجر جنکی مالگذاری ... سے زیادہ کی ہے صدر ... ہوتے

داخل کرسکتی ہین - اور صدر سے تحصیلات کو فوراً اطلاع دیجاتی ہے -

اسوقت تک (۱۹) آدمی صدر مالگذار ہو چکے ہین -

مقدمات داخل خارج

علاقہ جدید کے متعلق اکثر اور علاقہ قدیم مین بہ نسبت اوسکے کمتر داخل خارج حقیت کے معاملات پیش آتے ہین -

چونکہ داخل خارج حقیت کے معاملات بہت قابل احتیاط ہوتے ہین اسلئے صاحب ممبر مال بہادر نے انکا فیصلہ اپنے اختیار مین رکہا ہے تحصیلات سے نہایت احتیاط کے ساتہ مسئلہ مرتب ہوکر اجلاس صاحب ممبر مال بہادر مین آتے ہین اور یہان سے فیصلہ ہوتا ہے (۳) مقدمے بقایاے سالگذشتہ تہی (۱۹۱۳) مقدمے اس سال دائر ہوے کہ سب فیصل ہوگئے -

تفصیلی حالت نقشہ نمبر ۵۹ - بتا رہا ہے -

تحصیلات

عہد نواب محمد یوسف علیخان صاحب بہادر سے ریاست کی تقسیم چہہ تحصیلون پر تہی -

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد موضع	آمدنی	کیفیت
۱	حضور تحصیل	۱۹۵	[illegible] لاکہہ [illegible] روپیہ ۱۳ آنہ ۹ پائی -	

۲	ملک	۱۶۴	[illegible]	
۳	بلاسپور	۲۲۴	[illegible]	
۴	سوار	۲۳۲	[illegible]	
۵	شاہ آباد	۱۳۳	[illegible]	
۶	پٹوائی	۱۶۹	[illegible]	

لوہ بہ پاؤن کے اعتبار سے یہ تقسیم درست تھی لیکن اکثر تحصیلات سے دیہات متعلقہ دور تھے اور مقصود اصلی فوت ہوا جاتا تھا یعنی رعایا آسانی سے تحصیل مین نہیں پہنچ سکتی تھی — منجملہ اسکے بعہد نواب کلب علیخان صاحب بہادر مین پٹوائی سے تحصیل اوٹھ کر شہر مین چلی آئی تھی اور نام بھی بدل کر خاص تحصیل ہو گیا تھا — شہر مین دو تحصیلین فضول بھی تھین بعہد نواب عرش آشیان بصلاح کونسل آف ریجنسی خاص تحصیل بالکل توڑ دیگئی اسی ضمن مین سب تحصیلات کی تقسیم درست کی گئی چنانچہ اسوقت کی حالت حسب ذیل ہے —

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد مواضع	جمع	کیفیت مختصر
۱	حضور تحصیل	۲۴۸	[illegible]	
۲	ملک	۲۰۶	[illegible]	
۳	شاہ آباد	۱۸۴	[illegible]	
۴	سوار	۲۱۱	[illegible]	

۵	ٹانڈہ	۴۰	ما للعه … ۱۵ ار ۱۰ ا پائی	
۶	بلاسپور	۲۳۵	ے لاکہہ ا کا صـــه …	

تحصیلدارون کے اختیارات و تنخواہ کے حالات نقشۂ ذیل سے واضح ہین —

نام تحصیل	نام تحصیلدار	تنخواہ	اختیارات دیوانی	اختیارات فوجدار
حضور تحصیل	علی رضا خان	ما صـــه	سماعت مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ مالیتی الـــــ	قید چھہ ماہ جرمانہ ما بید ۱۵ ضرب ضمانت سا ر و مچلکہ سا ر —
شاہ آباد	شیر زمان خان	ما صـه	بشرح صدر	قید تین سال جرمانہ الـــ بید ۲۴ مچلکہ الـــ ضمانت الـــ
بلاسپور	صاحبزادہ سعادت یار خان	معـه	بشرح صدر	قید ۶ ماہ جرمانہ ما ر بید ۱۵ ضرب ضمانت ما مچلکہ ما ر —
ملک	مولوی ظہور الاسلام	ما ر	بشرح صدر	بشرح صدر
سوار	سعد اللہ خان	ما ر	بشرح صدر	بشرح صدر
ٹانڈہ	مولوی ریاض الاسلام منصرم تحصیل	صـه	سماعت مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ مالیتی ما ر	قید ایکماہ جرمانہ صـه ضمانت صـه مچلکہ صـه

آبادی جدید

تحصیل بلاسپور مین آبادی کی زیادہ ضرورت تہی اسلئے کہ زمین بہت پڑی تہی ستمبر سنہ ۶۹ء مین صاحب ریونیو ممبر بہادر نے باصلاح کونسل مفتی احمد یار خانصاحب مرحوم کو ڈپٹی کلکٹر بلاسپور مامور کیا اونکی ماتحتی مین ایک منصرم تحصیل مامور کرکے بلاسپور کو بطور حصہ ضلع کے علیحدہ کردیا ڈپٹی کلکٹر صاحب سے زیادہ تر آبادی بڑہانیکا کام متعلق تہا اور درجہ اول کے اختیارات فوجداری مین اور دیوانی مین مثل

تحصیلداران حاصل تھے جون ۱۸۹۰ء مین ڈپٹی کلکٹر صاحب نے بوجہ پیرانہ سالی پنشن پائی اور انتظام ڈپٹی کلکٹری توڑ دیا گیا۔ افسوس کہ اگست ۱۸۹۰ء مین اونکا انتقال ہو گیا۔ آبادی کا نتیجہ حسب ذیل ہے ۔

نام موضع	[illegible]	تعداد آبادی جدید	خرچ آبادی	تکاسی جدید	کیفیت
[illegible] نگر	جدید	۵۲ قلبہ	[illegible] ۱ر	[illegible] ۸ر ۳ پائی	
[illegible] آباد	جدید	۵۰ قلبہ	[illegible] ۶ر ۳ پائی	[illegible] ۹ پائی	
[illegible] گنج	جدید	۲۵ قلبہ	[illegible] ۶ر ۳ پائی	[illegible] ۱۰ر ۶ پائی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹ پائی	
[illegible]	ویران	۱۴ قلبہ	[illegible] ۹ پائی	[illegible] ۸ر	

[illegible] سالانہ ان دیہات کی بابت مستاجران سابق کو معاوضہ مین [illegible] [illegible] دیہات کی زمین انکے رقبے مین آ گئی ۔

[illegible] مین بھی مختلف مقامات پر بہت آبادی بڑھی ۔ جسکی تفصیل حال از طوالت [illegible] [illegible] تحصیل ٹانڈہ بسالگذشتہ سے قائم ہوئے ہے ۔ اور تھانہ بھی سالگذشتہ [illegible]

[illegible] کو کے منصرم تحصیل ٹانڈہ کو اسی سال دیئے گئے ہین ۔ عملہ [illegible] [illegible] ان دیہات متعلقہ ٹانڈہ کے بھی بذریعہ تحصیل ہوا داخل محافظ خانہ ہو[illegible] ہین ۔ [illegible] وغیرہ کا وصول اور انفصال مقدمات منصرم تحصیل ٹانڈہ کرتے ہین

کاغذات ہفتگانہ اوقات معینہ پر حسب نمونہ ہاے مطبوعہ باقاعدہ حالت مین داخل تحصیل و جانچ ہوکر داخل محافظ خانہ ہوتے ہین۔

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر اور صاحب ریونیو ممبر بہادر تحصیلات مین اکثر دورہ فرماکر اصلاحات فرماتے ہین۔

اپریل ۱۹۰۸ء مین مسٹر گرای صاحب بہادر نے حضور تحصیل کا معائنہ کرکے معائنہ مین لکھدیا کہ (۱۷) سال کے اپنی سرویس مین مینے کوئی تحصیل اتنی صاف و درست جملہ محاسن مین عمدہ نہین پائی۔

جولائی ۱۹۰۸ء کے سیلاب مین جسکا تذکرہ نہر کی سرخی مین کیا گیا ہے صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے صاحب چیف انجینیر بہادر کو ہمراہ لیکر سب تحصیلات مین معائنہ سیلاب کی غرض سے دورہ فرمایا معلوم ہوا کہ (۱۳۲) مواضع کو سیلاب سے بہت کچھ نقصان پہنچا۔

سوار	ملکاپور	حضور تحصیل	بلاسپور	شاہ آباد
۱۶	۲۷	۲۹	۱۸	۳۲

اور پولیس کی معرفت دریافت ہوا کہ (۷) آدمی مختلف مواضع پر سیلاب مین غرق ہوے اور موضع شہراپور پرگنہ شاہ آباد کی (۴۰۳) بھیڑین اور (۱۰) مویشی اور مقامات پر ضائع ہوئین اس سیلاب اور نیز دیگر مصالح سے بعض دیہات کی آبادی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کرنا پڑے جسکی تفصیل تحصیلوار

حسب ذیل ہے ۔

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد مواضعات جنکی آبادی منتقل کیگئی	کیفیت ضروری
١	حضور تحصیل	٣	
٢	بلاسپور	٣	
٣	شاہ آباد	یک	
۴	سوار	یک	

جن دیہات کو سیلاب سے نقصان پہنچا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر اور صاحب ریونیو ممبر بہادر کی تجویز کے موافق اون کے نقشے جنمیں پورا اندازہ نقصان کا ہو سکے بنوائے گئے اور تقاوی و التوائے مالگذاری وغیرہ سے رعایا اور تاجروں کو آسانی کا موقع دیا گیا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے مصرف خیر سے مکانات منہدمہ سیلاب کی درستی کے لیے (لما عہ) روپیہ جو بعرفت تحصیلداران تقسیم ہوا۔ نصب اشجار و تعمیر باغات کی طرف اور آب نوشی و آبپاشی کیواسطے چاہات پختہ کی تعمیر و ترمیم کیجانب آسائش اور رفاہ عام کے لیے کونسل کو کامل التفات ہے چنانچہ سال حال کا نتیجہ حسب ذیل ہے ۔

نام تحصیل	تعداد باغات	چاہات پختہ منجانب ریاست	چاہات پختہ منجانب رعایا	تعمیر جدید بصرف سرکار کر رعایا	چاہات مرمت شدہ منجانب ریاست و رعایا
حضور تحصیل	٣	۶	۴	٠	٠

شاہ آباد	١١	یک	دو	یک	یک
مالک	یک	۰	۰	۰	۰
سوار	۵	٣	۴	۰	۴
بلاسپور	٦	یک	۰	۰	۰
میزان کل	٢٦	١١	١٠	یک	۵

مختلف سڑکون اور گذرگاہون پر بہی بڑے بڑے سایہ دار درخت لگائے گئے ہین کیونکہ تحقیقات سے بارش کیواسطے درختون کی کثرت مفید ثابت ہوچکی ہے ۔

مقدمات سرسری

ابتداءً یہ مقدمات تحصیلات متعلقہ مین دائر و منفصل ہوتے ہین ۔ چونکہ مفتی صاحب مرافعہ کے اجلاس مین اب بہ نسبت سابق کام زیادہ ہے لہذا اقسام ذیل کے علاوہ: زیادہ ستانی قرقی بیجا . متفرقات سرسری تمام اشتال اپیل سرسری اجلاس صاحب ممبر مال بہادر مین منتقل ہوکر وہان سے بغرض انفصال اسسٹنٹ ممبر صاحبون کو تفویض ہوا کرتی ہین مگر تحصیل بلاسپور کے مقدمات کا مرافعہ جملہ اقسام کا مفتی صاحب مرافعہ کے اجلاس مین ہوتا ہے ابتدائی درخواست مرافعہ تمام اقسام کی اسی محکمہ مین گذرکر سماعت اپیل

وغیرہ کی جانچ کے بعد منتقل ہوتی ہیں۔

مفتی صاحب مرافعہ اور اسسٹنٹ ممبر صاحبوں کا اپیل صاحب ممبر مال بہادر کے [illegible] تفصیل حالات نقشہ نمبر (۶۳) سے واضح ہوگی خلاصہ [illegible]

کارروائی ابتدائی حسب ذیل ہے جس کی تفصیل نقشہ نمبر (۶۰) لغایت (۶۲) واضح ہوگی

نام تحصیل	نام تحصیلدار	دائرہ	فیصل	باقی	کیفیت
حضور تحصیل	محمد علی رضا خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حسب بالا زیادہ فیصلہ اس تحصیل میں ہے
شاہ آباد	محمد شیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ملک	مولوی ظہور الاسلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بلاسپور	صاحبزادہ سعادت یار خان	[illegible]	[illegible]	۰	
سوار	سعید اللہ خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ٹانڈہ	مولوی [illegible] الاسلام	[illegible]	[illegible]	۰	

اور مرافعہ اولیٰ کی کیفیت یہ ہے

نام حاکم	دائرہ	فیصل	باقی	کیفیت
مفتی صاحب مرافعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اسسٹنٹ ممبر صاحب [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اسسٹنٹ صاحب [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اسسٹنٹ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	[illegible]	[illegible]	۰	

اسسٹنٹ صاحب ممبر مال بہادر	[illegible]	الملازمت [illegible]	دو	

اس نقشہ سے ظاہر ہے کہ جلسہ متفرقہ کی کارروائی انفصال بہت کم ہے
جسکی جانب اسسٹنٹ ممبر صاحبوں کو توجہ دلائی جاتی ہے -

اپیل سرسری

صاحب ممبر مال بہادر کے اجلاس میں ([illegible]) اپیل داخل ہوکر
([illegible]) فیصل ہوگئے صرف (ایک) باقی رہا -
یہ صرف اقدامات شہری سے تھے - اور متفرق کا کام کثرت سے ہے -

طلبانہ مذکوریان سرسری

سرسری میں (۳۶) مذکوری ہیں
آمدنی طلبانہ ([illegible]) اور خرچ مذکوریان ([illegible]) جسکی وجہ
تفریق ([illegible]) کی ہوئی - واضح ہو کہ مرافعہ کے مذکوری تنخواہ صیغہ دیوانی
وفوجداری سے پاتے ہیں اور حکام محکمجات سرسری وفوجداری ودیوانی سبکی
تعمیل کرتے ہیں اگر بلحاظ شرکت کام کا کیا جائیگا تو اوسط تعمیل کچھہ
زیادہ ہو جائیگی تفصیل نقشہ نمبر (۳۴) سے ظاہر ہے -

بندوبست علاقہ جدید

بندوبست علاقہ جدید کا مفصل تذکرہ سال گذشتہ کی رپورٹ مین ہے صاحب ممبر مال بہادر نے تکلیف گوارا فرماکر مختلف دیہات کی جانچ و پڑتال صاحب مہتمم بندوبست کے کاغذات پیش ہونیکے بعد بذات خود بنظر مزید اطمینان فرمائی اور جمع کا اعلان کیا گیا۔

صاحب مہتمم بندوبست کی تجویز کی ناراضی سے بعض زمینداران علاقہ جدید نے اپیل کیا اور اجلاس کامل کونسل سے حسب حیثیت جمع مین تخفیف کی گئی۔

صاحب مہتمم بندوبست نے کل علاقہ جدید کی جمع [illegible] تجویز کی تھی اجلاس کامل کونسل سے [illegible] کی تخفیف ہوکر [illegible] جمع آخر قرار پائی۔

واضح ہو کہ علاقہ جدید کا بہت بڑا حصہ تحصیل ملک مین ہے شاہ آباد - بالاسپور مین چند مواضع ہین تخفیف کی تفریق تحصیلات حسب ذیل ہے

تحصیل ملک	تحصیل بالاسپور	تحصیل شاہ آباد
[illegible]	[illegible]	[illegible]

بخشیگری

تقسیم تنخواہ کی واسطی اس ریاست مین ایک جداگانہ سررشتہ ہی جو بخشیگری کی نام سی
موسوم چلا آتا ہی اس سال اس سررشتہ کا انتظام بدل کر بہت تسہیل کردی گئی ہی
قبل اسکی بوجہہ بے ترتیبی کام کے عملہ بہی زیادہ تہا لیکن اب کام کے ترتیب درست
کرکے عملہ مناسب رکہا گیا ہی بخشی ڈوری لال افسر مین ایک نائب بخشی ایک معاون
بخشی تین محرر ایک نقلنویس ہے ہی سنہ ۱۸۹۰ع ہی اس سررشتہ کی لئی ایک دستورالعمل
مرتب ہوا ہے اوسپر عملدرآمد کے وجہہ سی بخشی فوج خود ہی مقر ہین کہ کام مین بہت
صفائی ہوگئی ہر اجلاس کے متعلق ایک رجسٹر شرح تنخواہ منظور شدہ بخشیگری مین
رہتا ہی صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر نے بماہ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء دفتر بخشیگری کا
ملاحظہ فرماکر اس سررشتہ کی کام کو پسند فرمایا ہے ہر محکمہ مین اوس محکمہ کے براورد
تیار ہوکر ۲۵ ماہ رواں تک بخشیگری مین پہنچکر جانچ و دستخط بخشی فوج کے
بعد اجلاس متعلق سے دیوان صدر کے نام حسب ضابطہ روپیہ دینے کا حکم صادر
ہوتا ہے۔ قبض الوصول بہی ہر محکمہ کا ۲۵ ماہ آئندہ تک بخشیگری مین پہنچ جاتا ہے
تمام ملازمین کے رخصت اور ایام تعطل وغیر حاضری وغیرہ کے وضعات اور
تقررات جدید اور موقوفی کی احکام بخشی فوج کے نام صادر ہوتے ہین جو اپنی
اپنی رجسٹر متعلق مین ترتیب کے ساتہ لکہی جاتی ہین۔

تخفیف الوصول تنخواہ تقسیم شدہ کے صحت و سقم کی جانچ اول بخشی گری میں ہوتی ہی اور جو روپیہ صیغہ دار بلا تقسیم کسی وجہہ سی واپس کرتے ہیں وہ بھی بوساطت بخشی گری داخل خزانہ ہوتا ہی۔

ایک رجسٹر تمام ملازمین کے حالات کا بخشیگری میں زیر تیاری ہی جس سے ہر ملازم کے حالات ملازمت و ترقی وغیرہ فی الفور معلوم ہو سکیں۔

صاحب ممبر مال بہادر نے توجہہ فرما کر پنشن داروں کے صیغہ کی حالت بھی بہت درست فرمادی ہی اس سال (۳۲۶) آدمی جدید پنشن دار ہوے ہیں اسسٹنٹ صاحب ممبر مال بہادر سی تقسیم تنخواہ پنشن داروں کے متعلق ہے ہر پنشن دار کے بابت ایک سارٹیفکٹ تیار ہوتا ہی جسمیں مفصل حالات ملازمت وغیرہ ہوتے ہیں۔

اس سال (۱ [illegible]) روپیہ ماہوار کی پنشن دار جدید بڑھے اور ([illegible]) روپیہ کے پنشن دار فوت ہو گئے

کل خرچ اس محکمہ کا اس سال (۱ [illegible]) ہوا۔

مصارف تنخواہ (۱ [illegible]) سائر خرچ وغیرہ ([illegible])

پیمایش

۳۴ برس سی زیادہ زمانہ گزرا کہ اس ریاست کی پیمایش تختۂ سطح سے ہو کر نقشہ دہ وار مرتب ہوی تہی اول تو سالہا سال کے تغیر نقشی اور بٹائی سے بہت فرق ہو گیا تہا دوسری چند ندیون کے بردو برار مین علے الخصوص کوسی اور رام گنگا کے قطع و برید سے ہزارہا بیگہ رقبہ مین تغیر ہو گیا تہا معہذا بیشتر تو کاغذات پٹوارے بلا گشت اور پڑتال موقع کے محض تعداد اراضی خام اور لگان پر بطور فرضی مرتب ہوتے تہی—

پٹواریون کے پاس نقشہ و خسرہ کی نقل تک بہی نہ تہی چہ جای کہ ترمیم و کشت اب نقشہ و خسرہ وغیرہ کے نقل بہت اہتمام کر کے پٹواریون کو دی گئی کہ کاغذ کی ترتیب نمبروار موقع سی مطابق ہو تو موجودہ نقشون مین فیصدے (۱۰) نمبر بہی مطابق نہ ملی ایسی حالت مین کاغذ پٹواری سے صحت مطابقت موقع پر کیون کر اطمینان ہو سکتا تہا لہذا کونسل آف ریجینسی نے پیمایش کشتوار ریاست کی ضروری تصور کر کے کرنیل سپنسر صاحب بہادر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پیمایش ہند کے مشورہ سی پیمایش سروے کی تجویز کرائی اور یہ قرار پایا کہ پٹواریان ریاست کو پیمایش سکہا کر اونہین سے پیمایش کا کام لیا جای اس سے یہ بہی فائدہ ہو گا کہ ایک بڑی جماعت پیمایش دان اس ریاست مین بہت جلد تیار ہو جای گی گو اسوقت پٹواریون کے پیمایش مین لگا دینے سے بہت دقتین اوٹہانا پڑ رہی ہین—

دسمبر ۹۵ء سی پیمایش کا کام شروع ہو گیا اور اسوقت تک (۲۵۰) پٹواری تعلیم وکار پیمایش کے واسطی سپرد محکمہ پیمایش ہوی بجای ان پٹواریون کے عوض خدمت مقرر کرکے معمولے کام لیا جاتا ہی ختم ستمبر ۹۶ء تک (صہ ۶ بیاہ عہ ۶) ان پٹواریونکی قایم مقامون کے بابت صرف پڑا۔

سید مہربان علی جو اس ریاست کی ایک پرانی ملازم ہین اونکی خدمات تفویض محکمہ پیمایش کردے گئی تاکہ رسد رسانی اور دیگر کارروائی مین امداد ملی قلی وغیرہ وقت پیمایش جس قدر درکار ہوتی ہین وہ تحصیلات سی فراہم کردیے جاتی ہین۔

(۹۹) موضع حضور تحصیل کے پیمایش کشتوار ختم ہو چکی ہے تو وہ سب خام دیہات کی بذریعہ مستاجران و پدہانان باہتمام تحصیلداران کرادی گئی ہے تصفیہ سرحدات تنازعہ کا سید مہربان علیصاحب کی سپرد کیا گیا ہے

قانونگو

سال گذشتہ کے رپورٹ سی کل حالت سابقہ قانونگو اور پٹواریون کے مفصل ظاہر ہے اس سال بعد غور مزید اطمینان کے واسطی تحصیلدار صاحبون سی مشورہ کی بعد ہر تحصیل مین دو دو گرداور قانونگو اور ایک محتاز قانونگو مقرر کیا گیا ہی یہ تجویز آخر سال مین ہوے ہی اسلئی اس کا کوی نتیجہ دکھانا اس رپورٹ مین نہین ہوسکتا لیکن یہ امید ضرور کیجاتی ہی کہ بہت تھوڑے زمانہ مین یہان بھی پٹواریونکی

کی حالت کسی طرح انگریزی ممالک کی پٹواریوں سے کم درجہ پر نہیں ہو گئے
قانونگو اور پٹواریوں کے واسطے دستور العمل چھپ گیا ہے جس پر وہ عمل کرتے ہین

پٹواری اور رعایا و مستاجروں کو شکایت کا موقع نہین ملتا کل پٹواری
(۲۶۴) ہین جن کے تفریق تحصیل وار حسب ذیل ہے

سال رواں مین — سوار ۸۰ — شاہ آباد ۸۲ — ملک ۹۹ — حضور تحصیل ۱۴۹ — بلاسپور ۳۴

دو امتحان الشش ماہی پٹواریوں کے ہوئی جسکی حالت نقشہ (۶۵) سے واضح ہے
امتحان نہایت باقاعدہ ہوا اور کافی نگرانی کی گئی۔

ہر امتحان کے بعد صاحب ممبر مال بہادر نے ایک جلسہ کیا جسمین ممبر صاحبان کونسل
و دیگر ارکان ریاست و مستاجر شریک ہوئے اور مجمع عام مین پٹواریوں کو انعام تقسیم
کیا گیا اس جلسہ مین کامیاب اور زیر تعلیم سب پٹواری بہ لباس درباری حاضر ہوئے
صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر ان جلسوں کے صدر نشین تھے ہر جلسہ مین صاحب
ممبر مال بہادر نے اپنی اسپیچ مین مفصل حالت پٹواریوں کے اور کل کارروائی
جو پٹواریوں کے ترقی کے بابت کی گئی تھی ظاہر فرمائے صاحب والیس پریزیڈنٹ
بہادر نے تقسیم انعام کے بعد نہایت عمدہ اور مفید اسپیچ دی جسمین اپنی دورہ کے
حالات اور پٹواریوں کے آئندہ ترقی کے تدابیر اور ریاست کی توجہ پٹواریوں کے
حالت پر بیان فرمائی اسکا اثر امید ہے کہ پٹواریوں کے تمام صیغہ پر بہت اچھا ہوگا

حلقہ بندی بسلسلہ حلقہ بندی جدید اس سال تحصیل سوار کے حلقہ بندی

ہوئی جس کا عملدرآمد شروع ۱۹۰۸ء فصلی سی ہوا حلقہ بندی سابق مین (۱۲۸۸عہ)
ماہوار تنخواہ پٹواریان تھی اب حلقہ بندی جدید مین (۱۳۰۰عہ) روپے تنخواہ کا خرچ
اور بجاے (۸۰) حلقون کے درست کر کے (۷۴) حلقہ رکھے گئے پچھلے حلقہ نہایت
متفرق اور مختلف و ناقص تھے (۱۵ تا ۲۰) روپے مین سے (۱۸ تا ۲۰) روپے اسوقت
دیے جاتے تھے لیکن اب اوسوقت پر معمول رکھی گئی ہین جب زیر تعلیم پٹوارے
سند کامیابی حاصل کرلین —

زراعت

[illegible] زراعت کی طرف کونسل آف ریجنسی کے توجہ بہت ہی —
[illegible] رزیڈنٹ صاحب بہادر نے شہر سی (۲) میل موضع سیجنی نا سنگار کے رقبہ مین
ایک فارم قائم کیا ہے جس کا رقبہ (۱۰ ایکڑ) ہے — اسمین نئی نئی قسم کے
اناج گھاس اور ترکاریان بوئے جاتی ہین — اور تجربہ کے بعد دیہات مین ساہوکارون
اور [illegible] لوگون کے ذریعہ سے اونکی کاشت شروع کی جاتی ہے —
[illegible] فارم مین صاحب رزیڈنٹ بہادر کے تجویز سے ایک بنگلہ اور حوض
بھی تیار ہوگا — حوض مین [illegible] دروازہ کے قریب جو نہر ہے اوس سے
ذریعہ [illegible] کے پانی لیا جائے گا — اور حوض سے ذریعہ پمپ کے آبپاشی ہوگی
مختلف اقسام کے گیہون ولایتی — دیسی — سکاچ پوری — دیسی — ولایتی

ہی - سہارنپور اور دیگر مقامات کے گنی - کپاس ولایتی - دیسی - ترکاریاں مثل
شلجم - ٹماٹو - مولی سرخ و سفید - گوبھی - چقندر - گاجر - ریونیو فارم میں نہایت
اعلے درجہ کی پیدا ہوئیں -

افسوس ہی کہ جولائی سنہ ۹ء کی سیلاب میں فارم کو بہت نقصان پہونچا -
ولایتی مکا - اور کپاس - اور ولایتی ترکاریاں بہت ضائع ہو گئیں ساڑھے پانسو
روپیہ سے کچھ زیادہ نقصان تجویز کیا جاتا ہے کہ ہوا -

یہ ایک قدرتی افتاد ہے جسکا کوئی تدارک نہیں ہو سکتا -

سال گذشتہ کے رپورٹ میں مندرج ہے کہ ریاست نے اپنی مصارف سے دو
آدمی کانپور بھیجکر زراعت میں کام سیکھنے کے واسطے بھیجے تھے -
چنانچہ اگست سنہ ۹۷ء میں دونوں آدمی سند تعلیم پا کر آگئی -
منجملہ اون کے رضا علیخان کو صاحب ریونیو ممبر بہادر نے ریونیو فارم کا منصرم
مامور فرمایا رضا علیخان نے کانپور میں جو کچھ سیکھا ہے اوسکی تجربہ کا اونکو
بہت عمدہ موقع ملا ہے -

پبلک نالیج فیر سنہ ۹۸ء میں ترقی زراعت کیواسطے چند کلیں کانپور سے منگوا کر
مجمع عام میں رکھی گئی تھیں اور اسی اغراض سے میلہ کے زمانہ میں پیداوارونکا
دربار منعقد کیا گیا تھا -

میر محمد حسین صاحب اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت و تجارت نے بھی پیداوارونکی

دربار مین بہری فایدہ مند اور بہت تاثیر اسپیچ دے تھی۔
تحصیلدار صاحبون نے اپنی اپنی پرگنہ کی تمام پدہانون اور کاشتکارون کو ان کلون کا
استعمال دکھایا اور اونکے فوائد سے آگاہ کیا۔
صدر قانون گو سے ریاست نی بہے کلون کے فوائد کی اشاعت مین بہت کوشش کی
سیاہ مین یہ کلین اونہین کے اہتمام مین تفویض تہین۔
صاحب ریونیو ممبر بہادر نے (مبلغ) روپی کے حسب ذیل کلین خرید فرمائی ہین
تاکہ اسنی فایدہ حاصل کیا جاے۔ یہ کلین ریونیو فارم مین موجود ہین۔
چونکہ ایسی کام ہمیشہ بہ تدریج ہوا کرتے ہین اسلئی امید کیجاتی ھی کہ آئندہ یہ تدابیر
عام رعایا پر ضرور اثر کرکے فایدہ پہنچائینگی۔

نمبر شمار	نام کل	تعداد	کیفیت
۱	چکی آٹا پیسنی کے	۲	
۲	کل اکہا نکالنی کے	یک	
۳	کل کٹی کاٹنی کے	یک	
۴	پمپ پانی نکالنی کا	یک	
۵	کل کہیت سی گہانس		
	نکالنی کے	یک	
۶	کل ادوائنس	یک	

اس سال حافظ احمد علیخان خلف محمد اصغر علیخان اکسٹرا اسسٹنٹ نے ایک لکچر زراعت کی فوائد اور ہندوستان کے کسانونکی حالت پر دیا تھا جو جناب والس پریزیڈنٹ بہادر کے ایما سے فارسی و ناگری مین طبع کرکے شائع بھی کیا گیا

آبپاشی

ضمن سرخی انہار مین ذرائع آبپاشی و آبپاشی نہراین اور بندش بندہ جات وغیرہ کا تذکرہ تفصیل سے کیا گیا ہے اگر یہ مطالب اوسجگہ درج نکیے جاتے تو تفصیل کیساتھ جو کوشش ترقی آبپاشی مین ہوئی ہے وہ معلوم نہین ہوسکتی تھی صاحب لوہیو میمبر بہادر نے آبپاشی کا کام محمد اصغر علیخان اکسٹرا اسسٹنٹ وائس پریزیڈنٹ بہادر کیطور خاص متعلق رکہا ہے آبپاشی جدید کا محصول مثل سالگذشتہ ہے جیسا کہ سالگذشتہ کی رپورٹ مین مندرج ہے رسوم آبپاشی قدیم مختلف شرح سے مختلف مقامات پر وصول ہوتا ہے علاقہ جدید مین اگر غیر مستحق زمیندار پانی لینا چاہین تو مناسب قیمت پر حاکم مجاز دیتے ہین اوسکی بابت اس سال آمدنی ([illegible]) ہوئی ہے

علاقہ مین آبپاشی کی تفصیل تنخواہ نقشہ نمبر [illegible] سے واضح ہے آبپاشی قدیم سے جو دیہات اس سال مین سیراب ہو اون کی فہرست سے تحصیلوار تفصیل دیہات سیراب شدہ کی معلوم ہوگی ـ فہرست کے نمبر ۲۶ مین ـ

بندہون کی تفصیل بہی اسی فہرست مین دکہائی گئی ہے کل خرچ آبپاشی اسی سال (۱۱ر۲۹) پڑا ہے اور آمدنی آبپاشی (۲۱ر۱ر) جسکی رو سے سرکاری بچت (۵ر۴۲) ہوئی اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ فیصدی خرچ پر تقریباً ۵ سے آمدنی مین توفیر ہے۔ تحصیلوار حالات نقشہ نمبر ۷۶ سے ظاہر ہے۔

قدیم سے جو بیگار کا طریقہ ریاست مین جاری تہا اوسی صاحب والا مرتبت پریزیڈنٹ بہادر اپنی عہد مدار المہامی مین معاف کر چکے ہین۔ اوسکی تفصیل چونکہ سال گذشتہ کی رپورٹ مین ہو چکی ہے اسلئے یہان ترک کی گئی اگرچہ معافی بیگار سے صرف بڑہ گیا لیکن عام آسایش اور رفاہ ملک مین بہت ترقی ہوئی۔

املاک متفرقہ سرکار

اس مین ہٹی شورہ وغیرہ اور جائداد نزول واقع ریاست و بیرون ریاست علاوہ املاک کوٹہیات وغیرہ داخل ہے۔ جون سنہ ۱۹۰۰ء سے قبل آبکاری کا انتظام تحصیلات اور مسکرات و نزول کا انتظام خاص حضور تحصیل سے متعلق تہا متفرق ہونے سے خرابیان اسکے انتظام مین پیش آتی تہین لہذا صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے جون سنہ ۱۹۰۰ء مین حافظ محمد مبارک علیخان کو جو ایک پرانے اہلکار ہین افسر نزول کے نام سے مامور کیا اور ضروری عملہ جو متفرق جگہ ان کاموں کو کرتا تہا اس محکمہ مین مامور کیا گیا ان چیزون کا انتظام یکجا ہو کر محکمہ

حالت مین ہے منصرم نزول سے حسب ذیل کام متعلق ہین۔
جائداد بیرون جات۔ محصولات۔ آبکاری و مسکرات۔ نزول۔ ڈاکخانہ۔ ریونیو فارم
اسی سال ریاست نے مرادآباد کے بعض جائداد قسم مکانات جنکی حسابات مین
پیچیدگیان اور نگرانی مین وقت و مصارف زاید رہا کرتے تھے (سالانہ آمدنی) کو
نیلام کرادی۔ دو عمارتین بڑی بڑی اس سال جدید خرید ہوئی ہین۔ ایک مین
مدارس عربی و انگریزی و حضور تحصیل و صفائی وغیرہ محکمجات کے منتقل کرنے سے
کافی گنجایش ہوگئی۔ نقشہ نمبر ۱۹ لغایت ۲۲ سے تفصیل معلوم ہوتی ہے۔

سامبھر

(٥٠٠) من سامبھر کا محصول اس ریاست مین گورنمنٹ انگلشیہ سے معاف
سامبھر کا ٹھیکا دیا گیا ہے آمدنی محصول (ماعہ) سالانہ مرادآباد کے
نرخ سے فی روپیہ (۱۰) پنسیری پر یہان سامبھر فروخت ہوتی ہے (ما) روپیہ
قیمت سامبھر موافق رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے ٹھیکہ دار سے لیے جاتے ہین اور بجانب
ریاست گورنمنٹ انگریزی کو ادا کردیے جاتے ہین۔
شہر مین ایک جگہ سامبھر کی ہٹی ہے۔ اگر اجانا کوئی شخص خفیہ سامبھر لاتا تو فوراً
گرفتار کیا جاتا ہے مخبر و گرفتار کنندہ کو چہارم قیمت سامبھر اور سامبھر بہ اخذ قیمت
ٹھیکہ دار کو دیدی جاتی ہے۔ لیکن اب چونکہ خفیہ فروشی کا کامل انسداد

ہوگیا ہے کہ سیلی ایسا کم واقع ہوتا ہے۔

ابکاری

اس سال (۱۲) دوکانیں آبکاری کی بنظر مصالح اور نیز اس خیال سے کہ ابکاری
کی کمی مناسب ہے توڑ دی گئیں جولائی سنہ ۹ء سے ابکاری کا ٹھیکہ (۱۵) ماہ کیواسطے
(للعہ ماہانہ ۱۲) پر دیا گیا اس ضرورت سے کہ آیندہ سلسلہ حسابی سال سے
درست ہوجائے کم مدت کے لیے ٹھیکہ دار ٹھیکہ لینے پر راضی نہیں ہوتے تھے
بشمول بقایا سابق اس سال (سالانہ ۹ ر ۸/ ہ) وصول ہوئے جسمین (۱۲) فاضل ہیں اور ماہانہ ۲۶ ر ۱۵
وصول طلب ہے تفصیل حاصلات نقشہ نمبر (۷) سے واضح ہے۔
ٹھیکہ کے وقت عشرہ محرم کی بابت اعلان کردیا گیا کہ شراب حسب دستور ریاست
برعایت مذہبی فروخت نہوگی۔ خفیہ فروشی کا انسداد کامل ہوگیا ہے اور
ٹھیکہ داروں کو اسکی بابت اطمینان ہے۔

مسکرات

اسمین افیون چرس پوست چانڈو وغیرہ داخل ہیں شہر میں (۹) جگہ
بیرونجات علاقہ قدیم میں (۱۴) مقام پر اور علاقہ جدید میں (۶) جگہ یہ اشیاء
فروخت ہوتی ہیں۔ ان چیزوں کا بھی ٹھیکہ دیدیا گیا ہے (ھما کا ماہانہ ۱۲)

بابت علاقہ قدیم کی اور ([illegible]) پر بابت علاقہ جدید کے ریاست کو بہ حسن
پختہ افیون کا محصول معاف ہے چنانچہ بذریعہ پروانہ محکمہ دار الانشا ہمیشہ کیواسطے
حسب ضرورت علاقہ انگریزی سے افیون لا کر فروخت کرتا ہے ۔

اسٹامپ

تیاری اسٹامپ کا کام مولوی ظہور الحق صاحب حاکم عدالت خفیفہ کے تفویض ہے
جواہر خانہ میں اسٹامپ کی مہر حفاظت سے رہتی ہے عند الضرورت مولوی صاحب
مہر طلب کر کے سادہ کاغذ پر بقدر ضرورت مہر کرکے بعد درج رجسٹر خزانچی کو
حسب ضابطہ دیگر رسید لیتے ہیں اس سال (۱۱۰۹۶) قطعہ قیمتی ([illegible])
کے تیار ہوئے تفصیل نقشہ نمبر (۴۲) سے واضح ہوگی ۔

خرچ اس سال ([illegible]) حسب تفصیل ہوا ۔

قیمت کاغذ	سائر خرچ	تنخواہ ملازمان
۱۲ [illegible]	[illegible]	۱۲ [illegible]

چونکہ اس سال اسٹامپ زیادہ تیار ہوا اس وجہ سے خرچ کے زیادتی کا سبب زیادہ
تیاری اسٹامپ ہے اور اوسکی وجہ ظاہر ہے کہ ابواب داد رسی کشادہ ہیں عدالتون
اور سررشتون میں احقاق حق شکایت کو شش سے ہوتا ہے ۔
کاغذات دیوان صدر سے ظاہر ہے کہ آمدنی اسٹامپ کی ([illegible])

ہوئے بقیہ قطعات سالگذشتہ جو اس سال فروخت ہوئے اونکی قیمت
بھی اسمین شامل ہے (۵۵۰۲) قطعہ (اسٹامپ بابت [illegible]) کے موجود خزانہ مین جو
سال آیندہ مین مندرج ہونگے۔

آٹھ آنہ کا اسٹامپ تمام اقسام سے زیادہ فروخت ہوا۔
تحصیل [illegible] مین بہ نسبت دیگر تحصیلات اسٹامپ زیادہ بکا۔
سب سے بڑا اسٹامپ ([illegible]) کا ایک قطعہ فروخت ہوا۔
سو روپیہ سے زیادہ کے دو قطعے بکے۔
نقشہ نمبر (۷۴) سے مصارف اسٹامپ - اور نمبر (۷۵) سے تقسیم و
فروخت اسٹامپ ظاہر ہے۔

اجلاس کامل

کونسل کا کام نہایت حسن انتظام و اتفاق کے ساتھ چل رہا ہے اس سال ممبران کونسل میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوا۔ باوقات معینہ صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی تحریک سے اجلاس کامل منعقد ہوتا ہے۔

نقشہ نمبر ۲ سے تفصیلی حالت کارروائی اجلاس کامل کی معلوم ہوتی ہے حتی الوسع کونسل کو اسی میں اہتمام ہے کہ پرانی قواعد و دستور العمل پر کام ریاست کا چلے لیکن انتقال فرمانروائی سے کونسل کی حکومت میں ظاہر ہے کہ بہت کچھ اصلاحات کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ بہ لحاظ اس کے وقتاً فوقتاً ضروری ہدایات ماتحت اہلکاروں کو لکھی جاتی ہیں اور جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا ہے جس میں کسی ضابطہ و قاعدہ بنانے کی ضرورت ہوتی ہے تو منعقدہ رائے سے انضباط ہوتا ہے۔

چنانچہ جو جو ضابطہ امسال [illegible] و دستور العمل و قواعد جاری ہوئے ان کی تفصیل ضمیمہ [illegible] سے ہوتی ہے۔

صاحب جنرل بہادر نے امسال ایک دستور العمل متعلق مال تیار کرانے کا قصد فرمایا ہے سابقہ ضوابط و قواعد جو متفرق تھے اور جنرل محمد عظیم الدین خاں صاحب بہادر نے [illegible] ضابطہ المہام میں جمع کرانے کا انتظام فرمایا تھا ان میں مال کا ایک ایسا اہلکار ریاست کے تفویض کیا گیا ہے کہ ابواب و فصول پر منقسم کرکے ایک مجموعہ

مناسب صلاح کے ساتھ افسران مال کے لیے مرتب کر لیا جائیگا امید ہے کہ
سال آئندہ اس مجموعہ کی تصریحی ذکر کا موقع ملیگا۔

اسسٹنٹ ممبران

افسوس ہے کہ اسسٹنٹ ممبروں میں محمد نادر شاہ خان جو کہ ابتدا سے [illegible] میں [illegible] رہے تھے اور بہت قابل اور دیرینہ ملازم ریاست تھے اس سال [illegible] بمقام مکہ معظمہ انتقال کر گئے۔

قبل سفر حج کے انہوں نے بوجہ ضعیف عمر اور پیرانہ سالی [illegible]

اسوقت اسسٹنٹ ممبر صاحبان حسب ذیل ہیں۔

۱- محمد اصغر علی خان صاحب اسسٹنٹ صاحب والسی پریزیڈنٹ بہادر۔

۲- سابو بھوپیندر سنگھ صاحب اسسٹنٹ صاحب ممبر مال بہادر۔

۳- قاضی محمد زکی الدین احمد صاحب اسسٹنٹ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر۔

قاضی زکی الدین احمد صاحب پیشتر اسپیشل اسسٹنٹ ممبر تھے اور سال گذشتہ کی [illegible]
اور [illegible] مرتب کی [illegible] نادر شاہ خان صاحب کے [illegible]
[illegible] جگہ [illegible] اسسٹنٹ ممبر [illegible]
اور لیاقت کے اپیل [illegible]
جات اور بیرون ریاست [illegible] کے کام اکثر متعلق [illegible] اسسٹنٹ

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے آبپاشی کا کام خاص طور پر متعلق ہے
اسسٹنٹ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر سے پولیس جیلخانہ اور سٹامپ اور رجسٹری وغیرہ
متعلق ہے۔ اسسٹنٹ صاحب ممبر مال بہادر سے سب باقی کاغذات کا
کام اکثر لیا جاتا ہے۔ ہفتہ میں دوبار اسسٹنٹ ممبر صاحبوں کا اجلاس
یکجائی ہوتا ہے اور وہ کاغذات جن پر اسسٹنٹ ممبر صاحبان کی رائے طلب ہوتی
ہے یا تصفیہ کا اختیار دیا جاتا ہے اجلاس متحدہ میں پیش ہوتے ہیں اور جو کام خاص
طور پر ان کسی سے متعلق ہیں وہ اسسٹنٹ ممبر صاحبان علیحدہ علیحدہ
انجام دیتے ہیں ہر اسسٹنٹ ممبر صاحب کو ایک ایک پیشکار اور ایک ایک محرر
پیشی میں کام کرنے کے واسطے دیا گیا ہے دفتری کام اسامی وغیرہ دفتر کی ہیں
جو مجموعی طور پر کام کرتے ہیں اسی لئے کہ سب اسسٹنٹ ممبر صاحب
ایک کوٹھی میں اجلاس کرتے ہیں اس سال خرچ اس محکمہ کا [illegible] روپیہ ہوا
چونکہ ہر اسسٹنٹ صاحب کا خرچ مع ان کے عملہ کے اجلاس متعلق میں
دکھایا گیا ہے وہ اسسٹنٹ میں چھپتا ہے۔ لہذا آج اجلاس وار ان کی

تفریق حسب ذیل ہے

وائس پریزیڈنسی	[illegible]
جوڈیشل	[illegible]
مال	[illegible]

پنچایت سود

سود کے مقدمات کا فیصلہ یہان کی عدالتون مین ہوتا تہا ہوتا ہے مگر اسلئی کہ سود
مذہباً اہل اسلام کے نزدیک جائز نہین اور اوس کا انفصال بہی ناجائز ہی لیکن
مہاجنون نے اس وجہہ سے کہ سود کے معاملات ہمیشہ پیچیدہ رہتے تہے لین دین
کمی کردی تہی عام طور پر جو احتیاجی ضروریات قرض سے ہوا کرتا تہا گویا کہ بند سا ہوگیا
تہا سمہذا مہاجنون کی معاش مین لین دین کی کمی سے نقصان تہا ان سب
امور پر نظر کر کے کونسل آف ریجنسی نے جون [illegible] مین ایک پنچایت
تصفیہ مقدمات سود کے واسطے قائم کی جس کے سرگروہ لالہ [illegible]
صاحب اسسٹنٹ ممبر ہین۔ لالہ نند کشور۔ چودہری بلدیو داس
لالہ دین دیال۔ لالہ گوپال داس۔ لالہ سالگرام لالہ دیبی داس کمیٹی کے
ممبر ہین یہہ سب لوگ اس شہر کے معزز و معتبر مہاجن و مستاجر ہین
سود کے متعلق اس پنچایت کی فیصلہ کا اپیل نہین ہوتا ہے لیکن کونسل آف ریجنسی
کے رہجانی پر صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس مین نگرانی ہو سکتی ہے
[illegible] صاحب کے پیشکار اور اہلمد اس پنچایت کے سکریٹری و اہلکار
کئے گئے ہین یہہ کام کچہہ اسقدر زیادہ نہین ہے کہ اسکے واسطے نئی اہلکار
رکہنی کی ضرورت ہو۔ ہفتہ وار پنچایت کا اجلاس اسسٹنٹ

ممبر صاحبان کے محکمہ مین ہوتا ہے ۔

مردم شماری

سنہ ۱۸۸۱ء مین مردم شمارے ریاست کی ہوی تہی جسکی روسی کل آبادی کی تعداد حسب ذیل تہی ۔ اور تفصیل فوتے و ولادت نقشہ نمبر ۲ سی ظاہر ہی

کل تعداد	مسلمان	ھندو	مرد	عورت
۵ لک [illegible]	دو لک [illegible]	سہ لک [illegible]	دو لک [illegible]	دو لک [illegible]

چونکہ فروری سنہ ۱۸۹۱ء مین پہر مردم شمارے ہونی والی ہے اس لئی اگست سنہ ۱۸۹۰ سی صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی توجہ اسطرف مبذول ہے ۔ محکمہ مردم شماری قائم اور سپرنٹنڈنٹ و گرداوران کا تقرر ہوگیا ہی ۔ اور کاغذات مردم شمارے مثل ممالک انگریزے نہایت کوشش و اہتمام سی تیار ہوگئے ہین

نواب کلب

عہد نواب خلد آشیان تک نئی تہذیب کی موافق کچہہ دلچسپی کا سامان بہم پہنچانا نہ تہا ۔ نواب عرش آشیان کی زمانہ مین بایام مدار المہامی جنرل محمد عظیم الدین خان

صاحب بہادر رسالات کی اصلاح سے اول اول مارچ سنہ ۸۹ء مین کلب
قایم کرنے کا خیال بعض تعلیم یافتہ نوجوانون کو پیدا ہوا عالی جناب معلی القاب
نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر کی اقبال مندی کہ اون کے یادگار
مسند نشینی مین اپریل سنہ ۸۹ء سے یہہ کلب قایم ہو کر نواب کلب نام رکہا
گیا۔ جناب وائس پریزیڈنٹ بہادر اس کلب کے پیٹرن ہین
کلب جب قایم ہوا تو ۳۴ ممبر ہوئے اسوقت ۵۴ ممبر ہین جن سے مختلف
شرح کے ساتہ [illegible] ماہوار کے آمدنی ہے اور بعد ہر قسم کی مصارف کے
اسوقت (سالعہ) روپیہ سرمایہ کلب مین موجود ہین۔
کلب جب سے قایم ہوا بیرون شہر ایک عالی شان کوٹہے مین تہا جہان سب
ممبرونکا اکثر اوقات پہنچنا دشوار سے خالی نہتا اسلئے جنوری سنہ ۹۰ء مین
جناب پیٹرن صاحب بہادر کی اجازت اور توجہ سے گیسٹ ہوس مین کلب
لایا گیا یہ ایک عالیشان عمارت وسط شہر مین جدید تیار ہوی ہے۔
انتظام اس کلب کا مینیجنگ کمیٹی کے ہاتہ مین ہے جسکی ممبر (۱۱) ہین
حال مین کلب نے ایک لائبریری قایم کرنے کی تجویز بہی کی ہے جس کا
مفصل تذکرہ آیندہ رپورٹ مین ملے گا۔

لکچر

اگست ۱۸۹۰ء مین مولوی محمد شبلی صاحب پروفیسر مدرسۃ العلوم علی گڈہ مہمانانہ وارد ریاست ہوئے تھے۔ اور بعض علم دوست احباب کی تحریک سے باجازت کونسل آف ریجنسی مولوی صاحب نے مکان ظفر منزل مین۔ (جو ایک عالیشان عمارت ہے) دو لکچر دئے تھے۔

ایک اثبات نبوت پر۔ دوسرا سبجکٹ یہ تہا۔ کہ اسلام تلوار کے زور سے نہین پہیلایا گیا ہے۔

افسوس ہے کہ اردو مین (شارٹ ہینڈ) کی قاعدہ نہونے سے یہ لکچر چہپ نسکے اور سامعین کو لذت استماع نے فرصت ہی ندی کہ کچہہ لکہہ لیا جاتا۔

ان لکچرونمین اسکا التزام کیا گیا تہا کہ کسی مذہب کی توہین کا پہلو نہ پیدا ہو عزز ممبر صاحبان کونسل۔ واہلکاران ریاست و روسائے شہر نہایت رغبت سے ان جلسون مین شریک ہوئے کہ ابتک مولوی صاحب کی لطافت اور عذوبت بیان کے شکر گذار ہین۔

تاریخ ریاست

ابتک اس ریاست کی کوئی مستند اور مکمل تاریخ نہ تہی۔ صاحب والئس پریزیڈنٹ

[illegible] فرمائی۔ اور اگست ۱۹۴۸ء میں ایک تاریخ اس ریاست کی لکھوانے کا بندوبست فرمایا۔

اس ریاست کی عمر ابتدائی خاندان ریاست کی اعتبار سے دو سو برس کے قریب ہے۔ اور بلحاظ آبادی رامپور کے اس سے کم ہے۔ اتنی مدت کی ہر قسم کی تفصیلی حالات کو جمع کرلینا جبکہ کوئی تحریری ماخذ بھی موجود نہو۔ ظاہر ہے کہ کچھ آسان کام نہیں ہے۔ صاحب والئی پریزیڈنٹ بہادر نے ایک کمیٹی قایم کرکے اس کام کو مختلف اشخاص پر بانٹا اور ایک شخص منشی محمد علیخان کو سلسلہ وار ترتیب تاریخ کے واسطے مامور فرمایا۔

امسال اس تاریخ کے متعلق (۳) کمیٹیاں بصدر نشینی صاحب والئی پریزیڈنٹ بہادر ہوئیں اور بہت سے حالات فراہم ہوگئے۔ شفیقہ دار صدر کمیٹی تاریخ کے سکریٹری ہیں۔ ایسے عظیم کام کا جسمیں بہت سی دقتوں کا سامنا بھی پیش آتا ہے اسقدر جلد کوئی نتیجہ دکھاتا نہیں ہوسکتا کہ اس رپورٹ میں لکھدیا جائے مگر سال حال کی کارروائی دیکھتے یہ امید ضرور کیجاتی ہے کہ سال آیندہ موقع مل سکیگا۔

کونسل خاندان

صاحبان خاندان کے اکثر معاملات وراثت وقرابت ورسم قدیمہ وتنخواہ

وغیرہ کی پیش آتی تہی جن کا فیصلہ اونہین سے بخوبی اچہی طرح کر سکتی تہی یہنہ صاحبان خاندان سے کے تمام معاملات کا عدالتون مین جانا اونکی وقار کی خلاف تہا اسلئی صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر نے اکتوبر ۱۸۸۵ع مین ایک کونسل خاندانی قایم کی جسمین پانچ ممبر ہین —

صاحبزادہ علیم اللہ خان صاحب بہادر، صاحبزادہ ... یار علی خان صاحب بہادر، صاحبزادہ ہادی علی خان صاحب بہادر، صاحبزادہ عالی ظفر علی خان صاحب بہادر، صاحبزادہ الطاف علی خان صاحب بہادر — یکشنبہ کی دن صبح کو نواب پریزیڈنٹ صاحب بہادر کی حضور مین کونسل کا اجلاس ہوتا ہے —

وہ معاملات جن مین دونون فریق خاندانی ہوتی ہین اجلاس ہائی ممبر صاحبان کونسل آف ریجنسی سے کونسل خاندان مین بہیجی جاتی ہین اور ترتیب ضروری کی بعد رای کی بعد اجلاس متعلق مین اگر حکم اخیر صادر ہوتا ہی منشی پیاری لال نایب سرشتہ دار صدر پیشی کرتی ہین ایک محرر تعمیلات کی لئی مامور ہے —

اس خدمت کی بابت کسی ممبر صاحب کو تنخواہ نہین ملتی ہی بلکہ اپنی ذات سے تنخواہ ادا کی ہین اس سال (۲۹۶) مثلین دائر ہوئین اور سال گذشتہ کی بقایا (۳) مثلین تہین جملہ (۲۹۹) فیصل ہوئین

تجویز ریل

ریل سی تجارت کو جو فوائد اور مسافرون کو جو آسایش ہوتی ہی محتاج بیان نہین — اس ملک مین بیمانہ ریاست مرادآباد کا سفر کہ (۱۸) میل سے

زیادہ نہین ہے (۱۸) منزل سی سخت تر ہوجاتا ہے کونسل آف ریجنسی نے اس
جانب توجہ کر کے تجویز کی ہی کہ ایک شاخ ریلوے بریلی سی مرادآباد تک براہ
رامپور نکال دیجای۔
… لکھہ روپیہ اس ریل کی تیاری کا تخمینہ ہی جسکو شرائط مناسب کی
ساتھ کونسل نی دینا منظور کیا ہی۔
ریل کی سبب سی علاوہ ترقی تجارت و آسایش مسافرین کی دریای کوسی
اور رام گنگا کی پل بندہ جانی سی ہر طرح کی سفر مین آسانی ہوگی گورنمنٹ سی
اس باب مین خط وکتابت ہو رہی ہے۔ اور امید کیجاتی ہی کہ بہت جلد
اس تجویز کی منظوری کی بعد ریل جاری ہوگی۔

کارخانہ کل

ریاست مین کوئی کل سوا برف کی کل کے نہتی جس سی سرکار اور رعایا کو آسانی
اس سال ایک کارخانہ جدید قائم کیا گیا۔ متفرق مقامات سی اس قسم کی کلین
خرید کر کی منگوائی گئین جس سی عام ضرورتین رفع ہونگی باعث آسایش و آسانی
سرکار و رعایا ہون اور نفع بہی حاصل ہو سکے۔
… ٹہیکہ دار کو یہ کام کونسل سے بشرائط مناسب
دیا گیا۔

اور پندرہ ہزار روپیہ خرید کل کی لئی اعانتاً بطور قرض ملی۔

کل ہای ذیل انجن کل چلانی کا ایک بیلر انجن ایک سرخی پیسنی کی کل ایک کل سوڈا واٹر ایک

چکی آٹا پیسنی کی جس میں فی چکی تیس من آٹا تیار ہوگا برما ایک دودہ جمانی کی کل ۲

خرید ہوکر آگئی ہیں ایک برما عنقریب دہلی سے آنیوالا ہی امید ہی کہ بہت جلد یہ کلیں جاری ہوجائیں گے۔

نقشہ نمبر ۱

نقشہ داخل و خارج متعلقہ ذات خاص من ابتدا ۱۔ اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۰ء

آمدنی			مصارف			کیفیت
نمبر	نام آمدنی	رقم آمدنی	نمبر	نام مصارف	رقم مصارف	کیفیت
۱	۲	۳	۱	۲	۳	۷
۱	نذر حضور پرنور	[illegible]	۱	تنخواہ صاحب گورنر بہادر و صاحب اسسٹنٹ گورنر بہادر معلمان و ملازمان	[illegible] ۱۰/ ۱۱ پای	
۲	بازیافت	[illegible] ۴/ ۹ پای	۲	جیب خاص	[illegible] ۱۵/ ۹ پای	
۳	متفرقات	[illegible] ۱۵/ ۶ پای	۳	ملبوسات	[illegible] ۱۳/ ۱ پای	
۴	۰	۰	۴	خرید سامان شکار و چوگان بازی	[illegible] ۳ پای	
۵	۰	۰	۵	فیس ڈاکٹر و دواخانہ	[illegible] ۱۰/	
۶	۰	۰	۶	کتب و اخبار	[illegible] ۶ ۳ پای	
۷	۰	۰	۷	باورچیخانہ	[illegible] ۱/ ۳ پای	
۸	۰	۰	۸	بہتہ	[illegible] ۱۰/ ۶ پای	
۹	۰	۰	۹	وردی ملازمان	[illegible] ۵/	

کیفیت	مصارف			آمدنی		
	[illegible]	[illegible]	نمبر مد	[illegible]	[illegible]	نمبر مد
	۳	۲	۱۰	۰	۰	۱۰
	[illegible] ۱/۱۳	اصطبل	۱۰	۰	۰	۱۰
	[illegible] ۳ پائی	کنول خانہ	۱۱	۰	۰	۱۱
	[illegible] ۱۴/	سفر خرچ	۱۲	۰	۰	۱۲
	[illegible]	متفرقات	۱۳	۰	۰	۱۳
	[illegible] ۵/	میزان		[illegible]	میزان	۰

نقشہ نمبر ۲

نقشہ تعداد و تنخواہ افسران و سپاہ مع تفصیل تعداد ملازمان ابتداے ۱ اکتوبر سنہ [illegible] لغایت ستمبر سنہ [illegible]

قسم	نمبر یا نام رساله یا کمپنی	تفصیل افسران: رسالدار یا صوبه‌دار	جمعدار	وردی میجر یا دفعدار یا حوالدار یا نائک	میزان	جوان	میزان کل	میزان سال گذشته
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سواران	باڈی گارڈ	یک [illegible]	یک [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً	رساله اول	[illegible]	یک [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً	رساله دوم	یک [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً	رساله سوم	یک [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً	رساله چهارم	یک [illegible]	یک [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً	رساله پولیس	یک [illegible]	۰ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً	زنبورچیان	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیفیت	تعداد ملازمان		تفصیل آلات حرب				
	تعداد ملازمین سابق	تعداد ملازمین حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
	[illegible]	۰	۰	یک	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	دو	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	دو	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	دو	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	یک	۰	یک	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	یک	۰	یک	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰

میزان	ایضاً رسالہ یعقوب خان	ایضاً رسالہ مرزا عنایت حسین خان	ایضاً رسالہ عبدالقادر خان	ایضاً رسالہ غلام جیلانی خان	ایضاً رسالہ حبیب علیخان	ایضاً رسالہ جہان خان	علی عول رسالہ فدا حسین خان	۱	قسم
								۲	نمبر یا نام رسالہ یا کمپنی
[illegible]	دو [illegible]	دو [illegible]	دو [illegible]	دو [illegible]	دو [illegible]	دو [illegible]	دو [illegible]	۳	تفصیل افسران: رسالدار نائب رسالدار یا صوبہ دار
[illegible]	دو [illegible]	[illegible]	دو [illegible]	یک [illegible]	یک [illegible]	یک [illegible]	دو [illegible]	۴	جمعدار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	دفعدار کوت دفعدار یا حوالدار یا نائک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	جوان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	میزان کل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	میزان سال گذشتہ

کیفیت	تعداد ملازمان		تفصیل الات حرب					
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
	[illegible]	یک	۰	۰	[illegible]	یک	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
	[illegible]	دو	۰	۰	[illegible]	دو	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قسم	١	فوج	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً میزان	ایضاً فوج	ایضاً	ایضاً	ایضاً	میزان
نمبر یا نام رسالہ یا کمپنی	٢	پلٹن	توپخانہ	گورکھا	جیل کمپنی	[illegible]	بینڈ باجہ	طنبور باجہ	شفاخانہ فوجی	[illegible]	[illegible]
تفصیل افسران — رسالدار نائب رسالدار یا صوبہ دار	٣	[illegible]	[illegible]	یک [illegible]	یک [illegible]	[illegible]	یک [illegible]	.	دو [illegible]	یک [illegible]	[illegible]
تفصیل افسران — جمعدار	٤	[illegible]	[illegible]	یک [illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	.
تفصیل افسران — دفعدار کوتھ دفعدار یا حوالدار نائک	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک [illegible]	.	.	[illegible]
تفصیل افسران — میزان	٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک [illegible]	دو [illegible]	یک [illegible]	[illegible]
جوان	٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان الکل	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان سال گذشتہ	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]

تفصیل آلات حرب					تعداد ملازمان		کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۰	[illegible]	دو	۰	۰	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	
۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	
۰	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]	۰	
۰	۰	یک	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

قسم	۱	شاگرد پیشہ	ایضاً	ایضاً	میزان	میزان کل
نمبر یا نام رسالہ یا کمپنی	۲	شاگرد پیشہ پلٹن	شاگرد پیشہ توپخانہ	شاگرد پیشہ گولہ باز	[illegible]	[illegible]
تفصیل افسران: رسالدار نائب رسالدار یا صوبہ دار	۳	•	•	•	•	[illegible] ۶/ ۲۶
جمعدار	۴	•	•	•	•	[illegible] ۶/ ۲۹
دفعدار کوتہ دار یا حوالدار یا نائک	۵	•	•	•	•	[illegible] ۵/
میزان	۶	•	•	•	•	[illegible] ۱۲/ ۳۷
جوان	۷	[illegible] ۱۵/ ۳۳	[illegible] ۱۲/ ۳۳	[illegible]	[illegible]	دو لاکھ [illegible] ۱۸/ ۳۴
میزان کل	۸	[illegible] ۱۵/ ۳۳	[illegible] ۱۲/ ۳۳	[illegible]	[illegible]	دو لاکھ [illegible] ۱۱/ ۲۹
میزان سال گذشتہ	۹	[illegible] ۸/	[illegible] ۱۱/	•	[illegible]	دو لاکھ [illegible]

کیفیت	تعداد ملازمان		تفصیل آلات حرب				
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠
	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠
	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشه نمبر ۳

نقشه حالات تعلیم و بیماری و صله و سزا و وجهه اختتام ملازمت ملازمان فوج

		حالت نوشت خوانده				صله				سزا					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	انعام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	اول پیاله	[illegible]	للعه	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	دوم پیاله	[illegible]	یک	للعه	للعه	للعه	٠	٠	للعه	٠	یک	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	سوم پیاله	[illegible]	للعه	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	یک	للعه	للعه	٠	[illegible]
[illegible]	چهارم پیاله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠		[illegible]
[illegible]	[illegible] پیاله	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	للعه	یک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	للعه	٠	[illegible]	[illegible]	٠	للعه	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	یک
[illegible]	[illegible] پیاله	[illegible]	٠	[illegible]	للعه	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	جان خان پیاله	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	یک	٠	یک	یک	[illegible]	٠	للعه	یک	٠	[illegible]

رخصت					صورتہائے علیحدگی						
رخصت بحالی	رخصت بحالی معہ عوض	رخصت بطور رخصت بحالی	رخصت بطور رخصت معہ عوض	میزان	پنشن	انعام	نقل اراضی	استعفا	فوت	میزان	کیفیت
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	ے	[illegible]	صہ	۰	۰	۰	للعہ	[illegible]	ے	
یک	یک	للعہ	[illegible]	للعہ	۰	۰	لعہ	یک	۰	عہ	
یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	للعہ	۰	یک	ے	
[illegible]	یک	معہ	[illegible]	عہ	یک	۰	[illegible]	۰	۰	سے	
صہ	[illegible]	[illegible]	للعہ	عہ	یک	۰	[illegible]	[illegible]	یک	عہ	
۰	[illegible]	لوسہ	۰	الاعہ	یک	۰	یک	۰	سے	صہ	
۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
[illegible]	صہ	[illegible]	للعہ	[illegible]	۰	۰	۰	۰	یک	یک	
۰	صہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	معہ	۰	۰	سے	

۱	قسم	علی غول	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	فوج	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]
۲	نام رساله یا کمپنی	رسالهٔ عبدالعلیخان	رسالهٔ عبدالقادرخان	رسالهٔ غلام جیلانیخان	رسالهٔ یعقوبخان	رسالهٔ مرزا عنایت حسین	پلٹن	توپخانه	گورکها	جیلاکمپنی	
حالت نوشته خوانده ۳	خوانده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
۴	زیر تعلیم	۰	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۵	ناخوانده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صله ۷	ترقی تنخواه	۰	یک	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
۸	ترقی عهده	یک	۰	۰	۰	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
۹	انعام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۱۰	میزان	یک	یک	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
سزا ۱۱	تنزل عهده یا درجه	۰	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۱۲	قید	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
۱۳	موقوف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	معطل	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
۱۵	جرمانه	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۱۶	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رخصت					صور تهای علیحدگی						
رخصت عمارتی	رخصت عمارتی [illegible]	رخصت [illegible]	رخصت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
[illegible]	پاک	[illegible]	ه	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	پاک	پاک	
۰	پاک	[illegible]	۰	[illegible]	هم	۰	[illegible]	۰	پاک	[illegible]	
پاک	۰	[illegible]	هم	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پاک	هم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پاک	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
پاک	[illegible]	[illegible]	هم	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	هم	۰	[illegible]	ه	
پاک	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	پاک	پاک	
[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	پاک	پاک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۴

نقشہ کارخانجات مع تفصیل موجودہ کارخانہ جات ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۶۸ء لغایت ستمبر ۱۸۶۹ء

۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
			زیادتی سال زیر رپورٹ				منہائی سال زیر رپورٹ				
[illegible]	نام جنس	تعداد شروع سال	خرید	پیدائش	میزان	میزان کل	فروخت	مردند	[illegible]	میزان	باقی بہ آخر سال
	اسپان	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	•	[illegible]	[illegible]
	خچر	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•	یک	•	یک	[illegible]
	خر	یک	یک	•	یک	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]
	شتر	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]
	گاڑی فٹن	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]
	وگنٹ	[illegible]	یک	•	یک	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]

ٹم ٹم	یک	سے	۰	سے	للعہ	۰	۰	۰	۰	للعہ	
شکرم	یک	۰	۰	۰	یک	یک	۰	۰	یک		
تانگا	ص	[illegible]	۰	۰	ھ	۰	۰	۰	۰	ھ	
ہاتھہ گاڑی	سے	۰	۰	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
کھڑکھڑیا	سے	۰	۰	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
بمبوکاٹ	للعہ	یک	۰	یک	ص	۰	۰	۰	۰	ص	
کرانچی	یک	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	۰	یک	
گاڑی نقرہ	ھ	۰	۰	۰	ھ	۰	۰	۰	۰	ھ	
میزان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ھ	۰	[illegible]	[illegible]	

۲

فیلخانه	فیل	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
	هودج طلائی	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	
	هودج نقره	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	
	هودج چوبی	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	
	چارجامه	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
گاوخانه	نرگاو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	تفصیل خانه ۶ [illegible] آمده از [illegible] [illegible]

رتهه	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
بهلی	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
سیلو	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
گاڈی	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
جهگڑا	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
دهروا	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	

گاؤمیش	[illegible]	•	صہ	صہ	[illegible]	یک	•	•	یک	[illegible]
مادہ گاؤ	[illegible]	•	یک	یک	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]
نر گاؤ	سے	•	•	•	سے	•	•	[illegible]	[illegible]	یک
جاموش	یک	•	یک	یک	[illegible]	یک	•	•	یک	یک
بچہ گاؤان	[illegible]	•	سے	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]
بچہ گاؤمیشان	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	•	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خیمہ و چہوپ لاری وغیرہ	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
[illegible]	بل ڈاگ	ے	ے	۰	ے	ے	۰	یک	یک	دو	[illegible]
	گری ہونڈ	صہ	[illegible]	۰	۰	صہ	۰	۰	۰	۰	صہ
	[illegible]	صہ	۰	۰	۰	صہ	۰	دو	۰	دو	صہ
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	دو	۰	دو	یک
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	یک
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۸	بازو دارخانه	باز	للعه	٠	٠	٠	للعه	٠	یک	٠	یک	سه
		چرغه	سه	٠	٠	٠	سه	٠	یک	٠	یک	دو
		چرخ	یک	سه	٠	سه	لعه	٠	لعه	٠	لعه	٠
		باشه	یک	٠	٠	٠	یک	٠	یک	٠	یک	٠
		بیسره	یک	٠	٠	٠	یک	٠	یک	٠	یک	٠
		[illegible]	[illegible]	لعه	٠	لعه	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
		ترمتی	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
		شکره	للعه	٠	٠	٠	للعه	٠	سه	٠	سه	یک
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
۹	اسلحه خانه	تلوار	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		بندوق	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	للعه	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		تپنچه	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	یک	یک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	یک	یک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	یک	یک	[illegible]
پیش قبض	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]
جمع	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۵

نقشہ آمدنی و خرچ کارخانجات من ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	اخراجات سالی گذشته	[illegible]	مستوفیات	میزان	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میزان	اسلحه‌خانه	کنول‌خانه	فراشخانه	تازیخانه
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	.	روشنی [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	مرمت وغیره [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کلیه [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تفصیل خانه ۱۱ [illegible] مستاجران [illegible]			

نقشہ نمبر ۶

نقشہ خرید اخبارات بابت سال زیر رپورٹ

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	نام مقام اشاعت	قیمت سالانہ	کیفیت
۱	پاونیر	انگریزی	الہ آباد	مللعہ	
۲	گورنمنٹ گزٹ	انگریزی	الہ آباد	عـــہ	
۳	مورننگ پوسٹ	انگریزی	الہ آباد	ســہ	
۴	محامڈن ابزرور	انگریزی	کلکتہ	ـعـہ	
۵	السٹریٹیڈ لندن نیوز	انگریزی	لندن	عـــہ	یہ دونون اخبار سابق مین ولایت سے براہ راست اس قیمت کو آتے تھے اب کتب خانہ بمبئی کی معرفت للعہ سال مین آتے ہین۔
۶	گرپکل	انگریزی	لندن	عـــہ	
۷	گورنمنٹ گزٹ	اُردو	الہ آباد	لعہ ر	
۸	مفید عام	اُردو	آگرہ	عـــہ	
۹	نور الانوار	اُردو	کانپور	معہ ر	
۱۰	اودہ اخبار	اُردو	لکھنؤ	صـہ	

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	نام مقام اشاعت	قیمت سالانہ	کیفیت
۱۱	اودھ پنچ	اردو	لکھنؤ	عـــہ ۱۴/	
۱۲	آزاد	اردو	لکھنؤ	عـــہ ۱۳/	
۱۳	کوہ نور	اردو	لاہور	عـــہ	
۱۴	ہلال	اردو	مراد آباد	عـــہ	
۱۵	نظام الملک	اردو	مراد آباد	ســـہ ۲/	
۱۶	نیر اعظم	اردو	مراد آباد	صـــہ ۸/ ۲۶	
				میزان کل ســـہ ۵/ ۶ پا منہائی کمی اخبارات نمبر ۵ و نمبر ۶ ســـہ باقی ســـہ ۵/ ۶ پا	

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ تعداد ملازمان پولیس من ابتدائی اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

تفصیل ملازمان پولیس

	سپرنٹنڈنٹ پولیس مع انسپکٹران	تھانہ داران مع ہیڈ کانسٹبل	جمعداران	جوانان	عملہ	شاگرد پیشہ متعلقہ اسٹیشن	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
[illegible]	۳	۳۳	۲۵	۳۴۴	۳۰	۱۹	۴۵۴
تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل آلات حرب				مدت ملازمت		کیفیت
جنکے پاس تلوارین ہین	جنکے پاس بندوقین ہین	جنکے پاس تلوارین بندوقین دونون ہین	جنکے پاس کچھ بھی اسلحہ نہین ہے	ملازمت جدید سال حال	ملازمانِ سابق	
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۳۳۹	۰	۷۰	۴۵	۳۷	۴۱۷	

نقشہ نمبر ۸

نقشہ حالات تعلیم صیغہ و سزا و وجوہ اختتام ملازمت ملازمان پولیس من ابتداء اکتوبر سنہ ۸۹ لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

		حالت نوشت و خواند				صله				سزا					
نمبر شمار	محکمه	تعداد عمله	تعداد با سواد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	انعام	میزان	[illegible]	جریمه	معزولی	معطل	[illegible]	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	پولیس	۷۵	سارهے	۰	۲۵۴	لعه	۰	سعه	عے	للعه	للعه	للوبیه	۱/	۱۶۸	۳۱۰

رخصت					صورتہائی علیحدگی						
رخصت بوجہ بیماری	رخصت بیماری بعوض	رخصت بطور رعایتی	رخصت بطور رعایت بعوض	میزان	پنشن	انعام	نقل مکانی	استعفاء	موت	میزان	
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	
عـــه	ـــه	ـــه	ل	الـــه	ه	۰	للعه	ـــے	یک	ـــه	

نقشہ نمبر ۹

نقشہ گرفتاری مجرمان و بدمعاشان ریاست و انگریزی

نمبر شمار	نام اسٹیشن	نوعیت گرفتاری مجرمان ریاست و گورنمنٹ — مطلوبہ گورنمنٹ از ریاست: تعداد مجرمان مطلوبہ	تعداد چالان شدہ	[illegible]	مطلوبہ ریاست از گورنمنٹ: تعداد مجرمان مطلوبہ	مجرم گرفتار ہو کر آئے	[illegible]	مجرمان مفرور در ریاست: تعداد اشتہاری [illegible]	جنکا وارنٹ جاری ہوا	میزان	تفصیل گرفتاری سزا بدمعاشان ریاست و گورنمنٹ — گرفتاری بدمعاشان ریاست بذریعہ پولیس ضلع غیر: موجودہ جیل	رہا شدہ	[illegible]	جو ریاست میں موجود ہیں	بدمعاشان جو نقصان ریاست کرتے ہیں: [illegible]	تفصیل سکونت: [illegible]	[illegible]	تعداد مقدمات برآمد شدہ اندر ماہ: [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱	کوتوالی	۰	۰	۰	۳	۱	۲	۰	۵۵	۵۵	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-	-	-
۲	پنڈوائی	۰	۰	۰	۳	۲	ایک	۰	۰	۰	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹
۳	[illegible]	۷	۵	۲					۱۵	۱۵	۰	۰	۳	۵	۰	۱۲	۰	۴	۴	۰

۳	کیمہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۰	۰	۳	۰	
	سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	
۶	ٹانڈہ	۱	۰	۱	۶	[illegible]	۳	۰	۱۳	۱۳	۴	۴	۴	۴	۰	۰	۰	۵	۹	۰	
۷	بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۸	۳	۰	۰	۹	۰	۱۴	۳ جو کہا ہندو میو / بیتراب ہندو میو	۲	۰	۰	
	حوالی شہر	۰	۰	۰	یک	یک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	
	شاہ آباد	۱۱	۹	۲	۰	۰	۰	۰	۱۵	۱۵	۰	۷	۷	۰	۰	۰	۰	یک	۱۳	۰	
	سیگون کھیڑہ	۳	۳	۰	۴	۳	یک	۰	۱۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱	۰	
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۷۸	۷۸	[illegible]	۱۱	[illegible]	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۱۰

نقشہ برآمدگی مویشی و مال مسروقہ ریاست گورنمنٹ

نمبر	اسم تھانہ	تعداد مویشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت [illegible]	تعداد مویشی	[illegible]	[illegible]	کیفیت	
		برآمدگی مویشی و مال علاقہ انگریزی در ریاست							برآمدگی مویشی ریاست [illegible]				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	کوتوالی	۹	[illegible]	کوتوال شہر	۷ نفر قصاب	قسمت [illegible]	•	•	•	•	•	•	•
۲	پٹھوائی	•	•		•	•	•	•	۱ ۲ ۱	بریلی • پولیس ریاست	ضلع بریلی تھانہ بسوا ضلع [illegible] تھانہ سونڈہ	سزا • سزا	
۳	ملک	۳	[illegible]	پولیس ریاست	۳ نفر	بریلی	رامپور	۲- سزایاب ۱- رہا	۳	پولیس بریلی	•	۲- سزایاب	
۴	کیمری	۱ ۲ ۱	[illegible]	پولیس بریلی پولیس ریاست پولیس ریاست	۲- نفر ۲- نفر ۲- نفر	بریلی مرادآباد [illegible]	بریلی ریاست ریاست	۲ سزایاب ۲ سزایاب	۱ ۱	پولیس [illegible] پولیس بریلی	• •	ریاست میں سزایاب ہوا بریلی میں سزایاب ہوا	

۵	سوار	۲	[illegible]	پولیس سوار	۰	مرادآباد	مرادآباد	۰	۰	۰	۰	۰	
۶	ٹانڈہ	۲- ۲-	[illegible]	پولیس ریاست پولیس مرادآباد	یک [illegible]	کاشی پور ضلع ترائین مرادآباد	رامپور رامپور	۱- سزایاب ۱- سزایاب	۰	۰	۰	۰	
۷	بلاسپور	۶- ۱۲-	[illegible]	پولیس ریاست پولیس ریاست	۵ نفر ایک	۱- مرادآباد ۵- ترائین ۰ ترائین	رامپور رامپور	۴ سزایاب ۱- رہا ۱- زیر تجویز					
۸	حوالی شہر	۰		۰	۰	۰	۰	۰	یک	پولیس ٹانڈہ	۰	مجرم سزایاب ہوا	
۹	شاہ آباد	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۲- ۲-	پولیس اسلام نگر ضلع بدایوں	مرادآباد	مجرم سزایاب ہوا	
۱۰	سیگن کھیڑہ	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۱	پولیس ریاست	ضلع مرادآباد	زیر تجویز	
	میزان	۱۴ پولیس [illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	پولیس ریاست [illegible] ۱۴		۰	۰	

نقشہ نمبر ۱۱

نقشہ کارروائی [illegible] پولیس [illegible] ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۸ء لغایت [illegible] ۱۹۰۵ء

۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
[illegible]	٠	٥٢٢	٥٢٢	١٢٣	٠	٣٩	٣	٣٦٣	٠	[illegible]	[illegible]	١٩٩	٠	٨٠	٧	٣٥١	[illegible] ١٥—٣	[illegible]	[illegible] ٥—٦	[illegible]
تپانہ [illegible]	٠	١٤٧	١٤٧	٣٢	٠	٤	١	[illegible]	٠	١٤٣	١٤٣	٤٨	٠	٨	١	١٠٧	[illegible] ٩—٠	[illegible] ٣—٩	[illegible]	دسا [illegible] بشرح [illegible]
تپانہ سوار	٠	١٢٩	١٢٩	٢٩	[illegible]	٩	١	٩١	٠	١٥٠	١٥٠	٥١	٠	١٢	٣	٩١	[illegible] ١٥—٩	[illegible] ١٢—٣	[illegible] ١١—٩	[illegible] بشرح [illegible]
تپانہ [illegible]	٠	٣١٢	٣١٢	٨٠	٠	٣٠	٢	٢٣٩	-	٢٣٩	٢٣٩	٨١	٠	٢٨	٨	٢٥٢	[illegible] ٢—٦	[illegible] ١٥—٣	[illegible] ٣	[illegible] بشرح [illegible]

تھانہ شاہ آباد	۰	۲۰۳	۲۰۳	۴۲	۰	۱۰	۳	۱۳۷	۰	۲۸۳	۲۸۳	۱۰۲	۰	۱۵	۵	۱۵۵	صفر المظفر ۳-۶	ماہ [illegible] ۴-۳	[illegible] ۴-۳	(ربیع) للشرح صدر یقین
تھانہ [illegible]	۰	۱۳۸	۱۳۸	۱۹	۰	[illegible]	۳	۱۰۵	۰	۱۵۸	۱۵۸	۲۸	۰	۳۰	۵	۱۰۵	ربیع الاول ۳-۶	ربیع الاول ۴-۶	جمادی الاول ۹	
تھانہ [illegible]	۰	۱۰۳	[illegible]	[illegible]	۰	۱۵	۰	۴۸	۰	۱۷۶	۱۷۶	۸۷	۰	۴۱	۰	۴۸	[illegible] ۴-۳	ماہ [illegible] ۱۰-۹	جمادی الاول ۴-۶	([illegible]) للشرح صدر یقین
تھانہ ٹانڈہ	۰	۱۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	۲	۱۲۰	۰	۱۵۵	۱۵۵	۳۳	۰	۵	۶	۱۲۱	[illegible] ۱۰-۳	[illegible] ۱۱-۶	[illegible] ۴-۳	([illegible] ۹-۶) للشرح صدر یقین
تھانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	۱۲۲	۰	۱۸۳	۱۸۳	۳۵	۰	۲۵	۱	۱۲۲	[illegible] ۵-۹	[illegible] ۵-۹	[illegible]	([illegible]) للشرح صدر یقین
تھانہ [illegible]							۱	۴۷	۰	۹۶	۹۶	۲۸	۰	۱۸	۱	۴۷	[illegible] ۶-۳	[illegible] ۶	[illegible] ۲-۳	([illegible] ۱۲) للشرح صدر یقین
[illegible]							۱۷	۱۳۶۷	۰	۲۴۷۸	[illegible]	[illegible]	۰	۲۵۴	۴۱	۱۳۰۱	[illegible] ۵-۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] خانہ (۱۹) [illegible]

نقشہ نمبر ۱۴

نقشہ کارروائی پولیس جرم وار من ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نام جرم	تعداد مقدمات زیر تفتیش از گذشتہ	وارداتِ حال	میزان	سپرد عدالت: سزایاب	سپرد عدالت: بری	سپرد عدالت: رہا	سپرد عدالت: زیر تجویز	زیر تفتیش	اشخاص مفرورہ	خانہ نمبر (۲)	خانہ نمبر (۵)	سپرد عدالت: خانہ نمبر (۴)	سپرد عدالت: خانہ نمبر (۶)	سپرد عدالت: خانہ نمبر (۷)	سپرد عدالت: خانہ نمبر (۸)	خانہ نمبر (۱۰)	مال مسروقہ	مال بازیافتہ	باقی	
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
سرقہ بالجبر	۰	۸	۸	۰	۰	۲	۰	۸	۰	۸	۸	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سرقہ مال	۰	۸۱۷	۸۱۷	۱۵۲	۰	۵۲	۳	۶۱۰	۰	۹۸۳	۹۸۳	۳۳۳	۰	۹۰	۳	۶۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سرقہ مویشی	۰	۱۷۸	۱۷۸	۱۱	۰	۴	۰	۱۶۳	۰	۱۹۵	۱۹۵	۳۰	۰	۱۲	۰	۱۶۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نقب زنی	۰	۳۵۷	۳۵۷	۲۴	۰	۶	۱	۳۲۶	۰	۳۶۸	۳۶۸	۳۳	۰	۱۲	۵	۳۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اشتقن مال مسروقہ	۰	۴۴	۴۴	[illegible]	۰	۲	۲	۱۵	۰	۵۴	۵۴	۲۵	۰	۱۲	۲	۱۵	۰	[illegible]	۰	بعد رقم مال بازیافتہ سوائے خانہ ۱۹ ہے
اشتقن رسانی مسروقہ	۰	۴۴	۴۴	۲۵	۰	۲	۰	۷	۰	۶۱	۶۱	۴۵	۰	۸	۰	۸	۰	[illegible]	۰	بشرح صدر
قید میں فرار	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۸/	۰	۸/	
خیانت مجرمانہ	۰	۱۱	۱۱	۵	۰	۲	۰	۴	۰	۱۴	۱۴	۸	۰	۲	۰	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سے روپیہ سوائے مال بازیافتہ سوائے خانہ ۱۹ ہے

ڈکیتی	۰	۴	۴	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۱۹	۱۹	۰	۰	۳	۱۶	۰	سال گذشتہ ۱۲	۰	سال گذشتہ ۱۳
[illegible]	۰	۱۱	۱۱	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۱۱	۱۱	۳	۰	۲	۰	۹	۰	۰	۰
روجی	۰	۴۹	۴۹	۱۱	۰	۵	۰	۳۳	۰	۴۳	۴۳	۱۰	۰	۱۵	۰	۳۱	۰	۰	۰
اقدام مجرمی	۰	۱۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	۲	۰	۲	۰	۱۶	۱۶	۱	۰	۱۰	۰	۵	۰	۰	۰
[illegible]روبی	۰	۳۱	۳۱	۱۶	[illegible]	۰	۰	۱۴	۰	۵۶	۵۶	۳۶	۰	۴	۰	۱۴	۰	۰	۰
[illegible]وہ	۰	۱۶	۱۶	۱۱	۰	۱	۰	۵	۰	۱۳۲	۱۳۲	۱۰۱	۰	۶	۰	۲۵	۰	۰	۰
[illegible] اسلحہ ناجائز	۰	۱۰	۱۵	۵	۰	۲	۰	۳	۰	۸	۹	۵	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۲	۲	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۲	۲	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰

…شا	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
…ابنارسی	۰	۳	۳	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۵	۵	۴	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
…راج…	۰	۲	۲	۱	۰	۰	۲۰	۰	۰	۹	۹	۵	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰
…صین…	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰
…رنی	۰	۱۸	۱۸	۱	۰	۴	۱	۱۳	۰	۱۸	۱۸	۱	۰	۴	۱	۱۳	۰	۰	۰
…تن سہاب…	۰	۱۴	۱۴	۱۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱۵	۱۵	۱۱	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰
…حبیب…	۰	۵	۵	۳	۰	۱	۰	۲	۰	۸	۸	۵	۰	۱	۰	۲	۰	۰	۰
…ہاشی	۰	۴۹	۴۹	۴۰	۰	۸	۰	۱	۰	۶۲	۶۲	۴۲	۰	۹	۰	۱	۰	۰	۰
…حلت بیجا	۰	۵۰	۵۰	۱۶	۰	۲	۰	۳۴	۰	۵۱	۵۱	۱۶	۰	۱	۰	۳۴	۰	۰	۰
…خورانی	۰	۴	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۳	۰	۹	۹	۱	۰	۵	۰	۳	۰	۰	۰
…ام خودکشی	۰	۱۲	۱۲	۵	۰	۲	۰	۵	۰	۱۲	۱۲	۵	۰	۲	۰	۵	۰	۰	۰
…احمت…	۰	۴	۴	۲	۰	۱	۰	۱	۰	۸	۸	۲	۰	۵	۰	۱	۰	۰	۰
دفعہ ۳۴	۰	۱۱	۱۱	۹	۰	۱	۰	۱	۰	۱۱	۱۱	۹	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰

[illegible]	۰	۱۱	۱۱	۴	۰	۳	۰	۲	۰	۱۱	۱۱	۴	۰	۳	۰	۳	۰	۰	۰	
[illegible]	۰	۲	۲	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۲	۲	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	
[illegible]	۰	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۱	۰	۲	۲	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	
[illegible]	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	
[illegible]	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	
میزان	۰	۱۹۴۰	۱۹۴۰	۴۱۹	۰	۱۲۰	۱۶	۱۳۷۶	۰	۳۴۰۸	۲۳۰۸	۷۱۴	۰	۳۵۲	۴۱	۱۴۰۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
																		[illegible]		
																		[illegible]		

قمار بازی	۰	۵	۵	۱	۰	۱	۰	۴	۰	۲۶	۲۶	۵	۰	۵	۰	۱۶	۰	۰	۰
اقدام خلاف وضع فطری	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰
نقصان رسانی راس	۰	۱۰	۱۰	۳	۰	۰	۰	۷	۰	۱۱	۱۱	۳	۰	۱	۰	۷	۰	۰	۰
ازدواج بلا رضامندی	۰	۲	۲	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۵	۵	۰	۰	۲	۰	۳	۰	۰	۰
اخفای ولادت	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
حمله بکار منصبی	۰	۱۱	۱۱	۵	[illegible]	۲	۰	۴	۰	۱۶	۱۶	۸	۰	۴	۰	۴	۰	۰	۰
نقصان [illegible]	۰	۶	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۶	۰	۶	۶	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰
اقدام نقب	۰	۱۲	۱۲	۰	۰	۱	۰	۱۱	۰	۱۲	۱۲	۰	۰	۱	۰	۱۱	۰	۰	۰
اقدام سرقه	۰	۲۸	۲۸	۷	۰	۱	۱۰	۲۰	۰	۲۸	۲۸	۷	۰	۱	۰	۲۰	۰	۰	۰
قتل عمد	۰	۱۰	۱۰	۳	۰	۲	۲	۴	۰	۱۱	۱۱	۲	۰	۴	۳	۳	۰	۰	۰
اقدام قتل	۰	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۳	۰	۴	۴	۱	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ مقدمات بمقابلہ سرکار دولتمدار من ابتدای اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۰ء

نمبر شمار	نام صیغہ	تعداد مقدمات	تعداد مقدمات جنمیں سرکار کو کامیابی ہوی	تعداد مقدمات جنمیں فریق ثانی کو کامیابی ہوی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک زیر تجویز ہے -
۲	مرافعہ دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ - زیر تجویز ہین
۳	دورہ	[illegible]	[illegible]		۸ - زیر تجویز ہین
۴	فوجداری ابتدائی باختیار مجسٹریٹ درجہ اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ - مقدمہ منتقل کردے گئے
۵	مرافعہ فوجداری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷ - زیر تجویز ہین
میزان	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] زیر تجویز ہین

نقشہ نمبر ۱۲ الف

نقشہ متضمن اشخاص طرز یکہ قابل الانفصال جدا گانہ بودند یا متصل ... سنہ ۱۹۰۶

نمبر	نام عدالت	اشخاص قابل انفصال							اشخاص جنکی حقایین فیصلہ ہوا						باقی		کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱	عدالت دورہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	فوجداری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	یک	
۴	سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۶	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	
۷	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	یک	[illegible]	[illegible]	۰	یک	
۸	ٹانڈہ	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	یک	[illegible]	۰	۰	۰	
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۱۵

نقشہ مقدمات فیصلہ طلب عدالت ہائے فوجداری ریاست سرکار از ابتدائے اکتوبر ۱۹۲۹ء لغایۃ ستمبر ۱۹۳۰ء

	مقدمات قابل تجویز							فیصلہ مقدمات						باقی			ایام دورہ و مقامات		تعداد و کوائف			کیفیت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
عدالت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۶۴	۱۳۹۹	۲۶	٠	٠	٠	٠
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶۳	۱۴۳۰۷	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	۵	۹۶۰	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶۵	۵۲۷۴	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مظفر [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	۱۶۱	۴۴۹۰	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	۹۲۳۴	۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ملک	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	۱۶۵	۱۱۳۵	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ٹانڈہ	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	۹۵۴	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۶	۲۱۰۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ تفاصیل سزا ہائے صادرہ عدالتہائے فوجداری من ابتدائے ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

تفصیل اشخاص جنپر جرم ثابت ہوکر سزا حسب ذیل ہوی

نمبر شمار	نام اضلاع / عدالت	تعداد اشخاص	حبس دوام	قید سخت	قید محض	[illegible]	[illegible]	جرمانہ [illegible]	جرمانہ [illegible]	جرمانہ [illegible]	جرمانہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	عدالت [illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۲	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	ایک	[illegible]
۵	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	ایک	[illegible]
۶	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۷	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	ایک	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۸	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
۹	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جرمانہ واجب الوصول					جرمانہ منہا شدہ بوجہ وصول وغیرہ				
جرمانہ مجوزہ حال									
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] (۱) (۲)	[illegible] (۱) (۲)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]
۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۱

نقشہ تفاصیل جرائم مقدمات فوجداری من ابتدا ۱- اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

نمبر	١	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	میزان	میزان تحصیلات
نام عدالت	٢	دوره	فوجداری شهر	فوجداری بالا	فوجداری سواد	حضور تحصیل	شاه آباد	ملک	ٹانڈه	میزان	[illegible]
جرائم خلاف وزری بارگار	٣	یک	٠	یک	٠	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]
خلاف امن عامه	٤	٠	[illegible]	یک	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	یک
متعلق ملازمان سرکار	٥	٠	[illegible]	یک	٠	یک	٠	٠	٠	[illegible]	دو
تحقیر اختیار جائزه ملازمان سرکار	٦	٠	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مخالف معدلت عامه	٧	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	یک	٠	[illegible]	[illegible]
متعلق سکه و نوٹ وغیره	٨	یک	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠	دو	٠
متعلق اوزان و پیمانه	٩	٠	یک	یک	٠	٠	٠	٠	٠	دو	یک
متعلق صحت و عافیت	١٠	٠	٠	دو	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متعلق مذهب	١١	٠	[illegible]	یک	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	یک
موثر جسم انسان	١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]

۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
۰	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]	دو	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یک	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]
۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۰	۰	۰	[illegible]	۰	دو	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۰	۰	یک	[illegible]	۰	یک	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یک	۰	دو	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]

نقشہ نمبر ۱۸

[illegible]

نام حاکم مرافعہ			۱	نواب نواز یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر	مولوی محمد لطف اللہ حاکم مرافعہ اصلاع	میزان
نام حاکم مرافعہ عنہا			۲	مولوی محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ اصلاع	حاکم عدالت ہای شہر و حاکمان عدالت تحصیلات	.
دائرہ		بقایا	۳	ایک	[illegible]	[illegible]
		حال	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		میزان	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیصلہ	بعد کارروائی	حکم ماتحت بحال	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		ترمیم	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		منسوخ	۸	ایک	[illegible]	[illegible]
		میزان	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بلا کارروائی	مصالحت	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		پنچایت	۱۱	.	.	
		واپس محکمہ ماتحت	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		میزان	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	دوران		باقی		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
	۲۸۶۲۸۵	۱۷۸۲	·	۱۰	۶۳
	۱۴۶۹۶۸	۳۳۴۱	یک	[illegible]	[illegible]
	۱۹۱۷۵	۵۰۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۱۹

نقشہ آمدنی خرچ طلبانہ مقدمات ماتحت ایکٹ و مرافعہ عدالت ہائے فوجداری بابت ابتدا ۱ اکتوبر ۱۸۹۵ء لغایت ستمبر ۱۸۹۶ء

نمبر شمار	نام محال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آمدنی طلبانہ — آمدنی حال — [illegible]	آمدنی حال — [illegible]	میزان [illegible] (٧) و (٨)	میزان [illegible] (٥) و (٦) و (٩)	خرچ طلبانہ — [illegible] (٣)	دیگر قسم اخراجات — دیگر خرچ	دیگر قسم اخراجات — تعداد خرچ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣
١	مرافعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible] ٨	٠	[illegible] ٨	[illegible] ٨	٠	٠	٠
٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠
٣	بلاسپور؟	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible] ١٢	٠	[illegible] ١٢	[illegible] ١٢	٠	٠	٠
٤	شوار؟	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible] ١٠	٠	[illegible] ١٠	[illegible] ١٠	[illegible]		
٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠
٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible] ١٠	٠	[illegible] ١٠	[illegible] ١٠	[illegible]	٠	٠
٨	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible] ١٠	[illegible] ١٠	[illegible]	٠	٠
میزان عنوان	١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میزان خرچ اخراجات نمبر (۱۱) و (۱۴)	باقی تنخواہ بعد منہائی نمبر (۱۳) از (۱۰)	جملہ اخراجات متفرقہ		کیفیت
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۰	[illegible] ۸/-	۰		تنخواہ شامل دیوانی ہے
[illegible]	۰	[illegible] ۱۳		
۰	[illegible] ۱۰	۰	۰	تنخواہ پیادہ دونگی مہر سری [illegible] ہے
[illegible]	۰	[illegible] ۱۰ ۵		
[illegible]	[illegible]	۰		
۰	[illegible]	۰		تنخواہ شامل [illegible] سرسری ہے
۰	[illegible] ۱۰	[illegible]	۰	۱/-
۰	[illegible] ۱۰/-	۰		تنخواہ پیادہ شامل سرسری ہے
[illegible] ۹/-	[illegible]	[illegible] ۱۵/-	توفیر خالص [illegible]	
[illegible] ۹	[illegible] ۸/-	[illegible] ۱۰/-	توفیر خالص [illegible]	

نقشهٔ نمبر ۲۰

نقشهٔ عام تجاویز مقدمات متدائرهٔ عدالتهای دیوانی من ابتدای اکتوبر سنه ۱۸۹۵ عیسوی لغایت ستمبر سنه ۱۸۹۶ عیسوی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام عدالت	نمبر
مقدمات فیصل شدہ					مقدمات فیصل طلب		سال				
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	صہ	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	للعہ	[illegible]	۰	ابتدائی مرافعہ [illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عدالت دیوانی	۳
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	۰	عدالت خفیفہ	۴
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منصفی بلاسپور	۵
[illegible]	[illegible]	للعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	منصفی سوارہ [illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	صہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	للعہ	[illegible]	[illegible]	صہ	تحصیل [illegible] منصفی	۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منصفی شاہ آباد	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	منصفی [illegible]	۹
[illegible]	[illegible]	یک	للعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	تحصیل [illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	تعداد گوانان			ایام دوران		باقی		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] (۱۲)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
	[illegible]	[illegible]	۰	۹۹ ۵۸۳	۸۹۵	۲۷۰۶	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۰۶۶	۱۱۱۹۷	۲۰۹	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۰	۷۰۷۸	۷۳۳۹	۰	۰	۰
	[illegible]	۰	[illegible]	۱۳۰۱۳	۲۱۳۵	۱۰۷	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۰	۲۶۰۳۷	۳۳۲۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰۰۸۸	۷۳۳۷	۲۰۹	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶۰۳۳	۹۳۵۳	[illegible]	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۰۸۱	[illegible]	۳۰۷۷	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۰۸۷	۵۸۵	۳۰۵	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]

نقشہ نمبر ۲۱

نقشہ اقسام مقدمات عدالت دیوانی از ابتدائے اکتوبر سنہ ۶۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۶۹۰

[illegible]	[illegible]	مقدمات زر نقد جائداد وغیرہ					مقدمات متعلق حقیت				
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	عدالت مرافعہ بحیثیت ابتدائی	·	[illegible]	·	·	[illegible]	·	·	·	·	·
۲	عدالت دیوانی شہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]
۳	عدالت خفیفہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·
۴	منصفی بالا سوید	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·
۵	منصفی سوار سنیر	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·
۶	منصفی تحصیل حضور سنیر	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·
۷	منصفی شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·
۸	منصفی ملکہ سنیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·
۹	منصفی جوہری مالدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]
میزان											

و جائداد و غیر منقولہ و غیرہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.						[illegible]	

نقشہ نمبر ۲۴

نقشہ مدارج دعاوی مقدمات مرجوعہ عدالتہائے دیوانی ریاست مین ابتدا اکتوبر سنہ ۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۹۰ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نمبر	نام عدالت	تک [illegible]		سے زائد تک [illegible]		سے زائد تک [illegible]		سے زائد تک [illegible]		سے زائد تک [illegible]	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	عدالت مرافعہ ابتدائی بجٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	عدالت دیوانی	[illegible]	[illegible] ۱۵ ر ۹۵	[illegible]	[illegible] ۵–۹	[illegible]	[illegible] ۷–۸	[illegible]	[illegible] ۱۰ ر ۹۹	[illegible]	[illegible]
۳	عدالت خفیفہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۰ ر ۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	منصفی بلاسپور	[illegible]	[illegible] ۱ ر ۹۹	[illegible]	[illegible]	۰	۰	یک	[illegible] ۲ ر ۹۳	۰	۰
۵	سینیر منصفی سوار	[illegible]	[illegible] ۱۴ ر ۹۳	[illegible]	[illegible] ۵ ر ۹۳	[illegible]	[illegible] ۷ ر	۰	۰	۰	۰
۶	سینیر منصفی تحصیل [illegible]	[illegible]	[illegible] ۸ ر ۹۹	[illegible]	[illegible] ۱۴ ر ۹۶	[illegible]	[illegible] ۱ ر ۹۳	یک	[illegible] ۷ ر ۹۹	۰	۰
۷	منصفی شاہ آباد	[illegible]	[illegible] ۷ ر ۹۳	[illegible]	[illegible] ۹ ر	[illegible]	[illegible] ۹	۰	[illegible]	یک	[illegible]
۸	سینیر منصفی بلک	[illegible]	[illegible] ۱۰–۹	[illegible]	[illegible] ۱۴ ر ۹۹	[illegible]	[illegible] ۱۱ ر	۰	[illegible]	۰	۰
۹	جونیر منصفی ٹانڈہ	[illegible]	[illegible] ۵–۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان تحصیل	ہے عدالت	[illegible]	[illegible] ۳ ر ۹۳	[illegible]	[illegible] ۱۱ ر ۹۳	[illegible]	[illegible] ۵ ر ۹۳	[illegible]	[illegible] ۱۰ ر	یک [illegible]	[illegible]

تعداد مقدمات جنہیں [illegible]

۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
تعین مالیت ہو سکتا ہے								کیفیت
... تک		زائد از ...		میزان		[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشه نمبر ۳۲

نقشهٔ نتایج درخواستهای اجرای ڈگری بتفصیل نمبر وصول شده من ابتدای اکتوبر سنه ۸۹ لغایت ستمبر سنه ۹۰

	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
		مقدمات [illegible]									فیصله شده				
			مرتبه عدالت									بالتفصیل			
۱	مرافعه	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
۲	عدالت دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	عدالت خفیفه	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	عدالت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سوار	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	تحصیل قصور	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	شاه آباد	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	٠	یک	٠	یک	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	خمسه	یک	٠	٠	٠	یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گروہ	نمبر	خانه											
باب ...	۱۷	باقی از فیصله	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
	۱۸	بحساب فیصدی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	
تفصیل مقدمات خانه (۱۲) جنہیں تعمیل ہوئی	۱۹	تعداد مقدمات جنہیں ... نقد یا مال ... دلایا گیا	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۲۰	تعداد مقدمات جنہیں جائداد منقوله ... دلایا گیا	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]
	۲۱	تعداد مقدمات جنہیں مال منقوله و غیر منقوله دلایا	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.
	۲۲	تعداد مقدمات جنہیں ... لائی گئے	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.
	۲۳	تعداد مقدمات جنہیں اور طور پر تعمیل ہوئی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
	۲۴	میزان خانه (۱۹) لغایت (۲۳)	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۲۵	منجمله مقدمات خانه (۱۲) تعداد مقدمات ... جائداد منقوله	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۲۶	تعداد از وصول شده متعلقه خانه (۱۲)	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۲۷	قبل نیلام	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بعد نیلام	۲۸	جائداد منقوله	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	
	۲۹	غیر منقوله	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	
	۳۰	میزان خانه (۲۸) و (۲۹)	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	
	۳۱		کوئی مقدمه ... نہیں ہوا										

نقشہ نمبر ۲۴

نقشہ جمع خرچ نقدی مقدمات اجرا ڈگری عدالتہائے دیوانی از ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

نمبر شمار	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		
نام عدالت	۲	مرافعہ	دیوانی	عدالت خفیفہ	منصفی بلاسپور	منصفی سوار	منصفی حضور تحصیل	منصفی شاہ آباد	منصفی ملک	منصفی تحصیل ٹانڈہ	میزان کل	میزان [illegible]
بقایا گذشتہ	۳	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	
وصول شدہ حال	۴	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان خانہ (۳) و (۴)	۵	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تعداد رقم جو ڈگری دار [illegible]	۶	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باقی بعد منہائی خانہ (۶) از (۵)	۷	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
منجملہ باقی خانہ (۷) جس قدر عدالت میں جمع ہوئے	۸	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
منجملہ باقی خانہ (۷) جو خزانہ سرکاری میں جمع ہوئے	۹	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.
اندرون یک سال	۱۰	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
زائد از یک سال	۱۱	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.
میزان خانہ ۱۰ و ۱۱	۱۲	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
کیفیت	۱۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

نقشه نمبر ۲۵

نقشه مرافعه دیوانی من ابتدای اکتوبر سنه ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنه ۱۸۹۰

	نام حاکم مرافعه	—	نواب ... جنگ بهادر	ایضاً	میزان مرافعه ثانی	مولوی محمد لطف الله	ایضاً	میزان مرافعه اولی
	نام حاکم مرافعه عنها	—	مولوی محمد لطف الله ... حاکم مرافعه ...	مولوی ظهور الحق صاحب حاکم عدالت خفیفه	۰	حاکم عدالت دیوانی	تحصیلات	۰
دایره	بقایا	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	حال	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیصله — بعد کارروائی	حکم ماتحت بحال	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ترمیم	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منسوخ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیصله — بلا کارروائی	مصالحت	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پنچایت	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	واپس بحکمه ماتحت	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان کل فیصله	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باقی	از فیصله	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	زائد از سه ماه	۱۶	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوران	کل ایام دوران	۱۷	۴۴۹۰	۸۵۳	۵۳۴۳	۱۳۸۹۶	۴۳۲۸	۱۹۲۲۴
	اوسط فی مقدمه	۱۸	۳۱ یوم	۲۹ یوم	۳۱ ی ۰۶۳	۶۳	۶۴	۶۴

نقشہ نمبر ۲۶

نقشہ دوران فیصلہ مقدمات متفرق عدالت مرافعہ اولیٰ من ابتدا اکتوبر سنہ ۹۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء

			عدالت مرافعه ادنیٰ
	۱	نمبر عدالت	
دایره	۲	بقایا	[illegible]
	۳	حال	[illegible]
	۴	میزان	[illegible]
فیصله	۵	منجمله بقایا	[illegible]
	۶	منجمله حال	[illegible]
	۷	میزان	۱
باقی	۸	منجمله بقایا	
	۹	منجمله حال	للعه
	۱۰	میزان	للعه
منجمله مقدمات خانه (۸) تعداد مقدمات باقی زائد از ششماه	۱۱		
	۱۲		

نقشہ نمبر ۲۳

نقشہ آمدنی و خرچ طلبانہ مقدمات ابتدائی و مرافعہ عدالت ہائے دیوانی از یکم اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۹۰ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
					آمدنی طلبانہ					خرچ طلبانہ		
						آمدنی حال					دیگر قسم اخراجات	
۱	[illegible]	۴	۳۲۸	۵۴	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۲	[illegible]	۹	۱۲۳۵	۱۲۹	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۳	[illegible]	۴	۱۷۰۵	۲۸۴	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۴	[illegible]	۴	۳۱۹	۸	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
۵	[illegible]	۲	۲۳۰	۱۱۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۶	[illegible]	۲	۳۸۲	۱۹۱	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۷	[illegible]	۴	۲۴۵	۶۱	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۸	[illegible]	۴	۱۳۴	۳۳	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
۹	[illegible]	۱	۲۶	۲۶	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰

۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]		کیفیت
[illegible]	٠	[illegible] ۱۵/	٠	اس [illegible] تنخواہ [illegible] دیوانی [illegible] لیکن [illegible] دیوانی فوجداری [illegible] کی تعمیل کرتے ہیں
[illegible] ۴/	[illegible] ۶/	٠	٠	
[illegible]	[illegible] ۱۴/	٠	٠	
٠	[illegible]	٠	٠	تنخواہ پیادونکی صیغہ سرسری مین پڑتے ہے —
[illegible]	[illegible] ۸/	٠	٠	
[illegible]	[illegible] ۱۵	٠	٠	
٠	[illegible] ۱۲/	٠	٠	تنخواہ پیادونکی صیغہ سرسری مین پڑتے ہے —
٠	[illegible] ۱۵/	٠	٠	تنخواہ پیادونکی صیغہ سرسری مین پڑتے ہے —
٠	[illegible] ۹/	٠	٠	تنخواہ پیادونکی [illegible] سرسری مین پڑتے ہے —
[illegible] ۱۲/	[illegible] ۲/	[illegible] ۱۵	[illegible]	

نقشہ نمبر ۲۰

نقشہ [illegible] ۱۹۰۵ء

نمبر شمار	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		
مقام رجسٹری	۲	رامپور	حضور تحصیل	ملک	بلاسپور	سوار	شاہ آباد	ٹانڈہ	میزان	سال گذشتہ	کمی	بیشی
تعداد قطعات	۳	[illegible]	۴۱۸	۳۱۶	۱۶۲	۲۶۲	۵۲۵	۵۱	۹۵۵۶	[illegible]	[illegible]	۰
آمدنی — فیس رجسٹری	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
آمدنی — کمیشن	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
آمدنی — نقول	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
آمدنی — میزان	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]

کیفیت	جملہ		خرچ	
		[illegible]	[illegible]	تنخواہ ملازمان
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
	[illegible] ۴ ۹۶	[illegible] ۳ ۹۳	[illegible]	[illegible] ۳ ۹۳
	[illegible] ۱۰	[illegible] ۱۳	[illegible] ۱۳	[illegible]
	[illegible] ۱۵ ۹۳	[illegible] ۱۲ ۹۶	[illegible] ۱۱ ۹۶	[illegible]
	[illegible] ۹	٠	٠	٠
	[illegible] ۶	٠	٠	٠
	[illegible] ۹۴	[illegible] ۹۴	[illegible] ۹۴	٠
	[illegible] ۱۲	٠	۱۰	٠
	[illegible] ۹ ۹۸	[illegible] ۱۲ ۹۴	[illegible] ۹ ۶۱	[illegible] ۳ ۹۳
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible] ۵ ۹۴	٠	[illegible] ۱۲ ۹۶	[illegible] ۱۵
		[illegible] ۲ ۹۳	٠	

ضمیمہ نقشہ نمبر ۴۹

[illegible]

نام سال	تعداد قیدیان جو سال ۱۲۸۸ و ۱۲۸۹ء میں جیل میں رہے — بقایای گذشتہ جو ختم ستمبر سنہ ۸۸ء پر موجود تھے — مرد	عورت	میزان	تعداد قیدیان جو اکتوبر سنہ ۸۸ سے ستمبر سنہ ۸۹ تک جدید قید ہوئے — مرد	عورت	میزان	میزان کل	تعداد قیدیان جو سال ۱۲۸۸ و ۱۲۸۹ء کو جیل سے خارج ہوئے — تعداد قیدیان جو بعد انقضاء میعاد رہا ہوئے — مرد	عورت	میزان	تعداد قیدیان جو بسبب اپیل یا بطور تخفیف رہا ہوئے — مرد	عورت	میزان	تعداد قیدیان جو اندرون سال فوت ہوئے — مرد	عورت	میزان	میزان کل	باقی موجود ختم ستمبر سنہ ۸۹ء — مرد	عورت	میزان	منجملہ قیدیان موجودہ تعداد قیدیان نابالغ کم از ۱۶ سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
سال ۱۲۸۸ و ۸۹	۳۲۸	۱۱	۳۳۹	[illegible]	[illegible]	۶۱۲	۹۵۱	۵۸۲	۱۳	۵۹۵	۰	۰	۰	۱۸	۰	۱۸	۶۲۳	۳۱۲	۱۶	۳۲۸	۱۵

تفصیل مذہب قیدیان خانہ (۳) — مسلمان	ہندو	تفصیل عمر قیدیان خانہ (۴) — کم از ۱۶ سال	از ۱۶ لغایت ۵۰ سال	[illegible]	تفصیل پیشہ قیدیان خانہ (۵) — [illegible]	[illegible]	تاجر	دستکار	دیگر پیشہ ور	تفصیل مراتب سزا قیدیان خانہ (۶) — درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ چہارم	تفصیل مدارج میعاد قیدیان خانہ (۷) — ۶ ماہ تک	ایک سال تک	زائد از یکسال	جنکو سزائے موت دیگئی	سزائے محبس — مرد	عورت	میزان	کیفیت
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۳۹۸	۲۱۶ ساعی	۱۹	۵۵۴ ساعی	۱۲	۱۱	۱۲۲	۱۴ ساعی	۲۵۲	۳۱۳	۶۱۰	۲ ساعی	۰	۰	۳۹۰	۹۹ ساعی	۲۲۳	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ نمبر ۳۰

نقشہ تعداد حوالاتیان محبس سول ابتدائے اکتوبر سنہ ۸۸ء لغایت ستمبر سنہ ۸۹ء

کیفیت	میعاد حوالاتیان سال ۱۸۸۹ء و ۱۸۹۰ء		باقی موجودہ آخر ستمبر ۱۸۹۰ء			جو سال ۱۸۸۹ء و ۱۸۹۰ء میں جیل سے خارج ہوئے								حوالاتیان جو سال ۱۸۸۹ء و ۱۸۹۰ء کو جیل میں تھے					
							جو فوت ہوئے			جو حوالات سے خارج ہوئے				حوالاتی سال ۱۸۸۹ء و ۱۸۹۰ء			موجودہ ختم ستمبر ۱۸۸۹ء	
کیفیت	زائد از ۳ ماہ	اندرون ۳ ماہ	میزان	عورت	مرد	میزان کل	میزان	عورت	مرد	میزان	عورت	مرد	میزان کل	میزان	عورت	مرد	میزان	عورت
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیفیت	میعاد حوالاتیان سال زیر رپورٹ		باقی موجودہ آخر ستمبر ۱۸۹۰ء			جو سال زیر رپورٹ میں جیل سے خارج ہوئے								حوالاتیان جو سال زیر رپورٹ جیل میں رہے					
							جو فوت ہوئے			جو حوالات سے خارج ہوئے				حوالاتی سال زیر رپورٹ			موجودہ ختم ستمبر ۱۸۸۹ء	
کیفیت	زائد از ۳ ماہ	اندرون ۳ ماہ	میزان	عورت	مرد	میزان کل	میزان	عورت	مرد	میزان	عورت	مرد	میزان	میزان	عورت	مرد	میزان	عورت
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳۱

نقشہ آمدنی و خرچ جملہ ریاست رامپور سن ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نام سال	آمدنی			خرچ									کیفیت
نام سال	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	لباس	[illegible]	[illegible]	دوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کمی	[illegible]		.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
بیشی	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	.	-	[illegible]	.	

نقشہ نمبر ۳۲

نقشہ طیاری مال و نفع و نقصان کارخانہ جیل ریاست رامپور

نام سال	قیمت مال خام: باقی مال خام [illegible]	قیمت مال خام: خرید سال حال	قیمت مال خام: میزان خانہ [illegible]	[illegible] خانہ (۵) کے کس قدر کا مال خام واسطے تیاری کے دیا گیا	باقی مال خام موجودہ کارخانہ	بابت رقم خانہ (۶) کے کس قدر کا مال تیار ہوا	منافع بمقابلہ خانہ (۸) و (۶)	قیمت مال طیار شدہ: بقایا مال طیار شدہ سال گذشتہ	قیمت مال طیار شدہ: طیار شدہ سال حال	قیمت مال طیار شدہ: میزان خانہ (۱۰) و (۱۱)	تعداد فروخت مال	باقی موجودہ کارخانہ	کیفیت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کمی سال [illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	
بیشی سال [illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۳۳

نقشہ تعداد مدارس و طلبا مع مصارف تعلیم من ابتدا اکتوبر ۱۸۹۵ء لغایت ستمبر ۱۹۰۵ء

نمبر شمار	نام مقام	نام مدرسہ	قسم مدرسہ	تعداد مدارس	تعداد مدرسین	تعداد طلباء مسلمان	غیر مذہب	میزان	خرچ سالانہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	شہر	مدرسہ عالیہ	سرکاری	ایک	۱۷	۳۴۰	۰	۳۴۰	[illegible] ۱۱۰۸	
۲	ایضاً	رکن عالیہ	ایضاً	۱	۳	۸۰	۰	۸۰	۰	شامل خرچ مدرسہ عالیہ
۳	ایضاً	دارالارشاد	امدادی	ایک	ایک	۱۰۵	۰	۱۰۵	۰	بشرح مدد
۴	ایضاً	سکاٹش مشن	امدادی	۹	۹	۲۲۰	۳۴	۲۵۴	۰	بشرح مدد
۵	ایضاً	مدرسہ فوقانیہ	سرکاری	ایک	۷	۵۷	۰	۵۷	[illegible] ۱۰/۱۰	
۶	ایضاً	مدرسہ نسوان	سرکاری	۴	۵	۱۵۰	۰	۱۵۰	[illegible]	
۷	ایضاً	انگریزی	ایضاً	ایک	۱۱	۸۳	۸۱	۱۶۴	[illegible]	
میزان	۰	۰	سرکاری امدادی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	تفصیل منصوبہ	مفصلات مدارس	امدادی سرکاری ۶ ۴	۱۰	۱۱	۱۷۲	۸۵	۲۵۷	۰	
۹	بلاسپور	ایضاً	سرکاری امدادی ۳ ۲	۵	۷	۱۵۲	۱۳۷	۲۸۹	[illegible]	
۱۰	ملک	ایضاً	ایضاً ایضاً ۳ ۴	۷	۱۰	۹۸	۱۸۴	۱۸۲	۰	
۱۱	سوار	ایضاً	ایضاً ایضاً	۸	[illegible]	۲۱۷	۱۲۹	[illegible]	۰	
۱۲	شاہ آباد	ایضاً	ایضاً ۳	۱۱	[illegible]	۱۴۶	۱۳۰	۳۷۶	۰	
میزان مفصلات	~	۰	سرکاری امدادی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کل خرچ مدارس مفصلات کا ایک جگہ درج ہے
میزان کل	[illegible]	۰	سرکاری امدادی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۳۴

نقشہ مظہر حالت کامیابی طلباء شریک امتحان بابت سال سنہ ۸۹ و ۹۰ء

نمبر شمار	نام مدرسہ	تعداد طلبا عربی: شریک امتحان	تعداد طلبا عربی: کامیاب	تعداد طلبا انگریزی: شریک امتحان	تعداد طلبا انگریزی: کامیاب	تعداد طلبا فارسی: شریک امتحان	تعداد طلبا فارسی: کامیاب	تعداد طلبا اردو: شریک امتحان	تعداد طلبا اردو: کامیاب	تعداد طلبا سنسکرت: شریک امتحان	تعداد طلبا سنسکرت: کامیاب	میزان طلبا جملہ زبان: شریک امتحان	میزان طلبا جملہ زبان: کامیاب	فیصدی کامیابی طلبا	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	مدرسہ نظامیہ	۱۲۱	۹۸	۰	۰	۱۰۸	۷۹	۰	۰	۰	۰	۲۲۹	۱۷۷	۷۷٫۲۹	
۲	مدرسہ [illegible]	۶۵	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۵	۵۷	۸۷	تعداد طلبا ہر جیمیفین مختلف [illegible] امتحان (۶۵) و کامیاب (۵۷) [illegible]
۳	مدرسہ رکن [illegible]	۴۲	[illegible]	۰	۰	۲۲	۲۱	۶	۵	۰	۰	۷۰	۶۱	۸۷٫۱۴	
۴	مدرسہ انگریزی	۰	۰	۹۰	۷۶	۴۰	۳۶	۸	۶	۳۴	۲۶	۱۸۰	۱۵۴	۸۵٫۵۵	
میزان	کل مدرسہ	۲۳۰	۱۹۰	۹۰	۷۶	۱۷۰	۱۴۶	۱۴	۱۱	۳۴	۳۲	۵۵۴	۴۷۹	۸۱٫۰۴	

نقشہ نمبر ۳۵

نقشہ تفصیلی مریضان شفاخانجات ریاست رامپور بابت ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء

[illegible]	مسلمان	هندو	میزان	امراض				جراحت		نتیجه علاج						[illegible]	عدد [illegible]		کیفیت
	تعداد مریضان سال حال مع بقایا			تفصیل															
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صحت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فوت	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
[illegible]	۲۹۴۶۰	[illegible]۹۳	۳۲[illegible]	۵۲۳۱	۳۰۹	۴۹۱	۲۲۶۳۶	۱۰۰۳	۰	۲۲۳۶۰	۰	۸۲۶۱	۰	۲۰	۲۱۰	۹۵۱۲	۱۰۹۴۶۶	۳۰۱	
[illegible]	۲۰۱۸۵	۱۱۳۲۴	۳۱۵۰۹	۹۲۱	۵۶	۵۵	۲۶۱۶۳	۵۵۳۶	۳۵۵	۲۶۲۶۱	۶۶۲۱	۸۳۱۴	۰	۷۰	۲۴۳	۱۱۳۰۷	۴۴۰۳۲	۱۰۱	
[illegible]	۶۳۰۲	۵۹۳	۶۸۹۵	۵۲۱	۰	۲۳	۶۳۵۱	۰	۰	۶۴۷۵	۰	۳۵۷	۰	یک	۶۲	۲۱۰۶	۲۱۳۴۷	۲۰۷	
[illegible]	۱۰۶۶۹	۵۳۰۸	۱۴۱۴۴	۳۶۲	۱۱	۷	۹۵۳۱	۹۲۲۲	۱۳	۱۳	۰	۱۴۰۳۵	۰	۰	۱۰۸	۴۴۰۲	۵۴۱۵۶	۳۰۴	
[illegible]	۷۶۸	۱۵۳	[illegible]۵۲	۱۷[illegible]	[illegible]	۲	۷۷۵	۰	۰	۹۲۰	۰	۰	۰	۵	۲۷	۲۰۶	۸۳۴۷	۸۰۸	
[illegible]	۵۲۹	۳۱۷	۹۶۶	۲۳۸	۰	۰	۶۵۸	۷۰	۰	۹۲۹	۰	۰	۰	۵	۳۲	۴۰۶	۱۵۳۵۷	۱۶	
[illegible]	۲۱۵۵	۲۱۰	۲۳۶۵	۶۲۷	۰	۶	۱۷۳۲	۰	۰	۲۰۷۵	۰	۲۹۳	۰	۲	۴۵	۹۰۳	۱۰۷۸۳	۳۰۵	

[illegible]	٥٨٩٩	٢٩٣	٦١٩٣	١٩٧	٠	٩	٥٧٧٦	٢١١	٠٠	٥٠٩٢	١٠٧٥	٠	٠	٠	٢٦	١٦١٩	٢٥٦٠	١٣	معلوم السابق [illegible]
/	٨٦٩٣٢	٣٣٨٦٣	١١٠٨١٧	١٩٠١٣	[illegible]	٧٩٣	٧٥٧٨٣	١٤٨٣٢	٣٦٨	٤٩٠٣٥	٧٤٩٤	٣٣٣٣	٠	٣٠٣	٧٥٣	٣٠٢٣٦	٢٤٨٦٩	٢٠٩	
[illegible]	٦٠٨٦	١٣٩٢	٧٧٨	٢٥٢٦	٠	٧١	٤٣٥٩	٦١٣	٦	٣٥٦٩	٠	٣٨٤١	٠	٣٦	٤٢	٢١٤٣	١٣٠٥٥	١٧٨	
[illegible]	٣٩٣٥	١٠٤٩	٣٩٨٤	٧٤٧	١٦	٣٣٢	١٩٧١	٨٣٠	٨٨	٣٠٤٦	٠	٩٠١	٠	٢١	١٦	١٠٦٩	١٧٧٣٧	٤٦٩	
[illegible]	٤٦٦١	[illegible]٧٢	٧٢٣	٢١٩٢	٤٦	١٣٦	٤٤٣٠	٣٢٩	١٣٠	٤٣٢٥	٠	٤٨٥٨	٠	١٧	٣٣	١٩٦٧	٧٦٠٥	١	
[illegible]	[illegible]٧١	[illegible]	[illegible]	٢٤٠	٠	١٣	٣٩٣٥	٢٧٩	١٧٣	٢٨٩٣	٠	١٩٦٩	٠	٣٠	٥٩	١٢٦٧	١٩٧٦٣	٣٦٦	
[illegible]	٤٣٣٨	٢١١٣	٤٣٣٧	١٧٨٢	٠	٢٩٨	٤١٠٥	١٩٦	٧٦	٤٤٥٨	٠	١٩٥٨	٠	١٦	١٥	١٧٦٩	٥٢٠٢	٦٨	
[illegible]	٢١٩٨٠	٧٦٩٤	٢٩٧٨٢	٣٨٢	٣٢	٨٢٠	١٨٧٠٠	٢٣٧٦	٨٧٨	١٨٢٩١	٠	١١٢٢٦	٠	١٠٠	١٤٥	٨١٥٨	٤١٣٤٧	٥٢	
=	١٠٨٩٣١	٢١٤٤٦	١٣٠٦٠٠	٢٢١٥٣	٤٣٠	١٧٣٣	٩٥٢٣٣	١٩٠٩٠	٨٤٣	٨٧٣٣٤	٧٤٩٤	٤٤٣٥٦	٠	٢٠٣	٩١٨	٣٨٥١٢	٢٢٩٩٤١	٢٦٣	

نقشہ نمبر ۳۶

[illegible]

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧
		سمیات مستعملہ			اسباب قتل جراحات				صدمات							
١٠	نام تھانہ	[illegible]ن	سنکھیا	دیگر سمیات	ضرب [illegible]	آتش زدہ	مار گزیدہ	[illegible] گزیدہ دیگر جانوران	گلا گھونٹنا	حبس دم	ضغطہ دماغ	صدمہ جگر و طحال	صدمہ سپرز و گردہ	متفرقات	میزان	کیفیت
	[illegible]نجات	یک	[illegible]	٠	—	[illegible]	یک	—	یک	یک	[illegible]	یک	٠	—	=	

نقشه نمره ۳۶

نقشه کارگزاری ویکسینیتران من ابتدا ۱ اکتوبر ۱۹۰۹ع لغایت سی سپتمبر ۱۹۱۰ع

[illegible]	نام تحصیل	نام و ولدیت کسانیکه ... [illegible]	جنس: مرد	جنس: عورت	جنس: میزان	ذات: مسلمان	ذات: هندو	ذات: دیگر قوم	ذات: میزان	عمر: کم از یکسال	عمر: [illegible]	عمر: [illegible]	عمر: میزان	نتیجه: کامیاب	نتیجه: [illegible]	نتیجه: [illegible]	نتیجه: میزان	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	شهر خاص	[illegible]	۳۸۱	۲۸۰	۶۶۱	۴۳۸	۱۶۶	۵۷	۶۶۱	۲۹۰	۳۵۳	۱۸	۶۶۱	۵۸۱	۶۲	۱۸	۶۶۱	۸۸	
۲	پرگنه حصار تحصیل	[illegible]	۷۶۶	۸۰۹	۱۶۰۸	۵۴۷	۸۵۵	۳۰۶	۱۶۰۸	۳۹۳	۱۲۶۹	۴۶	۱۶۰۸	۱۴۲۰	۱۹۲	۹۶	۱۶۰۸	۸۳	
۳	پرگنه ...آباد	[illegible]	۸۵۱	۷۶۰	۱۶۱۲	۳۴۳	۹۷۱	۳۰۸	۱۶۱۲	۳۱۱	۱۲۵۲	۴۹	۱۶۱۲	۱۲۴۶	۱۶۷	۱۰۹	۱۶۱۲	۷۷	
۴	پرگنه بلک	[illegible]	۵۸۷	۵۳۰	۱۱۱۷	۲۲۲	۶۲۷	۲۶۸	۱۱۱۷	۱۹۱	۸۳۶	۹۰	۱۱۱۷	۷۲۱	۱۵۹	۲۳۷	۱۱۱۷	۶۵	
۵	پرگنه بالاسپور	[illegible]	۶۶۸	۶۴۵	۱۳۱۳	۷۹۲	۴۷۹	۱۴۲	۱۳۱۳	۲۷۱	۱۰۸۷	۵۵	۱۳۱۳	۱۱۹۲	۱۱۳	۱۰۸	۱۳۱۳	۸۴	
۶	پرگنه سوار	[illegible]	۶۱۰	[illegible]	[illegible]	۷۴۶	۴۷۱	۱۵۱	۱۳۴۸	۲۱۳	۹۹۶	۵۹	۱۳۴۸	۸۵۸	۲۴۴	۲۴۶	۱۳۴۸	۶۳	
	میزان	۱۲	۳۰۹۶	۳۶۸۲	۷۷۶۹	۲۰۶۸	۳۵۴۶	۱۲۴۲	۷۷۶۹	۱۶۴۹	۵۵۹۴	۳۱۶	۷۷۶۹	۶۰۱۹	۹۶۴	۹۱۲	۷۷۶۹	۴۶۷	

نقشه نمبر ۳۵

نقشه کانگذاری ویکسنیٹران

نمبر شمار	[illegible]	تفصیل ذوات جنکی ٹیکہ دیا گیا				نتیجہ				[illegible]	کیفیت
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ [illegible]	۱۰۹۸	۱۰۹۷	۰	۲۱۹۵	۱۳۶۱	۵۰۲	۳۳۰	۲۱۹۵	۶۲	
۲	سنہ ۸۹ و ۹۰	۳۰۷۸	۳۵۶۹	۱۲۳۲	۷۸۷۹	۶۰۱۹	۹۸۶	۹۱۷	۷۸۷۹	۷۶	
۳	کمی بیشی	بیشی ۱۹۸۰	بیشی ۲۴۷۲	بیشی ۱۲۳۲	بیشی ۵۶۸۴	بیشی ۴۶۵۸	بیشی ۴۸۴	بیشی ۵۸۷	بیشی ۵۶۸۴	بیشی ۱۴	

نقشہ نمبر ۳۹

نقشہ مصارف سالانہ صفائی من ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

		اکتوبر ۸۹ء	نومبر	دسمبر	جنوری ۹۰ء	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	میزان	اوسط
افسر	تعداد اسم	۶	۶	۶	۶	۶	۵	۶	۶	۶	۶	۶	۶	[illegible]	۶
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سپاہی	تعداد اسم	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۹۲	۱۶
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میٹ	تعداد اسم	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۶۱	۱۳
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جاروب کش	تعداد اسم	۲۱	۲۰	۲۷	۲۷	۲۸	۲۷	۲۷	۲۷	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۳۲۵	۲۷
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بورہ والے	تعداد اسم	۳۰	۲۹	۳۱	۳۱	۲۹	۲۰	۲۷	۲۷	۲۶	۲۵	۲۵	۲۵	۳۳۲	۲۸
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پکھال والے	تعداد اسم	۲۶	۲۴	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۵	۲۵	۲۵	۲۴	۲۴	۲۴	۳۰۵	۲۵
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
صفائی کے سقے	تعداد اسم	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳۳	۳
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چھڑکاؤ کے سقے	تعداد اسم	۱۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۰	۱۱	۱۱	۱۱	۲۱۱	۱۸
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بیلدار	تعداد اسم	۱۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۱۴	۱۵	۱۵	۱۸	[illegible]	۳۸	۲۸	۲۵۶	۲۱
	تعداد تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
خاکروب و سقے بم پلس	تعداد اسم	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲۴	۲
	تعداد تنخواہ	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

میزان	تعداد اسم	۱۶۲	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۹	۱۵۵	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۶۵	۱۶۰	۱۶۷	۱۹۳۵	اوسط ۱۹۱۶/۲۵
	تعداد تنخواه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مصارف متعلقہ روشنی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سارخرچ تیاری پکہا جہاہم کشتی وغیرہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان کل		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۲۰

گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی من ابتدا اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء

نام ماہ بقید سال	۱	اکتوبر ۱۸۸۹ء	نومبر	دسمبر	جنوری ۱۸۹۰ء	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	میزان
آمدنی کوڑہ کی	۲	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]
آمدنی بہر تقدیر: چوکیدارہ مع صفائی	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آمدنی بہر تقدیر: لالٹین مع آبپاشی	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آمدنی بہر تقدیر: میزان	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آمدنی متفرقات	۶	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیفیت	۸													

نقشہ نمبر ۲۰

نقشہ جات منسلکہ نمبری (۲۱) و (۲۰۳) ، (۲۰۴) ، (۲) [illegible]

نمبر شمار	نام مطبع	نام کتاب	کس علم یا مضمون	مصنف کا نام	قیمت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	[illegible]	حقیقت گلزار صابری	تصوف	حضرت شاہ محمد حسن صابری چشتی [illegible]	۸ر	
۲	"	قرابادین کوکبی	طب	نواب [illegible] خان بہادر [illegible]	[illegible]	
۳	"	اسرار قدرت	فلسفہ	مولوی عبد الرحمن خان [illegible]	۵۱ر	
۴	"	جلوہ کائنات	الہیات	"	۴ر	
۵	"	قدرت الٰہی	سائنس طبعیات و الہیات	"	۴ر	
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	
۶	انوار العلوم	سعید البیان فی مولد سید الانس والجان	[illegible]	حضرت شاہ [illegible] مرحوم	۳ر	
۷	"	ذکر السعادتین [illegible]	"	مولوی شاہ محمد [illegible] صاحب	۲ر	
۸	"	شمع نبوت	"	منشی [illegible] صاحب	۱ر	
۹	"	الکشف [illegible]	"	مولوی واحد نور صاحب	۱ر	
۱۰	"	کریما	فارسی	شیخ سعدی رحمۃ اللہ [illegible]	ر	
۱۱	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ر	
۱۲	"	[illegible]	[illegible]	شیخ سعدی علیہ الرحمت	۲ر	
[illegible]	[illegible]		.	.	.	
[illegible]	[illegible]		.	.	.	

نقشہ نمبر ۲۶

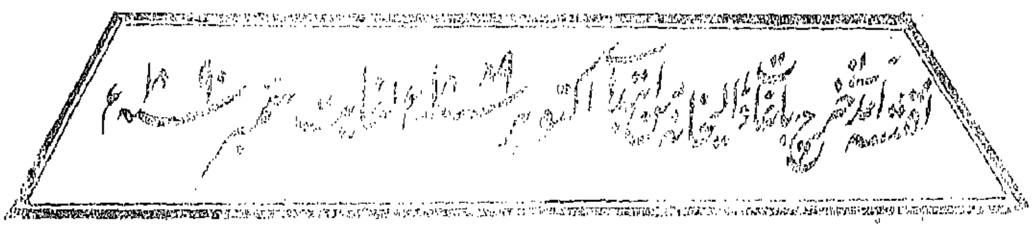
فہرست بافات ڈالیجانہ

کیفیت	اقسام درخت	نام باغ	نام پرگنہ	نمبر شمار
۵	۴	۳	۲	۱
	انبہ، نارنگی، رنگترہ، کھرنی، لوکاٹ، ناشپاتی، چکوترہ، لیموں، آڑو، انگور، کیلہ، جامن، مصری، مولسری	ہمایوں باغ عرف باغ دلکشا	حضور تحصیل	۱
	بشرح صدر	باغ کنڈہ والا	شہر	۲
	امرود، کیلہ، بیر، لیمو، لیمو کاغذی	باغ میر باز خان	"	۳
	بشرح صدر، انبہ، نارنگی، رنگترہ، بیل، کرک، الوچہ، [illegible]	باغ حکیم والا	حضور تحصیل	۴
	جملہ اقسام میوہ جات	باغ [illegible]	حضور تحصیل	۵
	بشرح صدر	بدر منیر	[illegible] تحصیل	۶

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ	اقسام درخت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۷	حضور تحصیل	خسرو باغ	جملہ اقسام میوہ جات	
۸	ایضاً	باغچہ مقبرہ نواب فیض اللہ خاں	بشرح صدر	
۹	ایضاً	باغ پیرزادہ والا	انبہ، امرود، آڑو، بیل، توت، شہتوت	
۱۰	ایضاً	خزانچیان [illegible] والا	جملہ میوہ جات	
۱۱	ایضاً	باغ کچھیا والا	كاكا، انبہ، توت، امرود	
۱۲	ایضاً	نادر باغ	جملہ اقسام میوہ جات	
۱۳	ایضاً	مرتضیٰ آباد	بشرح صدر	
۱۴	ایضاً	جموں والا	بشرح صدر	
۱۵	ایضاً	باغ کچھیا والا	بشرح صدر	
۱۶	ایضاً	باغ گل[illegible]	انبہ، [illegible]، لیموں، نارنگی، کیلہ، [illegible]، بیل	
۱۷	ایضاً	نانکار	بشرح صدر	
۱۸	ایضاً	باغچہ حیدری	امرود	
۱۹	ایضاً	باغ کوہی	انبہ	
[illegible]	ایضاً	باغ ایمنا بیگم	انبہ، جامن، املی	

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ	اقسام درخت
۱	۲	۳	۴
۲۱	حضور تحصیل	موتی باغ	بیل، انبہ، نارنگی، امرود، لیموں
۲۲	ایضاً	سڑک بینظیر	انبہ، جامن، [illegible]، گولر
۲۳	ایضاً	باغ سردار بہادر	انبہ
۲۴	ایضاً	باغ کوٹھی نصرت خان	انبہ، جامن
۲۵	ایضاً	باغ ہزارہ	بشرح صدر
۲۶	ایضاً	باغ نظام علیخان	آڑو، بہد[?]، توت، نارنگی، رنگترہ
۲۷	ایضاً	تالاب والا[?]	انبہ
۲۸	ایضاً	باغ جوغان[?]	بشرح صدر
۲۹	ایضاً	باغ قمر الدینخان	بشرح صدر
۳۰	ایضاً	باغ منزہ نواب نصر اللہ خان	بشرح صدر
۳۱	ایضاً	باغیچہ موری واصل خان	بشرح صدر
۳۲	ایضاً	باغ جدید متصل بینظیر	جملہ اقسام میوجات
۳۳	ایضاً	انگوری باغ	بشرح صدر
۳۴	ایضاً	باغ ملک اسد اللہ [illegible]	[illegible] وغیرہ
۳۵	ایضاً	باغ طوطاں [illegible]	بشرح صدر
۳۶	ایضاً	سیگا انگلہ[?]	بشرح صدر
۳۷	شاہ آباد	باغ سیفی[?]	بشرح صدر
۳۸	ایضاً	یوسف باغ	۱ بشرح صدر
[illegible]	[illegible]		۱ جملہ درخت ۱

نقشہ نمبر ۴۱



	آمدنی			خرچ					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	

نقشہ نمبر ۴۹

نقشہ واصلباقی مالیجانہ سن ابتدا اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ عیسوی

۱ نمبر شمار	۲ [illegible]	مطالبہ ۳ بقایا	۴ حال	۵ میزان	وصول ۶ [illegible]	۷ [illegible]	۸ میزان	۹ باقی	۱۰ [illegible]
۱	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰
۲	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۲۹

نقشہ تعداد کتب قلمی و مطبوعہ مطلاء و مذہب کتبخانۂ ریاست رامپور

نمبر شمار		١	١	
قران مجید	قلمی مطلّا مذہب	٢	〃	
	مطبوعہ	٣	〃	
	اوقافی مطبوعہ	٤	الماوحه	
	قلمی مطلّا مذہب	٥	لاموحه	

نقشه نمبر ۵

نقشه آمدنی و خرچ موقوفات انجار ریاست من ابتداء اکتوبر [illegible] لغایت ستمبر سنه ۱۹۰[illegible]

کتب			
قلمی ساده	۰	[illegible]	
مطبوعه	۰	[illegible]	
میزان کل	۰	[illegible]	
کیفیت	۰		

نمبر شمار	نام محال	آمدنی				خرچ									
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	بچت	نقصان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	مکان سرکاری ہے
۲	سوار	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۳	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۴	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۵	شہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۶	ٹانڈہ پرگنہ سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۷	ٹانڈہ پرگنہ سوار	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۸	سانپور پرگنہ بلاسپور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	مکان سرکاری نہیں ہے
۹	کیمری پرگنہ بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	مکان سرکاری ہے
۱۰	رسولپور پرگنہ سوار	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	مکان سرکاری نہیں ہے
۱۱	فاضل پور پرگنہ بلاسپور	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	بشرح صدر
۱۲	شاہ آباد پٹوائی پرگنہ	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	مکان سرکاری
۱۳	اکبر آباد پرگنہ سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	مکان سرکاری نہیں ہے
۱۴	پیپلی پرگنہ سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۱۵	شاہ آباد پرگنہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	بشرح صدر
۱۶	کوٹی پرگنہ بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بشرح صدر
۱۷	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	بشرح صدر
۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۱۵

نقشہ مظہر تفاوت آمدنی و خرچ شفاخانجات ریاست سال سنہ ۱۸۸۸و۸۹ء و سال سنہ ۱۸۸۹و۹۰ء عیسوی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
		آمدنی				خرچ								
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	نقصان	کیفیت
۱	سال [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	
۲	سال [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	
	کمی بیشی	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	کمی [illegible]	کمی [illegible]	بیشی [illegible]	بیشی [illegible]	٠	

نقشہ نمبر ۵۲

نقشہ موجودات عجائب خانہ بابت سال ۱۹۰۸-۰۹ عیسوی

۹	راج ہنس	٠	نصف	٠	نصف	نصف	٠	نصف	٠	نصف	٠	
۱۰	طوطا	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	یک	٠	یک	[illegible]	
۱۱	مینا	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
۱۲	بندر	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	یک	٠	یک	[illegible]	
۱۳	کبوتر	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
۱۴	گلہری	٠	نصف	٠	نصف	نصف	٠	یک	٠	یک	یک	
۱۵	چرغ	٠	یک	٠	یک	یک	٠	٠	٠	یک	یک	
۱۶	گلدار	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	یک	٠	یک	[illegible]	
۱۷	سگ گنجک	٠	نصف	٠	نصف	نصف	٠	٠	٠	٠	نصف	
۱۸	بکری مع بچہ	٠	نصف	٠	نصف	نصف	یک	یک	٠	نصف	٠	
۱۹	اجگر	٠	یک	٠	یک	یک	٠	٠	٠	٠	یک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	

نمبر شمار	نام شی	تعداد جو سال گذشتہ	زیادتی سال زیر رپورٹ			میزان کل	تخفیف سال زیر رپورٹ				باقی موجودہ ختم سال	
			نو خریدہ	خانہ زاد	میزان		نیلام	فوت	عنایات	میزان		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	شتر مرغ	یک	٠	٠	٠	یک	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	
۲	ریچھی	یک	دو	٠	دو	سہ	٠	٠	٠	٠	سہ	
۳	لنگور	یک	٠	٠	٠	یک	٠	٠	٠	٠	یک	
۴	نیل گائی	دو	٠	٠	٠	دو	٠	یک	٠	یک	یک	
۵	چوسنگا مینڈھا	دو	٠	٠	٠	دو	٠	٠	٠	٠	دو	
۶	ہرن	دو	٠	٠	٠	دو	٠	٠	٠	[illegible]	دو	
۷	سارس	٠	یک	٠	یک	یک	٠	٠	٠	٠	یک	
۸	لوہا سارس	٠	یک	٠	یک	یک	٠	٠	٠	٠	یک	

نقشه نمره ۵۳

نقشه مظهر تفاوت آمدنی سال سنه ۱۲۸۸ و ۸۹ و سنه ۱۲۸۹ و ۹۰

نمبر شمار	سنہ	آمدنی [illegible]	آمدنی [illegible]	آمدنی [illegible]	میزان آمدنی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۸۸ و ۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] اشرفی	[illegible] اشرفی	
۲	سنہ ۸۹ و ۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible] اشرفی	[illegible] اشرفی	منجملہ رقم خانہ (۶) کے خالص آمدنی [illegible] اشرفی قیمت فروخت اشرفی ہشت ماشی [illegible] برآمدہ از کوہی خزانہ [illegible]
۳	سنہ ۸۹ و ۹۰ یعنی سال [illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
۴	سنہ ۸۹ و ۹۰ کل سال [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] عدد اشرفی	[illegible] عدد اشرفی	

نقشہ نمبر ۵۴

نقشہ مصارف ریاست صیغہ وار سن ابتدا اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

نمبر	[illegible]	مخارج					کیفیت
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	متفرقات	میزان [illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	[illegible]	[illegible] ۱۲ — ۴	[illegible] ۱۴ — ۵	[illegible]	[illegible] ۱۲/	[illegible] ۱۴ — ۲	
۲	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible] ۹ — ۴	[illegible]	[illegible] ۱۴ — ۱	
۳	[illegible]	[illegible] ۱۰ — ۲	[illegible] ۱۴ — ۳	۰	[illegible] ۹ — ۸	[illegible]	
۴	[illegible]	[illegible] ۹ — ۲	[illegible] ۱۴ — ۸	۰	[illegible] ۲ — ۹	[illegible] ۱۱ — ۱۱	
۵	[illegible]	[illegible] ۸ — ۹	[illegible]	۰	[illegible] ۵ — ۳	[illegible] ۲/	
۶	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible] ۱۴/	[illegible] ۱۴/	
۷	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	سال گذشتہ	[illegible]	[illegible] ۱۴/	[illegible] ۱۵ — ۷	[illegible] ۱۰/	[illegible] ۱۴/	
[illegible]	کمی	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۰ — ۲	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۲ — ۸	۰ [illegible]	[illegible] ۱۴ — ۹	[illegible] ۸ — ۷	

نقشه نمبر ۵۵

نقشه کاروائیهای متفرق متعلقه صیغه‌های ممبر صاحبان کونسل اف ریکینسی من ابتدا اکتوبر لغایة سپتمبر ۹۰

[illegible]	[illegible]	دائرہ			فیصلہ			باقی			کیفیت
		بقایا	حال	میزان	منجملہ بقایا	منجملہ حال	میزان	منجملہ بقایا	منجملہ حال	میزان	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۵۶

نقشہ واصلات محاصل ملکی ریاست رامپور بابت سال [illegible]

			مطالبہ			وصول					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حال	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	بالا پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ابواب [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	خزینه تحصیل	مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	"	الوابه	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	"	پیره آب	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	-
[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	"	[illegible]		[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	"	[illegible]		[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
"	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

شاه آباد		مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		ابواب		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		رسوم تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]			
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]			
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]				[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]				[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
حقوق مالکانه				[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۵

نقشہ مظہر تفصیل بقایا و حال و اصل باقی محاصل ملکی ریاست رامپور بابت سال ۱۳۰۶ فصلی

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
	فاضل		باقی		میزان		وصول القد		منهای		اجرای فاضلات				
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	مال	سوار	۱
	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]		[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	״
	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠			[illegible]	״	״
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]
	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مال	[illegible]	۲
	[illegible]	٠	[illegible]		[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	״	״
	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]		[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	״	״
	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مال	حقوق تحصیل	٣
	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	ابواب	״	״
	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]	پرته آب	״	״
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	ملک	[illegible]
	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	ابواب	״	״
	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	پرته آب	״	״
	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	حقوق الکانه	״	.
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]

	شاه آباد	مال	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		ابواب	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
		تا خام تحصیل	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.		.	.	
		ابواب جا[illegible]			.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	
[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان مال	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان ابواب	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
میزان [illegible] آب	.	.	.		.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
حقوق [illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
میزان جمع	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منجمله قرضخانه (۶) [illegible] وصول [illegible] باقی نقد

نقشہ نمبر ۵

نقشہ نیلام دیہات صوبہ ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ [illegible]

تعداد موضع

		۱	۲	۳	۴	۵	میزان
نمبر شمار	۱	۱	۲	۳	۴	۵	میزان
نام تحصیل	۲	حضور تحصیل	شاہ آباد	سوار	بلاسپور	ملک	[illegible]
بقایا دیہات خام سال گذشتہ	۳	•	یک	یک	•	•	[illegible]
جو اندر سال حال خام ہو کر قابل بندوبست ہوے: بوجہ خام ادای پاے	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حسب درخواست مستاجران بشرط ادای کمی	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بباعث فوت و فرار	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منتقلی اسامی جنکا بندوبست بیسالہ ہوا	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]
دیہات نو آباد	۸	•	•	•	[illegible]	•	[illegible]
میزان	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل مع بقایا	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو اندر سال زیر رپورٹ نیلام ہوے	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کمی بیشی	جمع سابق	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جمع حال	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کمی	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بیشی	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو مواضع آخر سال نیلام سے باقی رہے		۱۶	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیلام مکرر	تعداد مواضع	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جمع نیلام اول	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
	جمع نیلام ثانی	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
	کمی	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
	[illegible]	۲۱	.	.	.	.	.	

نقشه نمبر ۵۹

نقشه مقدمات دائره فیصله داخل خارج مشتمل ابتدای اکتوبر ۱۸۸۹ سنه لغایت ستمبر ۱۸۹۰ع

کیفیت	باقی			فیصلہ			دائرہ				
	میزان	حال	بقایا	میزان	حال	بقایا	میزان	حال	بقایا	[illegible]	نمبر
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۰	۰	۰	۰	سادہ	سادہ	سے	سادہ	سادہ	سے	رپورٹ سال زیر	۱

نقشہ نمبر ۹۰

نقشہ متضمن تمام تجاویز مقدمات سرسری من ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

[illegible] (12)	[illegible] (11)	[illegible] (10)	[illegible] (9)	[illegible] (8)	[illegible] (7)	[illegible] (6)	[illegible] (5)	[illegible] (4)	[illegible] (3)	[illegible] (2)	[illegible] (1)
مقدمات فیصل شدہ					مقدمات فیصلہ طلب		سال				
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحصیل [illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شاہ آباد	۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

باقی			ایام دوران		
زر قسط	زر از ابتدا تا [illegible]	حساب قسط بندی	حاصل ضرب زر در ایام (۱۲)	اوسط ایام [illegible]	
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۰	۰	۰	۳۰۴۵	۱۰ یوم	
مہ	۰	۲٫۰۶	۹۵۶۵	۲۸ یوم	
لہ	۰	۱٫۱۶	۳۲۵۹۵	۳۰٫۲ یوم	
ے	۰	۰٫۳۹	۲۶۶۹۴	۳۶ یوم	
ے		۱٫۰۵	۱۰۹۰۰	۱۹ یوم	
۰	۰	۰	۳۱۷۲۱	[illegible] یوم	
عہ	۰	۵٫۰۰۹	[illegible]۱۳۴۳	۲۹٫۳۰	

نقشه نمره ۷۱

نقشه متضمن اقسام مقدار ما جرى بمحاكم عدالت مصرى تحصيله من ابتداء اكتوبر سنه ۸۹ ولغاية سبتمبر سنه ۹۰

اقسام مقدمات

نمبر شمار	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام عدالت	۲	تحصیل بلاسپور	تحصیل سوار	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سب تحصیل ٹانڈہ	[illegible]
اضافہ لگان	۳	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیدخلی امداد بیدخلی	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زیادہ ستانی	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وصول باقی	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مجرائے فاضلات	۷	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
قرقی	۸	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
تقسیم حصص	۹	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
حساب فہمی	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
اوجاڑکیت	۱۱	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تخفیف لگان	۱۲	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
تبدیل شرح نقشی	۱۳	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
تبدیل شرح بٹائی	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

قیمت غلہ	۱۵	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
ولا پانے سرخط	۱۶	یک	٠	٠	٠	یک	٠	[illegible]
دخلیابی مالگذاری	۱۷	ه	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]
منافع حصہ	۱۸	ه	٠	٠	٠	[illegible]	٠	[illegible]
قطع برید حصہ	۱۹	یک	٠	٠	٠	٠	٠	یک
محاصل اراضی	۲۰	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
استغفاثہ	۲۱	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
مساحت	۲۲	ه	٠	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]
کثرات حصہ	۲۳	یک	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
واگذاشت اسباب	۲۴	ه	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
طلبی بہاگ	۲۵	یک	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
ولا پانے غلہ	۲۶	یک	٠	٠	٠	٠	٠	یک
طلبی باقی عہد مستاجری	۲۷	یک	٠	٠	٠	٠	٠	یک
پیمایش	۲۸	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	یک	[illegible]
متفرقات	۲۹	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیفیت	۳۱							

نقشہ نمبر ۱۱۲

نقشہ میزان جرائم و مقدمات سرحدی بابت ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

تفصیل تعداد مقدمات سنہ [illegible]

نمبر شمار	نام عدالت	تعداد مقدمات	مالیت مقدمات	تعداد مقدمات	مالیت مقدمات	تعداد مقدمات	مالیت مقدمات	تعداد مقدمات	مالیت مقدمات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تحصیل بلاسپور	۵	۱۰/	۲	۳۹/۳	۶	۴۳/۱۳	۰	۳۱/۲
۲	[illegible]	۲۰	۱۲/	۲۲	۳/	۱۳	۳۹/۱	۰	۰
۳	صدر تحصیل	۲۵	[illegible]	۷۷	۳۴/۹	۵۱	۴۳/۲	۲۹	۴۳/۱
۴	[illegible] آباد	۴۲	۱/	۵۹	۳۹	۴۰	۴۳/۵	۶	۳۴/۲
۵	[illegible]	۴۵	[illegible]	۹۶	[illegible]	۴۵	۳/	۶	[illegible]
۶	تحصیل [illegible]	۱۵	۱/۸	[illegible]	۲۹/۱۰	۱	۳۳/۱۳	۱۲	۳۹/۱۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	۱۱ تعداد مقدمات	۱۲ مالیت مقدمات
	۵	[illegible]
		[illegible]
		[illegible]
	۲	[illegible]
	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]

میزان: ۱۳ تعداد مقدمات	میزان: ۱۴ مالیت مقدمات	۱۵ تعداد مقدمات [illegible]	۱۶ میزان جملہ (۱۳ و ۱۵)	۱۷
۲۸	[illegible]	۱۲۳	۱۵۱	
۹۲	[illegible]	۲۶۳	۳۳۸	
۲۲۲	[illegible]	۵۲۲	۶۹۲	
۱۹۰	[illegible]	۵۵۰	۶۴۰	
۲۲۲	[illegible]	۳۱۳	۵۹۲	
۳۹	[illegible]	۲۰	۹۹	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشهٔ مسیر افریقه سیر کرملتن ابتدای اکتوبر ۸۹ سنه الی الغایت سپتمبر سنه ۱۸۹۰

	نام حاکم مرافعه	۱	صاحب یونیو ممبر بهادر	مولوی محمد لطف الله صاحب	اسسٹنٹ ممبر صاحبان	وائس پریزیڈنٹ بهادر اسسٹنٹ	اسسٹنٹ جوڈیشل ممبر بهادر	اسسٹنٹ صاحب ممبر [illegible] بهادر	[illegible]
	نام محکمه جبکا مرافعه کیا گیا	۲	اجلاس اسسٹنٹ ممبران و حاکم مرافعه	تحصیلات	،،	،،	،،	،،	
دائره	بقایا	۳	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]
	حال	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیصله — بعد کارروائی	ارسال بمحکمه بالافوق	۶	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]
	حکم ماتحت بحال	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ترمیم	۸	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منسوخ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بلا کار روائے							باقی		دوران		
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
یک	یک	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	۱۳۳۰	۳۴ یوم	
[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۸۶	۲۰ یوم	
۰	یک	یک	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۶	۳۴ یوم	
[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۱۳۶۱	۵۲ یوم	
یک	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۰	۶۶۵	۲۵ یوم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۹۱	۲۶ یوم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

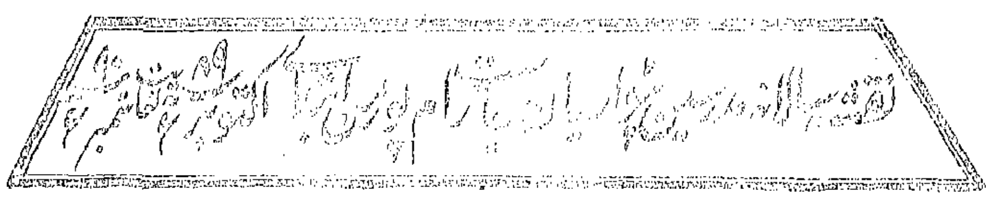
نقشہ نمبر ۱۲۷

نقشہ آمدنی خرچ طلبا مدرسہ مستفیدان آنریبل عبداللہ ہاسرری ابتدا اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۱۹ء

خرچ طلبا			آمدنی طلبانہ									
دیگر قسم افزا				آمد سے حال								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۰		۰	[illegible] /۶	[illegible] /۳	۰	[illegible] /۹	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
۰	۰	[illegible]	[illegible] /۱۳	[illegible] /۱۳	۰	[illegible] ۱۳	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
۰	۰	[illegible]	[illegible] /۱۳	[illegible] /۱۳	۰	[illegible] /۱۳	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
۰	۰	[illegible]	[illegible] /۱۲	[illegible] /۱۲	[illegible]	[illegible] /۱۲	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴
۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵
۰	۰	[illegible]	[illegible] /۱۲	[illegible] ۱۲	۰	[illegible] /۱۲	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶
۰	۰	[illegible]	[illegible] /۲	[illegible] /۲	۰	[illegible] /۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷
۰	۰	[illegible]	[illegible] /۸	[illegible] ۸	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸
۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible] /۱۱	[illegible] /۱۱	[illegible]	[illegible] /۱۲	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
تنخواہ شامل دیوان ہے	·	[illegible] /۶	·
	[illegible] /۲	·	[illegible]
	·	[illegible] /۱۲	[illegible]
	·	[illegible] /۸	[illegible]
	·	[illegible] /۶	[illegible]
	·	[illegible] /۱۲	[illegible]
	[illegible] /۱۲	·	[illegible]
	[illegible]	·	[illegible] /۱۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] /۱۱	[illegible]

نقشہ نمبر ۶۵



			۱	۲	۳	۴	۵	میزان
نمبر شمار		۱	۱	۲	۳	۴	۵	[illegible]
نام تحصیل		۲	حضور تحصیل	بلاسپور	سوار	شاہ آباد	ملک	[illegible]
تعداد طلباء زیر تعلیم	پٹواری	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	امیدوار	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوسط حاضری یومیہ	پٹواری	۶	۲۵ و ۳۴	۱۳ و ۰۸	۱۱ و ۸۱	۱۳ و ۸۱	[illegible]	۲۲ و ۸
	امیدوار	۷	۱۱ و ۳۲	۲ و ۰۵	۱ و ۵	۶ و ۲۵	۱۹ و ۸۴	۱۰۹ و ۳۶
	میزان	۸	۳۶ و ۶۶	۱۵ و ۱۳	۱۳ و ۳۱	۲۱ و ۳۱	[illegible]	[illegible]
تعداد طلباء شریک امتحان سالانہ	پٹواری	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	امیدوار	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تفصیل کامیاب شدہ	پٹواری	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	امیدوار	۱۳	[illegible]	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]
	میزان	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوسط کامیابی بحساب فیصدی شریک امتحان	پٹواری	۱۵	۵۰	۳۳ و ۳۳	۱۳ و ۳۳	۴۰	۳۷ و ۵	۳۶ و ۶۸
	امیدوار	۱۶	۲۸ و ۵۷	۵۰	۰	۲۰	۲۵	۲۶ و ۶۶
	میزان	۱۷	۴۲ و ۵	۳۵ و ۲۹	۱۲ و ۵	۳۵ و ۹۰	۳۳ و ۳۳	۳۳ و ۱۸

آمدنی	چندہ پٹواریان	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	فیس امیدواران	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خرچ	تنخواہ مدرسین	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دیگر مصارف	۲۲	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توفیر حق سرکار		۲۴	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کمی حق سرکار		۲۵	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]
کیفیت		۲۶						

نقشہ نمبر ۶۶

نقشہ تفصیل [illegible] اکتوبر [illegible] لغایت [illegible] نمبر [illegible] ۱۹۰

نمبر شمار	نام دیہہ یا شہر	نام تحصیل	تعداد دیہہ جنکی آبپاشی ہوتی
۱	۲	۳	۴
۱	سینجنی واقعہ کنوا گہیرہ	بلاسپور	[illegible] موضع
۲	ڈکڑا	ایضاً	[illegible] ″
۳	ناہل	ایضاً	[illegible] ″
۴	کچھا	ایضاً	[illegible] ″
۵	سینجنی رپٹی	ایضاً	[illegible] ″
۶	دبھری	ایضاً	[illegible] ″
۷	بہرکیا	ایضاً	[illegible] ″
۸	سکہرا	ایضاً	[illegible] ″
۹	سکلی	ایضاً	[illegible] ″
۱۰	[illegible]	ایضاً	[illegible] ″
۱۱	[illegible]	ایضاً	[illegible] ″
[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible]

کیفیت	تعداد دیہات جنکی آبپاشی ہوتی ہے	نام تحصیل	نام دریا یا نہر	نمبر شمار
۵	۴	۳	۲	۱
	[illegible] موضع	ایضاً	بہکڑا	۱۳
	[illegible] "	ایضاً	دہری عرف کہڑا	۱۴
	[illegible] "	ملک	پیلا کہار	۱۵
	[illegible] "	حضور تحصیل	نالہ گہوگا	۱۶
	[illegible] "	سوار	بلادر	۱۷
	[illegible] "	ایضاً	باہ	۱۸
	[illegible] "	ایضاً	تنہا	۱۹
	[illegible] "	ایضاً	گہوگی	۲۰
	[illegible]	ایضاً	پیلیا	۲۱
	[illegible]	ایضاً	نالہ مشہور بہ راج پور	۲۲
	[illegible] "	شاہ آباد	ستاگن	۲۳
	[illegible]		[illegible]	۲۴

کیفیت

نقشه نمبر ۲۲

نقشه آمدنی و خرچ ضمیمه آبپاشی من ابتدا اکتوبر سنه ۱۸۸۹ لغایة ستمبر سنه ۱۸۹۰

۱	۲	۳	مصارف					۹	۱۰	۱۱
			۴	۵	۶	۷	۸			
نمبر شمار	تفصیل محاصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	[illegible]	[illegible] ۱۰—۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۱—۹	.	[illegible]	
۲	[illegible]	[illegible] ۸—۷; [illegible] ۱۵—۱۶; [illegible] ۹—۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	—	[illegible]	[illegible]	.	

۳	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
۴	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.		
۵	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
	کھڑان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	توفیر خالص [illegible]
										.	بجٹ بحساب فی صدی [illegible]

نقشہ نمبر ۶۸

نقشہ ملازمان آبپاشی من ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۵۹ء لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء

تفصیل ملازمان ریاست

نمبر شمار	۱	۱	۲	۳
نام تحصیل	۲	[illegible]	بلاسپور	شاہ آباد
علاقہ دار	۳	۰	[illegible]	۰
نائب علاقہ دار	۴	[illegible]	۰	۰
منصرم	۵	۰	۰	[illegible]
محرر	۶	۰	[illegible]	[illegible]
جمعدار	۷	۰	[illegible]	۰
سپاہی	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مروجہ	۹	۰	[illegible]	۰
چپڑاسی	۱۰	[illegible]	۰	[illegible]
کیفیت	۱۱			

نقشہ نمبر ۶۹

نقشہ [illegible] از ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

[illegible]	[illegible]	[illegible]	آمدنی سالانہ			[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]		
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
١	مراد آباد	کوٹھی و بنگلہ متعلق صیغہ صاحب والکٹر ... بہادر	٠	[illegible] ٩٦١ — ١٠	[illegible] ٩٦١ — ١٠	[illegible] ٩٦١ — ١٠	٠
٢	؍	ورثہ متعلقہ صیغہ صاحب ریونیو ممبر بہادر	[illegible] ٩٣ ، ١٣	[illegible] ١٠ ،	[illegible] ٩٣ ، ٦	[illegible] ٩٣ ، ٨	٠
٣	[illegible]	کوٹھی متعلق صیغہ صاحب والکٹر ... بہادر	٠	[illegible] ٩٦ ، ٩	[illegible] ٩٦ ، ٩	[illegible] ٩٦ ، ٩	٠
٤	نینی تال	کوٹھی متعلق صیغہ صاحب والکٹر ... بہادر	٠	٠	٠		
٥	آنولہ	متعلق صیغہ صاحب ریونیو ممبر بہادر	٠	[illegible] ٩٩ — ١٥	[illegible] ٩٩ — ١٥	[illegible] ٩٩ — ١٥	٠
٦	سنبھل	[illegible] متعلق صیغہ ... بہادر	[illegible] ١٣	[illegible] ٩٤ ، ١٣	[illegible] ٥	[illegible] ٩٣ — ٥	٠
٧	سنبھل	ایضاً	[illegible] ٦ ،	٠	[illegible] ٦ ،	[illegible] ٦ ،	٠
			[illegible]	[illegible] ١٢٠	[illegible]	[illegible]	٠

خرچ سالانہ				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	[illegible]	[illegible]	
۰	۰	۰		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۵

نقشہ واصلباقی ابکاری سن ابتدا سے اکتوبر ۱۸۵۹ء لغایتہ ستمبر ۱۸۶۰ء

اسم تحصیل	مطالبه			وصول					
	بقایا	حال	میزان	وصول نقد	معافی	میزان	باقی	فاصل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تحصیل حضور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
شاه آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
سیوال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
پلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۱۸

نقشہ وصولباقی مسکرات سن ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نام پرگنه	مطالبه			وصول			باقی	فاصل	کیفیت
	بقایا	حال	میزان	وصول نقد	منهائی	میزان			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
شاه آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	
[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	
[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	·	·	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

نقشہ نمبر ۴۲

نقشہ تعدادی کاغذات سررشتہ اسٹامپ طلبانہ فروخت شدہ ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

اکتوبر ۱۸۸۹ء		نومبر		دسمبر		جنوری ۱۸۹۰ء		فروری		مارچ		اپریل		مئی		جون		جولائی		اگست		ستمبر ۱۸۹۰ء		میزان	
[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت	[illegible]	قیمت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۱۸	[illegible]	۸۰۰	[illegible]	۱۲۸۵	[illegible]	۱۲۷۵۰	[illegible]	۱۲۰۰	[illegible]	۱۲۳۱۰	[illegible]	۱۱۵۰	[illegible]	۱۸۰۰	[illegible]	۱۷۷۵	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	۱۵۰۰	[illegible]	۱۶۳۸۵	[illegible]
۱۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۰۰	[illegible]	۹۰۰	[illegible]	۹۰۰	[illegible]	۱۰۰۰	[illegible]	۸۰۰	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	۸۰۰	[illegible]	۱۰۰۰	[illegible]	۸۰۰	[illegible]	۱۱۱۰	[illegible]
۲۰۰	[illegible]	۹۰۰	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰۰۰	[illegible]	۸۰۰	[illegible]	۳۳۰۰	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	۲۴۰۰	[illegible]	۲۰۰۰	[illegible]	۱۷۳۰	[illegible]	۱۵۰۰	[illegible]	۲۰۷۰۰	[illegible]
۳۰۰	[illegible]	۰	۰	۱۰۰	[illegible]	۰	۰	۲۰۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۳۰۰	[illegible]	۰	۰	۱۰۰	[illegible]	۶۰	[illegible]	۰	۰	۲۰۰	[illegible]	۱۵۶۰۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۸۰۰	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۱۵۰۰	[illegible]	۱۷۰۰	[illegible]	۱۶۰۰	[illegible]	۱۲۰۰	[illegible]	۲۲۰۰	[illegible]	۱۳۰۰	[illegible]	۱۰۰۰	[illegible]	۱۰۰۰	[illegible]	۱۶۶۰۰	[illegible]
۵۰۰	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۰	۰	۴۰۰	[illegible]	۰	۰	۴۰	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۱۵۴۰	[illegible]
۳۰	[illegible]	۲۵	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۵۰	[illegible]	۷۰	[illegible]	۲۰	[illegible]	۲۵	[illegible]	۸۵	[illegible]	۵۰	[illegible]	۵۰	[illegible]	۲۵	[illegible]	۱۰۵	[illegible]	۶۲۵	[illegible]
۵	[illegible]	۰	۰	۲۵	[illegible]	۰	۰	۶۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	[illegible]	۰	۰	۱۰	[illegible]	۱۰	[illegible]	۱۲۵	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	۰	۰	۱۰	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]	۵	[illegible]	۱۰	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	۱۰	[illegible]

[illegible]	۱۴	٠	٠	٠	٠	رسه	۵	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	۴	٠	٠	٠	٠	لعسه	۳	٠	٠	للوعه	۲
باعسه	۳۴	٠	٠	٠	٠	للحه	۵	٠	٠	للحه	۵	٠	٠	٠	٠	للحه	۵	رسه	۴	للوعه	۳	٠	٠	[illegible]	۲
مالسه	۳۰	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	مالسه	۳۰	٠	٠	٠	٠
سار	۳۲	٠	٠	صه	۵	صه	۵	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	۳۰	٠	٠	٠	٠
[illegible]	۳۷	٠	٠	لسه	۴	لسه	۴	لسه	۴	سه	۴	٠	٠	٠	٠	لسه	۴	لسه	[illegible]	[illegible]	۱۰	٠	[illegible]	لسه	[illegible]
ساعسه	۱۳	[illegible]	۳	سار	۴	سار	۴	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	صه	۳	٠	٠	٠	[illegible]
لسه	۲	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	۲	٠	٠	[illegible]	٠
سار	۲	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	۲	٠	٠	٠	٠
[illegible]	۲	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠
اسار	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	اسار	یک	٠	٠
اماصه	یک	اماصه	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳۷

نقشہ مصارف تیاری اسٹامپ معہ تنخواہ ملازمین من ابتداے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ عیسوی لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ ع

۱	۲	مصارف			۶	۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۴۲

نقشہ تقسیم کاغذات اسٹامپ من ابتدای اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۰ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
		اسٹامپ موجودہ								فروخت اسٹامپ					
		بقایا		واپس شدہ تحصیلات		طیار شدہ حال		میزان		فروخت		روانگی تحصیلات		میزان	
۱	[illegible]	۳۲۱۳۱۳	[illegible] ۹۶٫۴	۰	۰	۶۱۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹۲٫۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۰۸۹	[illegible]
۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳۳۳۴	[illegible]	۳۳۳۴	[illegible]	۲۷۹۱	[illegible]	۱۴۲۵	[illegible]	۲۲۹۹	[illegible]
۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۱۶۹	[illegible]	۵۱۶۹	[illegible]	۵۰۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۲۹	[illegible]
۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۳۰۸	[illegible]	۵۳۰۸	[illegible]	۴۳۹۳	[illegible]	۹۲۴	[illegible]	۴۹۲۲	[illegible]
۵	[illegible]	۰	۰	۴	—	۵۹۳۹	[illegible]	۵۹۳۵	[illegible]	۱۳۵۰۴	[illegible]	۹۱۰	[illegible]	۴۳۲۴	[illegible]
۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴۲۸۴	[illegible]	۴۲۸۴	[illegible]	۳۲۳۰۸	[illegible]	۳۰۵۵	[illegible]	۵۳۱۳	[illegible]
۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴۲۶۵	[illegible]	۴۲۶۵	[illegible]	۱۶۴۲	[illegible]	۲۵۹۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۱۹۳	[illegible]	۵۱۹۳	[illegible]	۳۳۸۸	[illegible]	۱۹۷۳	[illegible] ۹۶٫۱۳	۵۳۲۰	[illegible] ۹۶٫۰
۹	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴۳۳۴	[illegible] ۹۳٫۱۰	۴۳۳۴	[illegible] ۹۳٫۱۰	۳۲۳۰	[illegible]	۴۰۹۲	[illegible]	۶۶۰۷	[illegible]
۱۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۵۲۳	[illegible]	۵۵۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱۵۱	[illegible]	۴۹۱۲	[illegible]
۱۱	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۵۱۰۴	[illegible]	۵۱۰۴	[illegible]	۳۵۹۴	[illegible]	۱۵۹۵	[illegible]	۳۷۵۹	[illegible]
۱۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۲۳۴	[illegible]	۵۲۳۴	[illegible]	۴۵۲۶	[illegible]	۱۳۶۰	[illegible]	۵۹۸۶	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باقی موجودہ		
تعداد قطعات	تعداد قیمت	
١٧	١٨	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
.	.	
٥٥ [illegible]	بابت [illegible]	[illegible] کاغذ [illegible] فروخت میں [illegible]

ضمیمہ نقشہ نمبر ۳

نقشہ وصول باقی رقوم پیشی من ابتدا ۱- اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع لغایت ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

نمبر شمار	نام محال	رقم واجب الوصول: بقایا	حال	میزان	وصول: حال	بقایا	میزان
۱	ہنڈی سامہر	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۲	سامہر بیرونجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۳	محصول جواز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۴	اراضی ملوکہ سرکار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۵	اخور اصطبل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۶	بہا درخت ترشیدہ بیکار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۷	ہنڈی شورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۸	گوبر و کنٹی وغیرہ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	کھورہ گاؤ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	مکان مقبرہ آنولہ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۱۱	انگشت سوختنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۱۲	املاک آنولہ	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
۱۳	ملک سلطانپورہ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	کرایہ مکانات و اراضیات و دکانات و اراضیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	کرایہ دکانات بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	کرایہ مکانات و دکانات شاہ آباد	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۱۷	کرایہ دکانات و مکانات [illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	ایضاً ملک	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۱۹	کرایہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۲۰	ایضاً شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
۲۱	ایضاً ملک	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
۲۲	ایضاً [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	ایضاً بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	[illegible]	[illegible]
	۰	۰
	۰	[illegible]
	۰	۰
	۰	[illegible]
	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	۰	[illegible]
	۰	۰
	۰	۰
	۰	۰
	[illegible]	۰
	۰	۰
	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	۰	[illegible]
	۰	۰
	۰	[illegible]
	۰	۰
	۰	[illegible]
	۰	[illegible]
	۰	[illegible]
	۰	[illegible]
	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۷۶

نقشہ مقدمات متدائرہ و منفصلہ اجلاس کامل کونسل ریجنسی من ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

نمبر شمار	نام صیغه	دائره			فیصله	باقی	کیفیت
		ابتدائی	اپیل	میزان			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	فوجداری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	سرسری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	معاملات پولیٹکل ونظم ونسق وغیره		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر شمار	نام تحصیل	ولادت سال زیر رپورٹ			فوتی سال زیر رپورٹ			تفصیل فوتی						تفصیل مذہب		
		مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان	۱- لغایت ۵ سال مرد	۱- لغایت ۵ سال عورت	۶- لغایت ۱۲ سال مرد	۶- لغایت ۱۲ سال عورت	۱۳ سال و زیادہ مرد	۱۳ سال و زیادہ عورت	ہندو	مسلمان	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱	شہر خاص	۹۶۳	[illegible]	۱۱۸۷	۶۳۰	۶۰۱	۱۲۳۱	۳۰۹	۲۸۶	۴۰	۴۳	۲۸۱	۲۷۱	۳۶۳	۸۶۸	
۲	ملک	۳۲۴	۹۵۹	۲۲۸۳	۸۳۹	۴۳۸	۱۲۷۷	۲۹۹	۲۳۳	۱۱۵	۱۰۷	۳۱۵	۳۱۹	۱۰۷۹	۳۹۸	
۳	شاہ آباد	۶۰۰	۵۲۳	۱۱۲۳	۴۱۳	۴۰۸	۸۳۰	۱۵۶	۱۳۲	۵۴	۹۱	۲۰۳	۱۸۳	۵۱۲	۳۰۸	
۴	بلاسپور	۲۶۰	۱۹۲	۴۵۳	۲۱۷	۱۶۱	۳۷۸	۶۷	۳۹	۴۳	۴۱	۱۳۸	۱۰۱	۱۷۲	۲۰۶	
۵	سوار	۹۵۷	[illegible]	۱۴۵۴	۶۵۷	۵۴۱	۱۱۹۸	۲۴۳	۲۳۲	۹۸	۸۳	۳۱۷	۲۲۵	۵۷۴	۶۲۴	
	[illegible]	۳۴۸	۱۹۳	۵۴۱	۲۴۶	۱۹۹	۴۴۴	۸۹	۸۰	۱۶	۲۳	۱۳۸	۹۶	۲۰۹	۳۳۳	
		۵	۳۰۸	۸۴۱	۳۳۹	۳۳۹	۵۷۸	۱۱۴	۸۷	۳۳	۳۲	۱۹۲	۱۳۰	۲۸۷	۲۹۱	
		۶	۳۵۶۰	۷۵۸۰	۳۴۳۰	۲۷۹۲	۶۱۲۲	۱۲۶۷	۱۰۸۱	۴۰۹	۴۰۱	۱۶۷۴	۱۳۱۵	۳۱۹۶	۲۹۲	

نقشہ نمبر ۵۵

نقشہ متوفی و ولادت ریاست رامپور بابت ابتداء اکتوبر ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر ۱۸۹۰ع

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱۹	۸۳	۷ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴	کیشرا	کیسرا	
۲۰	۹۴	۵	فضل	فصل	
۲۱	۱۰۵	۱	بعدم پیروی	عدم پیروی	
۲۲	۱۲۵	۱۳	سوئیس کاٹ	سوئیس کاٹیج	
۲۳	"	"	یا انداز	پا انداز	
۲۴	۱۲۶	۷	سولہا	سولہ	
۲۵	۱۳۰	۲	۰	بوجہ	
۲۶	۱۳۹	۴	عربی ناگری	عربی کی ناگری	
۲۷	۱۶۲	۱۳	قیمت ملینے	قیمت پہ ملینے	
۲۸	۱۷۷	۱۲	اندازہ کرنا ہو سکتا ہے	اندازہ ہو سکتا ہے	
۲۹	۱۷۸	۷	بیشتر	پیشتر	
۳۰	۱۸۴	۱۱	آف بخنیبی	ریاست	
۳۱	۱۸۶	۱۱	سگے	دی سیگے	
۳۲	[illegible]۳	۲	بخشیگری نے	بخشیگری	
۳۳	۱۹۵		کشت	گشت	
۳۴			کارنجات	[illegible]	
۳۵			نسل کا	نسل [illegible] کا	

تصحیح اغلاط رپورٹ [illegible]

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱	۳	۶	بڈن	ٹڈن	
۲	۱۹	۹	واسط	واسطی	
۳	۲۰	۱۲	بہادرکل	بہادرکےکل	
۴	۲۵	۱	وہ	جو	
۵	۳۱	۹	بارکی	مارکی	
۶	۳۶	۶ و ۷	حسنپور	جبن پور	
۷	۳۸	۹	نقشہ نمبر ۹	نقشہ نمبر ۱	
۸	۴۷	۱۰ و ۱۵	شرایف‌شرف	شرایف شرف	
۹	۵۵	۱۵	اسپی	اسس پی	
۱۰	۶۱	۱۲	اوپرو نیچے	اوپر اور نیچے	
۱۱	۶۲		بنگلہ	ڈاک بنگلہ	
۱۲	۶۴	۳	رلمپور	مانپور	